گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر اندازِ چمن کچھ تو اِدھر بھی

ادبی کشکول

(خودنوشت)

(ڈھائی سو سے زائد ادیبوں اور شاعروں کی مختصر خودنوشت حالات)

مرتب

سید مرتضیٰ حسین بلگرامی

گل پھینکے ہے اَوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر اندازِ چمن کچھ تو اِدھر بھی

اَدبی کشکول

(خودنوشت)

(ڈھائی سو سے زائد ادیبوں اور شاعروں کی مختصر خودنوشت بقلم خود)

مرتب

سید مرتضیٰ حسین بلگرامی

فاطمہ منزل، ڈگی روڈ، علی گڑھ

Adabi Kashkol
(Khud Nawisht)

نام کتاب : ادبی کشکول

(خودنوشت حالات)

مرتب : سید مرتضیٰ حسین بلگرامی

سالِ اشاعت : ۲۰۱۸ء

طابع : مشکوٰۃ پرنٹرس، علی گڑھ، 9897674550

تعداد : ۵۰۰

قیمت : غیر مجلد -/Rs. 500

مجلد -/Rs. 600

ملنے کے پتے : مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، اردو بازار، دہلی۔

: مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ

ایجوکیشنل بک ہاؤس، یونیورسٹی، مارکیٹ، علی گڑھ

ناشر

بک سنٹر، ڈگی روڈ، علی گڑھ-۲

موبائل : 989758632

فہرست ادبی کشکول

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
پیش لفظ	ریاض الرحمٰن خان شروانی	الف
مقدمہ	شافع قدوائی	ہ
اپنی بات	سید مرتضیٰ حسین بلگرامی	ز
۱	سید عابد حسین	۱
۲	راج نرائن، تخلص رازؔ	۱
۳	انور علی خاں، معظم	۲
۴	امتیاز علی عرشی	۲
۵	مختار الدین احمد	۳
۶	محمد ابرار حسین فاروقی	۴
۷	خواجہ مسعود علی ذوقی	۴
۸	سید امین اشرف	۵
۹	خلیل الرحمٰن اعظمی	۶
۱۰	احمد مجتبیٰ تخلص وامق	۸
۱۱	شیخ عبد الرشید	۹
۱۲	جگن ناتھ آزاد	۹
۱۳	ترلوک چند تخلص محروم	۱۰
۱۴	نثار احمد فاروقی	۱۱
۱۵	شہاب الدین ثاقب	۱۲
۱۶	شمس الرحمٰن فاروقی	۱۳
۱۷	وارث علوی	۱۵
۱۸	کشور ناہید	۱۶
۱۹	سید یاور عباس باقری	۱۷
۲۰	افتخار الحسن عنوان چشتی	۱۹
۲۱	فہمیدہ ریاض	۲۰
۲۲	شاہد زماں	۲۰
۲۳	عتیق احمد صدیقی	۲۱
۲۴	سید حامد	۲۲
۲۵	سید معروف حسین نقوی	۲۳
۲۶	سید فضل امام رضوی	۲۵
۲۷	سید شوکت علی	۲۶
۲۸	سید حسن عباس فطرت	۲۷
۲۹	محمد شریف خاں	۳۰
۳۰	سید محمد اشرف	۳۱
۳۱	محمد نجات اللہ صدیقی	۳۳

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۳۲	شکیل حسن شمسی	۳۳
۳۳	سید عظیم حیدر نقوی	۳۴
۳۴	حسن ساہو	۳۶
۳۵	سید فرحت علی زیدی	۳۷
۳۶	امام مرتضیٰ	۳۹
۳۷	شفیع مشہدی	۴۱
۳۸	ناثر نقوی	۴۲
۳۹	ڈاکٹر سید طلعت حسین نقوی	۴۴
۴۰	احمد فراز (احمد شاہ قرار)	۴۶
۴۱	سید غلام حیدر	۴۸
۴۲	اطہر حسین صدیقی	۵۰
۴۳	سعید الظفر چغتائی	۵۱
۴۴	محمد مظفرالدین فاروقی	۵۲
۴۵	سید شہوار حسین نقوی	۵۳
۴۶	مرزا مسعودالحسن سہیل آفندی	۵۵
۴۷	سعیدہ بلقیس فاطمہ حسینی	۵۶
۴۸	سید حسن عباس رضوی	۵۸
۴۹	سید ضیغم عباس	۵۹
۵۰	میجر جنرل (ریٹائرڈ) سید علی اختر زیدی	۶۱
۵۱	محمد الیاس شوقی	۶۲
۵۲	ڈاکٹر شمیم رضوی	۶۴
۵۳	علی احمد فاطمی	۶۴
۵۴	حیدری بیگم۔ رعنا حیدری	۶۶
۵۵	محمد یوسف عثمانی	۶۷

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۵۶	ڈاکٹر اکبر رحمانی	۶۹
۵۷	سید شاکر حسین	۷۰
۵۸	سید مجاہد حسین حسینی	۷۲
۵۹	محمد احمد توصیف تبسّم	۷۴
۶۰	مشفق خواجہ	۷۵
۶۱	ڈاکٹر صدیقہ ارمان	۷۷
۶۲	وارث علوی	۷۸
۶۳	ریاض الرحمٰن شروانی	۸۰
۶۴	شمس الحسن کنول ڈبائیوی	۸۱
۶۵	اسرار جامعی (اسرارالحق)	۸۳
۶۶	سید ہاشم علی	۸۵
۶۷	ارشاد باری	۸۶
۶۸	دلشاد علی خاں	۸۸
۶۹	محمد صابر	۸۸
۷۰	سید محمود حسن رضوی سروش کرلوی	۸۹
۷۱	آشفتہ چنگیزی	۹۱
۷۲	صلاح الدین پرویز	۹۳
۷۳	افتخار الحسن عنوان چشتی	۹۵
۷۴	حماز علی	۹۶
۷۵	اسرار جامعی (اسرارالحق)	۹۷
۷۶	شکیب ایاز	۹۹
۷۷	سید مشیرالحسن علوی مشیر جھنجانوی	۱۰۰
۷۸	ندا فاضلی	۱۰۳
۷۹	محمد ظفیر الحسن	۱۰۴

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۸۰	سید محمد عابد، قلمی نام عابد سہیل	۱۰۵
۸۱	ابو الفیض سحر	۱۰۷
۸۲	ایس ایم صدر الدین فضا	۱۰۸
۸۳	محمد فاروقی	۱۱۰
۸۴	ندا فاضلی	۱۱۱
۸۵	سید مشیر الحسن	۱۱۳
۸۶	سید محمد احسن	۱۱۴
۸۷	شوکت علی شمسی مینائی	۱۱۵
۸۸	فہیم الحسن تخلص شمیم	۱۱۵
۸۹	سید ساغر سعدی زیدی	۱۱۷
۹۰	نثار علی بیگ	۱۱۹
۹۱	حبیب الرحمٰن ہلال	۱۲۱
۹۲	نامی لکھنوی (اولاد علی رضوی)	۱۲۳
۹۳	اکرم علی خاں (عرشی خان)	۱۲۴
۹۴	سید قنبر احمد رضوی	۱۲۵
۹۵	تسنیم سلیم چھتاری	۱۲۷
۹۶	سید ابو الکاظم قیصر زیدی	۱۲۸
۹۷	اخلاق محمد خاں شہریار	۱۳۱
۹۸	انصار اللہ (نظر)	۱۳۳
۹۹	قاضی عبد الستار	۱۳۵
۱۰۰	مالک رام	۱۳۷
۱۰۱	شریف احمد	۱۳۷
۱۰۲	جمیل الرحمٰن خاں صبا افغان	۱۳۹
۱۰۳	سید انعام احسن	۱۴۰

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۱۰۴	فضل حق کامل قریشی دہلوی	۱۴۲
۱۰۵	سید محمد جعفر ٹھونگ نوگاویں	۱۴۵
۱۰۶	محمد مسل جائسی	۱۴۷
۱۰۷	مسیب عباس شارب	۱۴۷
۱۰۸	ظہیر احمد صدیقی	۱۴۸
۱۰۹	سید غلام مہدی راز	۱۵۱
۱۱۰	نظر جعفری	۱۵۳
۱۱۱	احتشام کلیم عثمانی	۱۵۴
۱۱۲	حمایت علی شاعر	۱۵۵
۱۱۳	محسن زیدی	۱۵۷
۱۱۴	امانت اللہ اسیر	۱۵۸
۱۱۵	وحید اختر	۱۶۰
۱۱۶	ابو الاثر حفیظ جالندھری	۱۶۳
۱۱۶-الف	احسن احمد اشک	۱۶۳
۱۱۷	سید محمد جعفری	۱۶۴
۱۱۸	شاہد احمد دہلوی	۱۶۴
۱۱۹	سردار جعفری	۱۶۵
۱۲۰	سید سجاد ظہیر	۱۶۷
۱۲۱	مخدوم محی الدین	۱۶۸
۱۲۲	اسرار حسن خاں	۱۶۸
۱۲۳	ساحر لدھیانوی	۱۷۰
۱۲۴	میر ادیب	۱۷۱
۱۲۵	شبیر محمد خان ابن انشاء	۱۷۲
۱۲۶	ابراہیم جلیس	۱۷۴

نمبر شمار	نام ادیب/شاعر	صفحہ نمبر
۱۲۷	شوکت تھانوی	۱۷۵
۱۲۸	غلام ربانی تاباں	۱۷۷
۱۲۹	مصاحب علی خاں (قمر رئیس)	۱۷۸
۱۳۰	مسعود حسین خاں	۱۷۹
۱۳۱	کلیم سہرامی (محمد کلیم)	۱۸۰
۱۳۲	عبدالسلام سلام مچھلی شہری	۱۸۱
۱۳۳	ظ۔ انصاری	۱۸۳
۱۳۴	روشن علی خاں	۱۸۴
۱۳۵	اختر الایمان	۱۸۴
۱۳۶	ماہر الحمیدی	۱۸۵
۱۳۷	عبدالشکور بیرنگ	۱۸۶
۱۳۸	فقیر محمد تخلص بہ کاشف	۱۸۷
۱۳۹	جبل تاباں دہلوی	۱۸۷
۱۴۰	کالی چھتا اثر دہلوی	۱۸۸
۱۴۱	کرشن بہاری نور لکھنوی	۱۸۹
۱۴۲	سید انور حسین انور مرزاپوری	۱۹۰
۱۴۳	بیکل اُتساہی بلرام پوری	۱۹۱
۱۴۴	برج لال جگی	۱۹۳
۱۴۵	محمد اسحق خاں بسمل شاہجہاں پوری	۱۹۴
۱۴۶	کنور مہندر سنگھ بیدی سحر	۱۹۵
۱۴۷	کشور، جوہر دہلوی سائل	۱۹۶
۱۴۸	انور صابری (رونق علی شاہ)	۱۹۷
۱۴۹	کلیم احمد عاجز	۱۹۸
۱۵۰	حفیظ الرحمٰن شور واحدی	۱۹۸
۱۵۱	گرسرن لال ادیب	۱۹۹
۱۵۲	عزیز احمد وارثی	۲۰۰
۱۵۳	رام کرشن مضطر	۲۰۱
۱۵۴	دھرم پال گپتا وفا	۲۰۲
۱۵۵	محمد یعقوب محشر امروہوی	۲۰۲
۱۵۶	ریاض احمد کامل نظامی	۲۰۳
۱۵۷	شمیم کرہانی	۲۰۳
۱۵۸	گوپی ناتھ امن	۲۰۴
۱۵۹	کرشن چندر	۲۰۶
۱۶۰	قرۃ العین حیدر	۲۰۶
۱۶۱	محمد حسن	۲۰۷
۱۶۲	محمد منشاء الرحمٰن خاں منشاء	۲۰۸
۱۶۳	شاہد علی خاں	۲۱۰
۱۶۴	آل احمد، تخلص سرور	۲۱۱
۱۶۵	نذیر احمد	۲۱۲
۱۶۶	سید حسن	۲۱۳
۱۶۷	سید محی الدین قادری زور	۲۱۴
۱۶۸	سید محمد مرزا مجذوب	۲۱۴
۱۶۹	حیات النبی آل عبا شبیر جیلانی زیدی	۲۱۵
۱۷۰	سلامت اللہ	۲۱۵
۱۷۱	عصمت چغتائی	۲۱۶
۱۷۲	خواجہ غلام السیدین	۲۱۷
۱۷۳	محمد اجمل خاں	۲۱۷
۱۷۴	محمد عتیق صدیقی	۲۱۸

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۱۷۵	شاہد مہدی	۲۱۹
۱۷۶	خواجہ احمد فاروقی	۲۲۰
۱۷۷	مرزا متین احمد بیگ شروش	۲۲۱
۱۷۸	عابد علی خاں	۲۲۲
۱۷۹	غلام احمد فرقت کاکوروی	۲۲۳
۱۸۰	دت بھارتی	۲۲۴
۱۸۱	مصدق فاطمہ (صالحہ خاتون)	۲۲۵
۱۸۲	عابد رضا بیدار	۲۲۶
۱۸۳	مشتاق حسین	۲۲۶
۱۸۴	اختر انصاری	۲۲۷
۱۸۵	معین احسن جذبی	۲۲۸
۱۸۶	محمد عزیر	۲۲۹
۱۸۷	رام پرکاش (ساحر ہوشیار پوری)	۲۳۰
۱۸۸	محمود حسین	۲۳۱
۱۸۹	آفتاب حسن	۲۳۱
۱۹۰	رشید احمد صدیقی	۲۳۲
۱۹۱	محمد طفیل	۲۳۲
۱۹۲	عبدالحمید	۲۳۳
۱۹۳	گوپی چند نارنگ	۲۳۴
۱۹۴	یوسف حسین خاں	۲۳۵
۱۹۵	پنڈت آنند موہن زتشی (گلزار دہلوی)	۲۳۵
۱۹۶	عمادالدین خاں مراد	۲۳۶
۱۹۷	رگھوپتی سہائے (فراق)	۲۳۷
۱۹۸	سید تجمل سعیدی	۲۳۷
۱۹۹	نثار احمد فاروقی	۲۳۸
۲۰۰	عابداللہ الانصاری غازی	۲۴۰
۲۰۱	امام مرتضیٰ	۲۴۱
۲۰۲	انیس احمد سیوانی	۲۴۳
۲۰۳	مرزا جعفر علی خاں۔ اثر	۲۴۴
۲۰۴	پروفیسر محمد عاشق رحیل	۲۴۶
۲۰۵	ڈاکٹر سید اختر حسین اختر	۲۴۸
۲۰۶	محمد صادق پرویز	۲۵۰
۲۰۷	سلام بن رزاق	۲۵۱
۲۰۸	سید رضا حیدر	۲۵۲
۲۰۹	مہر الٰہی ندیم شمسی	۲۵۳
۲۱۰	سید سراج الدین اجملی	۲۵۴
۲۱۱	سید باقر رضا رضوی باقر بلیاوی	۲۵۶
۲۱۲	سید محمد انظار رضوی	۲۵۷
۲۱۳	(ڈاکٹر) معظم علی خاں	۲۵۸
۲۱۴	ابوسفیان اصلاحی	۲۵۹
۲۱۵	سید محمد حسین زیدی کوثر زیدی	۲۶۰
۲۱۶	انوار عزمی	۲۶۱
۲۱۷	شاہد لکھنوی	۲۶۳
۲۱۸	انتظار حسین	۲۶۴
۲۱۹	محمد علی آصف زیدی	۲۶۵
۲۲۰	اصغر اعجاز قائمی	۲۶۵

نمبر شمار	نام ادیب رشاعر	صفحہ نمبر
۲۲۱	سید ضمیر الحسن رضوی ضمیر	۲۶۶
۲۲۲	سید نوشاد حیدر رضوی	۲۶۷
۲۲۳	لامت فاطمہ (صغرا مہدی)	۲۶۹
۲۲۴	ذیشان رضا زیدی	۲۷۰
۲۲۵	اشہد جمال	۲۷۲
۲۲۶	پروفیسر نفیس احمد	۲۷۳
۲۲۷	ندیم رضا سیتاپوری	۲۷۴
۲۲۸	اختر الواسع	۲۷۶
۲۲۹	عبدالرحیم قدوائی	۲۷۷
۲۳۰	نجمہ محمود	۲۷۹
۲۳۱	احمد مجتبیٰ قریشی	۲۸۰
۲۳۲	موسیٰ رضاء	۲۸۲
۲۳۳	واحد حسین صدیقی	۲۸۳
۲۳۴	سید تاجدار حسین زیدی	۲۸۴
۲۳۵	عبدالحمید فاضلی	۲۸۵
۲۳۶	عراق رضا زیدی	۲۸۶
۲۳۷	ذکیہ صدیقی	۲۸۸
۲۳۸	محمد کیف فرشوری	۲۸۹
۲۳۹	فریدالدین احمد	۲۹۲
۲۴۰	محمد سلطان المعاروف	۲۹۴
۲۴۱	سید احتشام حسین	۲۹۵
۲۴۳	شافع قدوائی	۳۰۲
۲۴۲	متازہرا عرف عطیہ پروین	۲۹۷
۲۴۴	اقبال احمد	۳۰۳
۲۴۵	سید ظل الرحمٰن	۳۰۴
۲۴۶	محمد صغیر بیگ افراہیم	۳۰۵
۲۴۷	حبیب الرحمٰن چغتائی	۳۰۶
۲۴۸	افتخار عالم خاں	۳۰۸
۲۴۹	عطا خورشید	۳۱۰
۲۵۰	احمد اشفاق	۳۱۱
۲۵۱	سرفراز احمد	۳۱۲
۲۵۲	ڈاکٹر سید محمد رضوی	۳۱۳
۲۵۳	ابوالکلام قاسمی	۳۱۴
۲۵۴	سیدہ دردانہ علوی	۳۱۶
۲۵۵	وصی احمد فانی بلگرامی	۳۱۷
۲۵۶	سید احمد شاہ بخاری	۳۲۰
۲۵۷	سید ذوالفقار علی شاہ بخاری	۳۲۱
۲۵۸	ذکر۔ ذاکر حسین خان	۳۲۳
۲۵۹	اشفاق نجمی	۳۲۵
۲۶۰	محمد شمشیر علی	۳۲۶
۲۶۱	طارق چھتاری	۳۳۰
۲۶۲	مولا بخش	۳۳۱

☆☆☆☆☆

پیش لفظ

ریاض الرحمٰن خان شروانی

یو. پی. کے متعدد قصبات نے علم و ادب کے ایسے چراغ روشن کیے ہیں جن کی تابانی کو زمانے کی گردش ذرا کم نہیں کر سکتی ہے۔ ایسے قصبات میں بلگرام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ اس کی عظمت کے لئے ایک مولانا غلام علی آزاد بلگرامی (م ۱۲۰۰ھ) کا نام ہی بہت کافی ہے ان کے علاوہ بھی وہاں ایسے بہت سے علماؤں فضلاء اور ادباؤں، شعراء گزرے ہیں جن پر تحقیقی کام کی بہت ضرورت اور گنجائش ہے سید مرتضیٰ حسین بلگرامی اسی قصبہ کے ایک باعزت سید خاندان کے فرد ہیں۔ ان کی عمر اب خدا کے فضل سے نوّے سال سے تجاوز ہے، انہوں نے حصولِ معاش کے جو ذرائع بھی منتخب کیے ہوں، علمی ذوق سے وہ ہمیشہ بہرہ ور رہے ہیں۔

پروفیسر عبدالعلیم مرحوم کی نگاہ دوررس نے ان کے جوہر کو پہچانا اور جب وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہوئے تو بلگرامی صاحب کو اپنا سکریٹری بنایا اور جب وائس چانسلری کی میعاد پوری کر کے ترقی اردو بورڈ کے چیئرمین متعلق وزارتِ تعلیم ھند کی حیثیت سے دہلی تشریف لے گئے تو انہیں وہاں بھی اپنے ساتھ رکھا۔ عبدالعلیم صاحب کا جب وقت موعود آ پہونچا اور وہ ہسپتال میں داخل ہوئے تو ان کی جان کنی کی تکلیف میں تنہا بلگرامی صاحب ان کے پاس تھے۔ ان کی شہادت ہے کہ عبدالعلیم صاحب نے اللہ اللہ کہتے ہوئے جان آفرید کے سپرد کی۔ راقم الحرف یہ بھی عرض کر

چکا ہے کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی قدس سرہ کے آخری خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالرحیم فضلیؒ نے اس سے عبدالعلیم صاحب مرحوم کے بارے میں فرمایا تھا کہ ان کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اس طرح مولانا عبدالرحیم فضلیؒ کی بشارت کے پورا ہونے کے شاہد سید مرتضیٰ حسین بلگرامی ہے۔

بلگرامی صاحب کا قلم و قرطاس سے ہمیشہ تعلق رہا ہے۔ انہوں نے پروفیسر عبدالعلیم مرحوم کے علاوہ ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم پر بھی کئی مضامین لکھے ہیں۔ ان کا ایک بڑا کارنامہ اپنے ایک خاندانی بزرگ جناب صفیر بلگرامی شاگرد مرزا غالب و مرزا دبیر کی شخصیت اور شاعری پر تحقیقی مضمون ہے۔ ان کے رشحاتِ قلم مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ماہنامہ کانفرنس گزٹ علی گڑھ بھی ان کی تحریر و توقیر سے محروم نہیں رہا ہے۔ بلگرامی صاحب کے ذہن میں اپج ہے اور انہوں نے کئی ایسے ادبی کام کیے ہیں جن کا خیال کسی دوسرے اہل قلم کو کبھی نہیں آیا ہے۔ مختلف لوگوں کو مختلف نوعیت کے شوق ہوتے ہیں، یہ شوق ایسے بھی ہوسکتے ہیں جو تضییع اوقات کا ذریعہ بنتے ہیں اور ایسے بھی ہوسکتے ہیں جو کارآمد ہی نہیں ہوتے ہیں بلکہ دستاویزی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ ہمارے دوست اور پاکستان کے معروف و ممتاز قلم کار مختار مسعود کے ایک ایسے ہی شوق نے ”آوازِ دوست“ کی شکل اختیار کر کے انہیں حیاتِ جاوید عطا کی ہے۔

سید مرتضیٰ حسین بلگرامی کا ایسا ہی ایک شوق اس وقت ہمارے پیش نظر ہے انہوں نے مختلف اہل قلم سے ان کے مختصر حالات خود ان کے قلم سے لکھوائے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ ان کی رسائی کہاں کہاں تک ہوئی ہے اور بعض کیسے نازک مزاجوں نے ان کی فرمائش پوری کی ہے۔ ان میں

سے بعض تحریریں وہ مختلف رسائل و جرائد میں شائع کراتے رہے ہیں۔ ان کے کرم کی بارش کبھی کبھی ماہنامہ کانفرنس گزٹ علی گڑھ پر بھی ہوئی ہے۔ راقم الحروف ان سے اکثر درخواست کرتا رہا ہے کہ وہ اس نایاب ذخیرہ کو کتابی شکل میں شائع کرا دیں۔ خوشی کی بات ہے کہ اس کی درخواست درخور راعتناء قرار پائی اور وہ اس کے لئے آمادہ ہو گئے ہیں۔ یہ کتاب ڈھائی سو ناموں پر منضبت ہے۔ اتنے بڑے کام میں ظاہر ہے سب ایک درجہ اور ایک نوعیت کے لوگ نہیں ہو سکتے۔ بعض ایسے لوگوں کے نام بھی آ گئے ہیں جو اگر نہ ہوتے تو کتاب کے معیار میں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ چند اہم ترین نام درج ذیل ہیں تا کہ اس دستاویزی کام کے معیار و مقام کا کچھ اندازہ ہو سکے۔ سید عابد حسین، امتیاز علی عرشی، مختار الدین احمد، خلیل الرحمٰن اعظمی، وامق جونپوری، ترلوک چند محروم، جگن ناتھ آزاد، فراق گورکھپوری، خواجہ احمد فاروقی، یوسف حسین خاں، مسعود حسن خاں، گوپی چند نارنگ، محمد طفیل، مشفق خواجہ، رشید احمد صدیقی، آل احمد سرور، سید احتشام حسین، معین احسن جذبی، اختر انصاری، خواجہ غلام السیدین، فرحت کاکوروی، مصداق فاطمہ، عصمت چغتائی، نظیر احمد، ابنِ انشاء، قرۃ العین حیدر محمد حسن، کرشن چندر، اختر الایمان، غلام ربانی تاباں، شوکت تھانوی، مرزا ادیب، مخدوم محی الدین، سید سجاد ظہیر، ساحر لدھیانوی، مجروح سلطان پوری، سردار جعفری، شاھد احمد دہلوی، علی احمد فاطمی، وحید اختر، ندا فاضلی، سید ہاشم علی، وارث علوی، شمس الرحمٰن فاروقی، کشور ناہید، سید احمد فراز، عنوان چشتی، سید حامد، سید محمد اشرف، نجات اللہ صدیقی، سلام بن رزاق۔ حیرت ہے کہ پروفیسر عبدالعلیم سے اتنے قرب کے باوجود ان کا نام شامل نہیں ہے۔

کتاب کا استعمال کچھ اس قسم کا ہے۔ نام، ولدیت، تاریخ وجائے پیدائش، تعلیم، دیگر احوال ومشاغل، پسندیدہ شاعر، نثر کار، تنقید نگار، طنز نگار، مزاح نگار، افسانہ نگار، ناول نگار، بہتر شعر، تصانیف کس سے مُتاثر ہوئے وغیرہ۔

اس سلسلے میں بعض لطائف وظرائف بھی نظر سے گزر رہے۔ بلگرامی صاحب نے ایک صاحب سے سوال کیا۔ آپ کن شعراء کو پسند کرتے ہیں اور کیوں۔ انہوں نے شعراء کے نام میر اور غالب لکھے اور لکھا کیوں؟ شمس الرحمٰن فاروقی بتائیں گے۔ ایک دوسرے صاحب نے اپنی وسعت مطالعہ کا ثبوت اس طرح پیش کیا: 'اپنے پسندیدہ طنز نگار کا نام مشتاق یوسفی لکھا اور بریکٹ میں لکھا دیا (آواز دوست والے) آواز دوست مُشتاق یوسفی کی تصنیف ہے اور طنزیہ کتاب ہے۔ اگر ان کا یہ لاجواب جواب مشتاق مسعود کی نظر سے گزرے تو وہ اپنا سر پیٹ لیں۔

جواب دینے والوں میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے سوالات کے ساتھ انصاف کیا ہے اور ایسے بھی ہیں جنہوں نے محض ٹالا ہے۔ مثلاً جب سید احتشام جیسے دیدہ ور نقاد اپنے پسندیدہ نقاد کا نام مجنوں گورکھپوری بتاتے ہیں تو دل خوش ہو جاتا ہے ورنہ وہ کہہ سکتے تھے، ہم چو ما دیگرے نیست اگر اس کتاب میں سے صرف مختلف حضرات کے پسندیدہ اشعار یک جا کر دئے جائیں تو خوب صورت اشعار کی ایک بہت عمدہ بیاض تیار ہو جائے۔ کتاب کے بارے میں مختصراً یہی کہا جا سکتا ہے کہ ایں کارِ از تو آمد مدِ داز چنیں کند۔

ریاض الرحمٰن خان شروانی

حبیب منزل، علی گڑھ

یکم جنوری ۲۰۱۷ء

مقدمہ

شافع قدوائی

ایک ایسے عہد میں جب منشائے مصنف سے گریز اور متن کو زبان کے خودنگر کردار کا ثمرہ سمجھنے کا چلن عام ہو چکا ہو۔ قارئین کو معتبر تخلیق کاروں اور عالموں کی سوانحی کوائف، علمی اکتسابات، ادبی ترجیحات اور نظریۂ حیات اور کائنات سے واقف کرانا ایک اہم علمی و ادبی فریضہ بن جاتا ہے۔ مقام مسرت ہے کہ اس علمی ہمت خواں کو سر کرنے کا بیڑا ہمارے عہد کے ایک معروف ادیب اور عالم سید مرتضی حسین بلگرامی صاحب نے اٹھایا ہے اس کی کئی عملی صورت بعنوان 'قلمی تحریریں' شائع ہو رہی ہیں۔

اس جلد میں 250 سرکردہ ادباء اور شعراء کے مختصر حالات زندگی، ادبی مشاغل، علمی کارناموں اور مختلف اصناف ادب کی آبیاری کرنے والے دیگر فن کاروں کے بارے میں رائے شامل کی گئی ہیں۔ بلگرامی صاحب نے اپنے خیال انگیز سوالات کے توسط سے ان ادیبوں سے ایک محرک ادبی معاملہ قائم کیا ہے۔ جس کو ان ادیبوں کے قلمی تحریر کی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ مجموعہ مختصر انٹرویو پر مبنی روایتی قسم کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ یہ متعلقہ ادیب کی قدرشناسی اور اس سے کما حقہ واقفیت کا اساسی وسیلہ بھی ہے۔ اس کتاب میں اردو ادب کی سربرآوردہ شخصیات مثلاً رشید احمد صدیقی، امتیاز علی خاں عرشی، سید عابد حسین، فراق گورکھپوری، گوپی چند نارگ، خواجہ احمد فاروقی، آل احمد سرور، قرۃ العین حیدر، اختر الایمان، سردار جعفری، وحید اختر، شبیہ الحسن نونہروی، شہریار، ریاض الرحمٰن

شروانی، کشور ناہید، وارث علوی، مشفق خواجہ، شمس الرحمٰن فاروقی، ندا فاضلی، اور پروفیسر عبدالکلام قاسمی، سید محمد اشرف، شوکت تھانوی، عبدالحئی، ساحر لدھیانوی وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔

اردو کی اولین قابل قدر تاریخ 'آب حیات' میں کسی خاتون یا غیر مسلم شاعر کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد شائع ہونے والی تاریخ اور تذکروں میں بھی خواتین کو خاطر خواہ اہمیت نہیں دی گئی۔ سید مرتضٰی حسین بلگرامی صاحب کو اس خلاء کا بخوبی احساس تھا اور انہوں نے اپنے اس مجموعے میں اہم خواتین تخلیق کاروں مثلاً قرۃ العین حیدر، عصمت چغتائی، فہمیدہ ریاض، کشور ناہید، مصداق فاطمہ صالحہ، نسیم سلیم چھتاری، ڈاکٹر صدیقہ ارمان، حیدری بیگم اور سید بلقیس فاطمہ حسین کو بطور خاص شامل کیا ہے۔

اسی طرح سے ملک کے اہم غیر مسلم شعراء اور ادیبوں کو مثلاً ترلوک چند محروم، جگن ناتھ آزاد، رگھوپتی سہائے فراق، پنڈت آنند موہن زتشی گلزار، گوپی چند نارنگ، رام پرکاش ساحر، دت بھارتی، گوپی ناتھ امن، کرشن چندر، دھرم پال گپتا وفا، رام کرشن مضطر، کنور مہندر سنگھ بیدی سحر اور کرشن بہاری نور لکھنوی وغیرہ سے مکالمہ قائم کیا گیا ہے۔

بلگرامی صاحب نے ملک کے طول و عرض میں بسنے والے تمام اہم اردو ادیبوں اور شاعروں کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا ہے اور اپنی کتاب کو علاقائی تنگ نظری سے محفوظ کر کے ایک نیا علمی محاورہ قائم کیا ہے۔ جس کے لئے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

شافع قدوائی

پروفیسر، شعبۂ ترسیل عامہ
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

اپنی بات

الحاج سید مرتضیٰ حسین بلگرامی

خاندان بلگرام سے متعلق ہر عامی اور عالم ایک نقطۂ خاص رکھتا ہے۔ مثلاً پروفیسر رشید احمد صدیقی نے طلباء مسلم یونیورسٹی کو درس دیتے ہوئے کہا تھا کہ بلگرام اہل علم پیدا کرتا ہے اور مسلم یونیورسٹی اسے بناتی ہے۔ اس میں تعلّی کو دخل نہیں ہے یہ حقیقت ہے اس لئے کہ بلگرام کے اکابر میں میر عبدالواحد بلگرامی، غلام علی آزاد بلگرامی، حضرت صاحب عالم بلگرامی اور ایک خاص بزرگ جنکا نام عرب اور غیر عرب میں احترام سے لیا جاتا ہے ان کا اسم گرامی سید مرتضیٰ حسین بلگرامی زبیدی سال پیدائش (۱۱۴۵ھ) ہے۔ وہ ۱۹ سال کی عمر میں اپنے وطن بلگرام سے حج کے لئے روانہ ہوئے اور قصبہ زبید میں شیخ عبدالخالق زبیدی و دیگر علماء حدیث سے علم کے حصول میں مشغول ہو گئے۔ وہاں جا کر اہل عرب کو اپنے علم سے اس قدر متاثر کیا کہ انہوں نے پھر ہندوستان نہیں آنے دیا۔ موصوف کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے عربی ادب کی لغت القاموس جو دس جلدوں میں ترتیب دی۔ اور علمی دنیا میں شہرت تامہ پائی۔ یہاں تک کہ آپ عرب سے مصر تشریف لے گئے وہاں کے علماء نے آپ کو عزت واحترام سے نوازا۔ مشہور بات یہ ہے کہ شاہ مصر نے اپنے غالباً بیٹے کو آپ کے درس میں شریک ہونے پر فخر کیا۔ اس طرح سید

مرتضیٰ حسین بلجرامی کی پوری زندگی علم وادب کے گہوارے میں گزری اور آپ
نے مصر ہی میں انتقال فرمایا۔
ان کے علاوہ خواجہ سید عماد الدین بلگرامی، علامہ عبدالجلیل بلگرامی،
حضرت شاہ برکت اللہ بلگرامی متخلص عشقی و پیمی کے سوا بہت سے اکابرِ بلگرام
ہوئے جن کی تفصیل طویل ہے۔اس تفصیل سے مقصد صرف اتنا ہے کہ
خاندان بلگرام کے افراد علم وادب سے وابستہ رہے۔راقم کے ایک جد بزرگ
سید خورشید علی بلگرامی بھی گذرے ہیں جو اپنے دور کے بہت اہم بزرگ تھے۔
آپ کے ایک بزرگ سید نورالحسن کے والد مغل؛ سلطنت میں سپہ سالار کے
عہدے پر فائز تھے۔آپ کا اسم گرامی سید محسن بلگرامی تھا۔آپ کی پیدائش
۱۱۳۶ھ کو ہوئی تھی۔آپ کے والد محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں رسالہ داری کے
عہدہ پر فائز تھے۔اور جب نادر شاہ نے ہندوستان پر حملہ کیا اور پانی پت کے
میدان میں (۱۷۳۲ عیسوی) میں رَن پڑا تو سید محسن بلگرامی اپنے سات سالہ
بیٹے نورالحسن کے ساتھ میدان جنگ میں موجود تھے۔لیکن ایک ہاتھی پر
نورالحسن سوار تھے یہاں تک ساتھ سو سوار اور سپہ سالار سید محسن بلگرامی کے
ساتھ کھیت ہو گئے۔مگر جس ہاتھی پر نورالحسن سوار تھے وہ میدان پانی پت سے
روانہ ہو کر دہلی کے لال قلعے میں وارد ہو گیا۔تب قلعہ والوں کو پتہ چلا کہ ان کو
شکست فاش ہوئی۔لیکن نورالحسن بلگرامی کو شاہی مہمان کے طور پر مغل حکومت
نے قلعے میں رکھا۔اور ان کی جوانی قلعے میں گزری جہاں آپ نے حرب و
ضرب سیکھا جہاں تک کہ انقلاب ہندوستان ہوا مغلوں کی حکومت کا خاتمہ ہو
گیا۔انگریزوں نے ہندوستان کا اقتدار سنبھالا لیکن نورالحسن بلگرامی کی
فراشت اور ہنرمندی کا اعتراف بھی حکومتِ برطانیہ نے کیا۔آپ کے سوا

حضرت سید مبارک محدث بلگرامی جیسی شخصیت نے بھی اس دیار میں جنم لیا۔

اس تفصیل سے آپ اندازہ کر سکیں گے کہ اہل بلگرام علم و دانش میں اپنی عہد میں یکتا تھے۔ قدیم تذکرے کے سوا جدید دور میں یعنی عہد برطانیہ میں سید فرزند احمد صفیر بلگرامی، خان بہادر سید اولاد حیدر فوق بلگرامی نیز عماد الدین سید حسن بلگرامی جو عہد سرسید میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے کالج کی ترقی میں نمایاں کام سرانجام دیا تھا۔ آپ کی بیٹی طیبہ بیگم بلگرامی ایک جی ہوش خاتون تھیں اور ہندوستان میں پہلی مسلمان خاتون تھیں جنہوں نے ۱۹۱۳ء میں مدراس سے بی.اے. کا امتحان پاس کیا تھا۔ آپ نے لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کی طرف زندگی بھر توجہ دی۔ ان کے سوا سید علی بلگرامی جو اس دور کے ہندوستانی زبانوں میں اٹھارہ زبانوں کے ماہر تھے اور آکسفورڈ لندن میں سنسکرت کے استاد تھے۔

اس تفصیل کے بعد ذکر کرنا ہے کہ علم کی خوبو بلگرام نے پائی تھی اس کا عشر عشیر بھی مجھے حاصل نہیں ہے۔ مگر خاندانی مزاج کے مطابق علم و ادب سے وابستہ رہا۔ اور اپنے کو علمی ماحول سے کبھی دور نہیں رکھا۔ مجھے فخر ہے کہ اردو کے نامور ادیبوں اور شاعروں سے واسطہ رہا جس میں پروفیسر رشید احمد صدیقی، پروفیسر عبدالعلیم اور دیگر ادیبوں اور شاعروں سے تعلق خاطر رہا۔ یہاں تک کہ ۱۹۵۸ء کی ابتداء میں یہ خیال آیا کہ اردو کے شعراء اور ادیبوں سے ان کے حالات زندگی قلم بند کراؤں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی تحریر پروفیسر سید عابد حسین صاحب سے ایک کاغذ پر لکھوایا۔ غالباً یکم ستمبر ۱۹۵۸ء کی تاریخ تھی۔ اس لئے کہ آپ کے بعد ہمارے دوست راج نارائن راج نے ۲رفروری ۱۹۵۹ء کو اپنے حالات قلم بند کئے۔ پھر تو یہ سلسلہ چلا اور اب تقریباً

ڈھائی سو سے زائد اہل علم حضرات سے ان کے حالات زندگی قلم بند کروائے ہیں۔ اس سلسلہ میں جو سعوبتیں برداشت کی اس کی تفصیل عبث ہے۔ اس کشکول میں آپ کو نادر یگانہ ادیب شعراء ملیں گے جو اپنی کہانی خود قلم بند کیے ہوئے ہیں۔

میری دانست میں اور کوئی فرد ایسا نہیں ہے جس نے اس طور سے اردو ادیبوں اور شاعروں کو یکجا کیا ہو۔ صورتحال یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے ادیبوں سے ملاقات کرنا اور ان سے نگارش کی استدعا کرنا اور پھر اسے منزل آخر تک پہونچانا دشوار امر ہے۔ اس کام میں مجھے خجالت کم مروت کا حصّہ زیادہ نصیب ہوا۔ مثلاً سید حامد صاحب سے جب گذارش کی تو انہوں نے کہا کہ فارسی میں ایم.اے. کرنے کے بعد پھر میرا کسی سوال و جواب سے تعلق نہیں رہا۔ مدتوں بعد آپ میرا پھر سے امتحان لے رہے ہیں۔ مگر حامد صاحب نے اپنے حالات حیاتی اپنے دستِ قلم سے تحریر فرما کر مجھے نوازا۔ اسی طرح جب ذاکر صاحب بہار کے گورنر تھے تو انہوں نے اپنی حیاتی تحریر قلم بند کر کے جب ارسال کی تو اس کے ساتھ ایک رُقعہ بھی بھیجا جس میں تحریر فرمایا کہ ''مقصد یہ ہے کہ وہ حیاتی تحریر کسی اور کے نظر سے نہ گذرے لیکن راقم نے اسے دیدہ دل سے لگایا اور محسنین اردو میں اس کو شریک کر کے عام کر دیا۔ مقصد یہ کہ میں اردو کے ناموران کو ایک ایسی سمت دینا چاہتا تھا کہ جو تا قیامت باقی رہے۔ اس سلسلہ میں ایک مشکل ہمارے سامنے یہ آئی کہ چاروں طرف سے اس کشکول کی طباعت پر اصرار تحریری و تقریری صورت میں کیا گیا جس میں مشفق خواجہ صاحب زبانی اور پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی صاحب نے اپنے رسالہ کانفرنس گزٹ میں کئی بار اس کی فرمائش کی

لیکن میرے سامنے مسئلہ یہ تھا کہ اگر اس کو ٹائپ یا کتابت کر کے شائع کراتا ہوں تو اصل تحریر کیا رہی؟ اور اگر تحریر کو شائع کیا جائے تو قاری اسے صحیح طور پر پڑھ سکے گا یا نہیں یہ اہم سوال میرے سامنے تھا اور ہے۔ لیکن ہمدردانِ اردو نے صلاح دی کہ اسے من و آن میں اصل مسئلہ رہ جائیگا۔ لہٰذا قرعۂ اندازی کر کے اس کام کو سرانجام دے ڈالئے۔ لہٰذا کئی محبانِ اردو سے جب بات کی تو ان کی صلاح ہوئی کہ آپ اسے ہو بہو شائع کرا دیں۔ اس لئے کہ ٹائپ یا کتابت میں غلطیاں راہ پا سکیں گے۔ مگر اصل تحریر میں کوئی نقص نہیں ملیگا سوائے اس کے کہ قاری کو پڑھنے میں زحمت ہوگی۔ لہٰذا اتنا تو برداشت کر لینا چاہئے۔

اس تفصیل کے بعد ہمت کی اور اس کشکول ٹائپ کرا کے پیش کرنے کی بات طے پائی۔ لہٰذا اہل ادب کی رائے سے اتفاق کیا گیا۔

سب سے آخر میں عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ بالا سطور میں تحریر کیا ہے اس ادبی کشکول کو شائع کرنے کے لئے مشفق خواجہ صاحب، پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی صاحب اور پاکستان کے ہی جمیل الدین عالی وغیرہ نے بہت زور اس بات پر دیا کہ اس ادبی کشکول کو شائع ہونا چاہئے مگر شائد اس کا وقت جو قدرت نے مقرر کیا تھا وہ نہیں آیا۔ لیکن کئی بار شروانی صاحب نے تقاضا کیا۔ لہٰذا میں نے ہمت کر کے موصوف سے گزارش کی کہ اس کا مقدمہ آپ تحریر فرما دیں تو مجھ پر احسان ہوگا۔ مجھے فخر ہے کہ شروانی صاحب نے جو عمر کی ۹۲ سال گزار چکے ہیں اور سماعت سے بے حد معزور ہیں مگر علم و ادب کے مردم شناس ہیں۔ آپ نے اپنی ضعیفی کے باوجود اس شدید سردی اور کوہرے کے زمانے میں جبکہ لحاف اور رضائی سے ہاتھ نکالنا بہت دشوار

ہے۔لیکن موصوف نے تین دن کے اندر ''پیش لفظ'' تحریر فرما کر عطا کر دیا۔ جس میں بلگرام اور اکابر بلگرام پر اپنی محققانا رائے تحریر فرمائی۔اور بہت غائر نظر سے اس کشکول کو دیکھا۔

اس سلسلہ میں یہ گزارش ہے کہ ''پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی صاحب کے جدِ اعلیٰ جناب حبیب لبیب مولوی حبیب الرحمٰن خاں صاحب شروانی کی ذات مغتنم ہے۔مولانا ابوالکلام آزاد نے انہیں حبیب الرحمٰن خاں شروانی کے نام وہ خطوط تحریر کیئے جو احمد نگر کی جیل کی یادگار رہے۔ان خطوط کا نام مولانا آزاد نے ''غبار خاطر'' رکھا لفظ کی بات یہ ہے کہ مولانا آزاد نے اپنے خطوط کا نام رکھنے میں جناب میر عظمت اللہ بلگرامی کی ایک تصنیف سے مستعار لی اور اس کا تحریری اقرار بھی فرمایا۔مولوی حبیب الرحمٰن خاں صاحب شروانی بہت داتا اور فائق شخصیت کے مالک تھے۔آپ کی ہی طرح پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی بھی صنف خاص رکھتے ہیں۔راقم نے کشکول کا لفظ جو اس سلسلہ میں استعمال کیا ہے وہ مجبوری ہے۔ اس کا نام کچھ اور ہونا چاہئے۔مثلاً ''ادبی دستاویز'' یا اسی مفہوم سے متعلق کوئی نام۔پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی کے سوا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ماس کمیونکیشن کے سربراہ پروفیسر شافع قدوائی صاحب نے اپنے حیاتی حالات کے سوا ایک مختصر سا دیباچہ بھی تحریر کر کے نوازا ہے۔ ورنہ پروفیسر احتشام حسین کی بلندی فکر کا تجزیہ کرنا آسان بات نہ تھی۔ یہ قلمی اور نادر تحریر کو اہل علم و ادب کس نظر سے دیکھیں گے اس کا علم خدا کو ہے۔

پروفیسر کبیر احمد جائسی نے راقم کو اکابر بلگرام کی تقریظ میں مخاطب کرتے ہوئے یہ تحریر فرمایا تھا کہ یہ قصبہ (بلگرام) پہلے سرکار خیر آباد میں شامل

تھا وہی خیر آباد جس نے مولانا فضلِ حق خیر آبادی، عبدالحق خیر آبادی اور ریاض خیر آبادی جیسے علماء اور شاعر کو جنم دیا۔ فی زمانہ بلگرام ضلع ہردوئی کا ایک حصہ ہے۔ مگر تقسیم ہند نے اودھ کے سارے علمی مراکز کو جس طرح تباہ و برباد کیا ہے۔ اسی میں قصبہ بلگرام بھی آذوقۂ شام وسحر کے چکر میں بیشتر لوگ علم وادب سے دست کش ہو گئے ہیں۔ اس وقت میرے پیش نظر ایک ۹۰ سالہ جوانمرد بلگرامی یعنی (سید مرتضٰی حسین بلگرامی) تازہ ترین تالیف، اکابر بلگرام کا مسودہ ہے جس میں انہوں نے انتہائی دیدہ ریزی اور عمیق نگاہی اور تحقیق تبصرے کے ساتھ ان تمام بزرگوں اور تاریخ نگاروں وشاعروں وادیبوں کے حالات جمع کرنے کی سعی مشکور کی ہے۔ (اکابر بلگرام جلد اول صفحہ ۱۱-۱۲)۔

اس روشنی میں یہ امر قابل غور ہے کہ راقم نے اس کشکول کے سلسلہ میں کس قدر رقم، زحمت، اور وقت صرف کیا ہوگا۔ اس کشکول کے سوا ایک خاموش تذکرہ ''محسنین اردو'' طبع کرایا جس میں شعراء، ادباء کے حالات کے سوا ان کی تصاویر بہت جد وجہد کے بعد حاصل کر کے شائع کیا جسے شائقین علم وادب نے نگاہ خاص سے دیکھا۔

زیرِ تصنیف کتاب کی ٹائپنگ ہمارے دوست جناب اکرم علی صاحب نے بہت جاں سوزی سے انجام دیا ہے۔ آپ کے سوا ٹائپ شدہ اوراق کی صحت کا کام بہت محنت اور جانبازی کے ساتھ میرے قدیم اور دیرینہ محب جناب احمد اشفاق صاحب، سابق لائبریرین، مسقت اور حبیب الرحمٰن چغتائی صاحب نے انجام دیا ہے۔ میں ان تمام حضرات کا دل سے شکر گزار ہوں۔ اس لئے کہ ایک سال سے زائد کی مدت ہوگئی میری آنکھوں کی بینائی قطعی طور پر ختم ہو چکی ہے۔ میں نہ پڑھ سکتا ہوں اور نہ ہی لکھ سکتا ہوں۔ بس سہارے سے چل لیتا ہوں مگر

خوف کے ساتھ۔ بہر حال ان ناگفتہ بہہ حالات کے باوجود ان سب حضرات کی کوشش کے ساتھ یہ ادبی کشکول پیش خدمت ہے۔ کمیوں اور غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے اہل علم وادب سے گزارش ہے کہ وہ غلطیوں کو نظر انداز کر کے اس تحریر کو ملاحظہ کر کے شکر گزار کریں گے۔

اس کشکول میں ہمارے بہت ہی مخلص اور صاحب علم فرد جن کا نامِ نامی محمد ذوالقرنین ہے انہوں نے دن رات ایک کر کے اس کی ترتیب میں ہاتھ بٹایا بلکہ آپ نے زحمت کر کے اپنی بات کو ٹائپ کر کے عطا کیا۔ جس کے لئے راقم ان کا مشکور ہے۔

الحاج سید مرتضٰی حسین بلگرامی

فاطمہ منزل، ڈگی روڈ، علی گڑھ

(۱)

نام : سید عابد حسین
ولدیت : سید حامد حسین بن سید مہدی حسین
تاریخ پیدائش : ۱۴؍صفر ۱۳۱۴ھ
سکونت : جامعہ نگر، نئی دہلی
میٹرک : بھوپال سے ۱۹۱۶ء میں
دیگر امتحانات : بی.اے. سینٹرل کالج الہ آباد سے ۱۹۲۰ء میں،
ایم.اے.، پی.ایچ.ڈی. برلن یونیورسٹی سے ۱۹۲۶ء میں

(۲)

نام : راج نرائن، تخلص راز
ولدیت : لالہ شورام صاحب
تاریخ پیدائش : ۲۷؍اکتوبر ۱۹۳۰ء
سکونت : پاکستان: کرشنا گلی، بھیک چند روڈ، کوئٹہ، بلوچستان
ہندوستان، ۲۹/۳۰ پٹیل نگر (ایسٹ)، نئی دہلی۔۱۲
تعلیم : ہائی اسکول۔۱۹۴۸۔ یوپی بورڈ (جھانسی)
بی.اے.۔۱۹۵۳۔ دہلی یونیورسٹی
ایم.اے.۔۱۹۵۶۔ دہلی یونیورسٹی
تعلیم پی.ایچ.ڈی. "اردو میں بچوں اور بالغوں کا ادب"
متفرق معلومات : اسسٹنٹ جرنلسٹ: پریس انفارمیشن بیورو، گورنمنٹ آف انڈیا، نئی دہلی

راج نرائن راز، نئی دہلی
۱۹۵۹/۲/۱۳ء

جانے امید نے کیا نام دھرے، روپ بھرے ہیں
ایک دیوانہ ہے پھر خاک بہ سر جانئے کیا ہو! (راز)
جینے کی کچھ صورت بنتی
آنکھ نے دھوکا کھایا ہوتا (راز)

(۳)

نام : انور علی خاں، معظم

ولدیت : اکبر علی خاں صاحب (مرحوم)

تاریخ پیدائش : یکم اپریل ۱۹۲۹ء

سکونت : جونا بازار، اورنگ آباد (دکن)

تعلیم : ایم۔اے۔(۱۹۵۶ء) عثمانیہ یونیورسٹی

متفرق معلومات : متعلم پی۔ایچ۔ڈی۔ "جمال الدین افغانی کی مذہبی اور سماجی تصورات"، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔

وہ حبیب ہو یا رہبر، وہ رقیب ہو کہ رہزن
جو دیارِ دِل سے گذرے، اسے ہم کلام کر لو

انور علی خاں، علی گڑھ

۱۹۵۹/۲/۱۴ء

(۴)

نام : امتیاز علی عرشی

ولدیت : ڈاکٹر مختار علی خاں مرحوم

تاریخ پیدائش : ۸ر دسمبر ۱۹۰۴ء

سکونت : محلّہ پھلواڑ، رام پور

تعلیم : گویا کچھ نہیں

متفرق معلومات : عالم ہمہ افسانۂ ما دارد و ما ہیچ

تصانیف : مکاتیب غالب، نادرات شاہی، تاریخ اکبری، فرہنگ غالب، مرتب عربی مخطوطات کی فہرست، اردو مخطوطات کی فہرست، دیوان غالب۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اسٹوڈینٹس یونین
روز جلسہ تقسیم اسناد جامعہ اردو برائے ۱۹۵۸ء
مارچ ۱۹۵۹ء

نام : مختارالدین احمد

ولدیت : مولانا محمد ظفرالدین صاحب قادری رضوی

تاریخ پیدائش : نومبر ۱۹۲۴ء

ساکن : سابق سکونت ظفر منزل، شاہ گنج، پٹنہ ۶،
اب علی گڑھ ہی مسکن، ان شاءاللہ، علی گڑھ ہی مدفن۔

تعلیم : ہائی اسکول۔ جامعہ پٹنہ ۱۹۴۳ء، آئی. اے.، بی. اے.،
ایم. اے. جامعہ علی گڑھ، ۱۹۴۵ء۔ پی. ایچ. ڈی ۱۹۴۹ء،
ڈی. فل.، جامعہ اوکسفورڈ ۱۹۵۲ء

متفرق معلومات : مقالہ برائے پی. ایچ. ڈی.: ''حماسۃ البصریہ
لصدر الدین علی بصری''

نگراں : پروفیسر عبدالعزیز المیمنی

مقالہ برائے ڈی. فل.: ''مسلم بن محمود
الشیزری اور اسکا جمہرۃ الاسلام''

نگراں : پروفیسر سر ہملٹن گب

ذوقِ نظر کی زد میں ہیں دونوں جہاں کی ظلمتیں
گل نہ کرو چراغ ابھی اپنے حریم ناز کا

مختارالدین احمد آرزو،
شہر: علی گڑھ،
تاریخ: ۱/۳/۱۹۵۹ء

(۶)

نام : محمد ابرار حسین فاروقی
ولدیت : مولانا حافظ محمد حسین صاحب مرحوم
تاریخ پیدائش : ۳۰ ردسمبر ۱۸۹۴ء
ساکن : قصبہ گوپامئو۔ ضلع ھردوئی (اودھ)
تعلیم : باوجود پوری کوشش کے ناقص رہی۔ ہندوستان (دارالعلوم دیوبند۔ دہلی اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) میں بھی پڑھا اور مصر میں بھی۔ مگر افسوس ہے کہ میرے خیال میں نتیجہ خیز نہیں رہا، اللہ رحم کرے۔

متفرق معلومات : اورنگ آباد (دکن) کے عثمانیہ کالج کی پرنسپلی سے ۱۹۵۰ء میں پینشن پر سبکدوش ہوا اور اب کبھی اٹاوہ اور کبھی علی گڑھ میں مقیم رہتا ہوں۔

(۷)

نام : خواجہ مسعود علی ذوقی ولدیت : خواجہ امیر علی صاحب
تاریخ پیدائش : نومبر ۱۹۰۲ء ساکن : لکھنؤ
تعلیم : ایم اے۔ بی ٹی

متفرق معلومات : ۳۰ء سے اپریل ۴۶ء تک کامن کالج گونڈہ میں ملازم رہا۔ اپریل ۴۶ء میں اسلامیہ انٹر میڈیٹ کالج، بدایوں کا پرنسپل مقرر ہوا۔ جولائی ۴۸ء میں استعفیٰ دے دیا۔ کچھ دنوں مسلم یونیورسٹی ٹریننگ کالج میں کام کیا۔ ۴۹ء سے ۵۳ء تک بمبئی میں ڈائرکٹر اسسٹنٹ کی حیثیت سے اور پھر ڈائرکٹر وجے بھٹ کے ساتھ فلم بیجو باورہ کے ڈائلاگ ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کیا۔ ۵۳ء میں مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر ہوا۔ مارچ ۵۸ء سے مسلم یونیورسٹی میں بحیثیت لکچرار اردو کام کر رہا ہوں۔

غم حرماں اڑا لایا ہے مجھ کو اس بلندی پر
جہاں سے حسن کی صورت بھی پہچانی نہیں جاتی

ذوقی، ۷ر مارچ ۱۹۵۹ء

نام : سید امین اشرف

ولدیت : سید حبیب اشرف

تاریخ پیدائش : جولائی ۱۹۳۳ء

ساکن : کچھوچھہ شریف، ضلع فیض آباد

تعلیم : ایم اے (تاریخ) ۱۹۵۷ء۔ ایم اے۔ پریویس (انگلش)

متفرق معلومات : شاعری کا شوق غیر ضروری حد تک ہے۔ ہوٹل بازی دھوم سے چلتی ہے۔ ابھی حال ہی میں یونیورسٹی کی سلانہ ہانرز لسٹ میں نانبائی کے خطاب سے نوازا گیا ہے۔ انگریزی ناول سے بہت دلچسپی ہے۔ سید شہاب جعفری میرے خاص دوستوں میں ہیں مگر میں شاعری میں سرقہ وغیرہ کے خلاف ہوں۔ ابن انشاء ہوئی۔ ''بغداد کی ایک رات'' اور شہاب جعفری کا ''دیپ جلے بن باتی'' پسندیدہ چیزیں ہیں۔ اس سال ایم اے پریوئس انگلش میں بیٹھ رہا ہوں۔

امینؔ خانماں ویراں کو پوچھتے کیا ہو
نہ جانے کون سے عالم میں ہے وہ سودائی

سید امین اشرف

۷/ مارچ ۱۹۵۹ء

نام : خلیل الرحمٰن اعظمی

ولدیت : مولوی محمد شفیع مرحوم بانی وناظم مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڑھ

تاریخ پیدائش : ۹/اگست ۱۹۲۷ء

ساکن : موضع سی دہ سلطانپور، ضلع اعظم گڑھ آبائی وطن ہے۔

تعلیم : ابتدائی تعلیم عربی وفارسی کی والد مرحوم سے حاصل کی۔ ہائی اسکول شبلی کالج اعظم گڑھ سے کیا۔ ۱۹۴۵ء میں علی گڑھ آیا جہاں سے ۱۹۵۱ء میں اردو میں ایم.اے. کیا۔ ۱۹۵۸ء میں پی.ایچ.ڈی.کی ڈگری حاصل کی۔

متفرق معلومات : ایم.اے.کرنے کے بعد دو سال تک مسلم یونیورسٹی گزٹ کے ایڈیٹر کی حیثیت سے کام کیا ۱۹۵۳ء سے شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں لکچرر کی حیثیت سے کام کررہا ہوں ۱۹۴۷ء کے فرقہ وارانہ فسادات میں دہلی کے اندر زخمی ہوا اور مشکل سے جانبر ہوسکا ۱۹۴۹ء میں انجمن ترقی پسند مصنفین علی گڑھ کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے چار ماہ تک جیل میں گزارے۔ مجموعۂ کلام "کاغذی پیرہن" ۱۹۵۵ء میں شائع ہوا۔ تنقیدی مضامین کا، مجموعہ "فکروفن" ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا۔ بہادر شاہ ظفر کے کلام کا انتخاب مع ایک مقدمہ "نوائے ظفر" کے نام سے ۱۹۵۷ء میں انجمن ترقی اردو (ھند) نے شائع کیا۔

"ترقی پسند ادبی تحریک" (جس پر ڈاکٹریٹ ملی ہے) اور "مقدمہ کلام آتش" زیر طبع ہیں۔

یوں تو مرنے کے لئے زہر سبھی پیتے ہیں
زندگی تیرے لئے زہر پیا ہے میں نے

— خلیل الرحمٰن اعظمی

۷/مارچ ۱۹۵۹ء

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

ویسے تو میں اپنے آپ کو موجد سمجھتا ہوں لیکن ادب کے معاملے میں بہ یک وقت بہت سے بتوں کو پوج چکا ہوں۔ ایک زمانے میں میر کی شاعری میرا واحد ذہنی سہارا رہی اور ان کے لب و لہجے کی تقلید کر اپنے لئے باعث نجات سمجھتا رہا لیکن کچھ دنوں بعد یہ نشہ اتر گیا۔ غالب کی شاعری اور غالب کی نثر، اقبال کی شاعری، رشید احمد صدیقی کی انشا پردازی، اختر الایمان کی نظمیں اور فراق کی غزلیں مختلف اوقات میں میرے لئے باعث کشش رہی ہیں۔

آپ کی نظر میں:

میر کا بہترین شعر:	آب حیات وہی نا	جس پر خضرو سکندر روتے رہے
غالب:	خاک سے ہم نے بھرا وہ چشمہ	یہ بھی ہماری ہمت ہے
ذوق:	عجز و نیاز سے تو نہ آیا وہ راہ پر	دامن کو اس کے آج حریفانہ کھینچئے
مومن:	میں اسیر اس کے جو ہے اپنا اسیر	ہم نہ جانیں صید کیا صیاد کیا
مصحفی:	اے مصحفی میں روؤں کیا اگلی محبتوں کو	کے کھیل سے لاکھوں مگر کرتے ہیں
شاد عظیم آبادی:	اب بھی اک عمر جینے کا نہ انداز آیا	زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

بہترین طنز نگار : رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : پطرس

ناقد : اردو کا کوئی ناقد میری پوری تشفی نہیں کرتا

شاعر دور جدید : فراق (غزل) اختر الایمان (نظم)

افسانہ نگار : راجندر سنگھ بیدی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

--دستخط: خلیل الرحمٰن اعظمی

شہر: علی گڑھ

نام : احمد مجتبیٰ تخلص وامقؔ
ولدیت : محمد مصطفیٰ
تاریخ پیدائش : ۲۳ر فروری ۱۹۱۲ء
ساکن : موضع کجگاؤں ضلع جونپور (یو. پی)۔ ساکن حال مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
تعلیم : بی. اے. ایل ایل. بی. (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۳۸ء
متفرق معلومات : مذہب انسانیت۔ اعتقاد اشتراکیت۔ قد میانہ۔ صورت شکل معمولی۔ شوق: سیاحت، مصوری اور باغبانی۔ پیشہ: وکالت، سرکاری نوکری، بیکاری، اڈیٹری اور اب پھر دفتری زندگی۔ مشغلہ: شاعری، اشاعات "چیخیں" اور "جرس" دو شعری مجموعے۔ مشہور تخلیقات "بھوکا بنگال"، "مینا بازار"، "تقسیم پنجاب"، "رقص بسمل"، "نیلا پرچم" اور "زمین"۔

نمونۂ کلام: میرے ایوانِ تخیل کے سراسیمہ نقوش
یوں ابھرتے ہیں چمکتے ہیں بکھر جاتے ہیں
جیسے یہ چاند یہ تارے یہ شہاب ثاقب
زندگی اپنی مگر پائے حوادث کے تلے
رینگتی ڈرتی سسکتی ہی چلی جائیگی

میرے ہنستے ہوئے چہرے پہ نہ جانا اے دوست
زہر کو زہر سمجھ کر ہی پئے بیٹھا ہوں
ایک انبار دہکتے ہوئے انگاروں کا
اپنے سینے میں بہرحال لئے بیٹھا ہوں

--وامق جونپوری
۱۹۵۹/۳/۸ء، علی گڑھ

(۱۱)

نام : شیخ عبدالرشید
ولدیت : ڈاکٹر شیخ عبدالکریم صاحب
تاریخ پیدائش : ۱۸۹۸ء
سا کن : علی گڑھ۔ ضلع گوجرنوالہ۔ پنجاب۔ پاکستان
تعلیم : اسلامیہ کالج لاہور سے بی.اے.۱۹۱۹ء میں۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ایم اے، ایل ایل.بی.۱۹۲۵ء میں۔
متفرق معلومات : پروفیسر وصدر، شعبۂ تاریخ۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

-- شیخ عبدالرشید

۸/مارچ ۱۹۵۹ء، علی گڑھ

(۱۲)

نام : جگن ناتھ آزاد
ولدیت : پروفیسر تلوک چند محروم
تاریخ پیدائش : ۵/دسمبر ۱۹۱۸ء
سا کن : عیسےٰ خیل ضلع میانوالی، پنجاب (پاکستان)
تعلیم : ایم.اے.
متفرق معلومات معہ تصانیف ونمونہ کلام (سب سے پہلا شعر یا غزل۔ استاد اولین)
تصانیف۔ بیکراں۔ ستاروں سے ذرّوں تک
جنوبی ہند میں دو ہفتے۔ انتخاب کلام
وطن میں (اخرانوکر زیر طبع ہے)
ابتداء میں والد محترم اور شمس العلماء مولانا تاجور نجیب آبادی سے اصلاح ملی۔
(اور ابھی تک اپنے آپ کو مبتدی ہی سمجھتا ہوں)

تو رہ نہ سکی پھول میں سے پھول کی خوشبو!
کانٹوں میں رہے اور پریشاں نہ رہے ہم

-- دستخط: جگن ناتھ آزاد، نئی دہلی
تاریخ: ۱۸/مارچ ۱۹۵۹ء

نام : ترلوک چند۔ تخلص۔ محروم

ولدیت : بھگت رام پال

تاریخ پیدائش : ۱۸۸۷ء

ساکن : عیسیٰ خیل ضلع میانوالی۔ مغربی پنجاب (پاکستان)

تعلیم : بی اے (پنجاب یونیورسٹی)۔ سینئر اینگلو ورنیکلر (ڈپارٹمنٹل)۔

متفرق معلومات معہ تصانیف: ملازمت : پچاس سال (۱۹۰۸ء تا ۱۹۵۸ء)، ۳۵ سال مختلف ادوار میں بطور اسسٹنٹ ٹیچر، سیکنڈ ماسٹر و ہیڈ ماسٹر۔ قریباً ۱ سال بطور سپروائزر آرسنل راولپنڈی۔ ۴ سال بطور لیکچرر گارڈن کالج راولپنڈی ۱۰ سال پنجاب یونیورسٹی کیمپ کالج دہلی۔ سکول کی ملازمت کے آخری ۱۰-۱۲ سال ناگوار اور نا منصفانہ حالات کا سامنا رہا۔ چنانچہ ۱۹۴۳ء میں سبکدوش ہونے پر یہ قطعہ کہا۔

سی و پنج سال عمرم بہ ملازمت بسر شد سحر شباب خودرا ہمہ تیرہ شام کردم

شرفم بہ عہد پیری چہ بود کہ در جوانی بہ سگاں ادب نمودم بہ خزاں سلام کردم

کالج کی ملازمت کا زمانہ بہ آرام و اطمینان گزرا۔ "انت بھلا سو بھلا"۔

شاعری : طبیعت بچپن سے موزوں تھی۔ ابتدائی کلاسوں میں شعر کہنا شروع ہو گیا۔ ابھی میٹرک میں تھا کہ نظمیں رسالہ زمانہ کانپور اور مخزن لاہور میں شائع ہونے لگیں۔

تصانیف: کلام محروم حصہ اوّل۔ حصہ دوم۔ حصہ سوم۔ گنج معانی۔ رباعیات محروم۔ مہرشی درشن۔ گنج معانی اور رباعیات کا دوسرا ایڈیشن دہلی میں تقسیم کے بعد شائع ہوا۔ سیاسی نظموں کا مجموعہ کارواں وطن زیرِ اشاعت ہے۔ علاوہ نیرنگ معانی شعلۂ نوا (غزلیات) اور بہار طفلی مرتب ہو چکے ہیں۔

-- دستخط: تلوک چند محروم، نئی دہلی

تاریخ: ۱۴ مارچ ۱۹۵۹ء

نام : نثار احمد فاروقی
ولدیت : تسلیم احمد صاحب فاروقی
تاریخ پیدائش : ۲۹ر جون ۱۹۳۴ء (جمعہ)
ساکن : امروہہ (ضلع مراد آباد) محلّہ قریشیان
تعلیم : (تفصیل امتحانات معہ سنہ) انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۷ء۔
میٹرک ۱۹۵۵ء۔ ادیب فاضل، منشی فاضل، مولوی فاضل وغیرہ۔ (الہ آباد۔ پنجاب اور علی گڑھ)۔ ادیب ماہر اور ادیب کامل وغیرہ، حفظتُ مشیئاً وغابت عنّی شیئاً۔

متفرق معلومات معہ تصانیف ونمونہ کلام سب سے پہلی غزل یا شعر، استاد اولیں)۔

(۱) میر کی آپ کی بیتی : ترجمہ ذکر میر	مطبوعہ ۱۹۵۷ء	
(۲) نکات الشعرا (ترتیب وتحشیہ)	زیر طبع	
(۳) ذکر مصحفی	زیر طبع	وغیرہ

سب سے پہلا مضمون غالباً اکتوبر ۱۹۵۰ء کے ''آج کل'' میں شائع ہوا تھا۔ بہ عنوان ''دشمن''۔

یہ نہ سمجھو کہ مسکراتا ہوں میں خود اپنی ہنسی اڑاتا ہوں
یہ تبسم بھی قرض ہوتا ہے آنسوؤں سے جسے چکاتا ہوں

--دستخط: نثار احمد فاروقی
شہر: دہلی
۱۸ر مارچ ۱۹۵۹ء

نام : شہاب الدین ثاقب ولدیت: ڈاکٹر محمد ہاشم مرحوم

تاریخ پیدائش : ۱۵ر فروری ۱۹۵۷ء مولد : رانی پور

وطن : سیوان

سکونت : علی گڑھ

تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول (۱۹۷۴ء)، بی۔اے۔آنرز (۱۹۷۹ء)،

ایم۔اے۔(۱۹۸۱ء)، ایم فل (۱۹۸۴ء)،

پی۔ایچ۔ڈی (اردو) ۱۹۸۶ء۔

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف، نمونا کلام۔

پہلا شعر : ترے ہی حکم سے ہوتا ہے جو بھی ہوتا ہے

تو پھر عمل پہ مجھے کیوں گناہ گار کیا

تصانیف رتالیف : (۱) انتخاب مضامین رشید احمد صدیقی

(۲) بابائے اردو مولوی عبدالحق، حیات اور علمی خدمات

(۳) انجمن ترقی اردو ہند کی علمی اور ادبی خدمات

(۴) حرفِ امتحان (شعری مجموعہ)

آپ اردو کے کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

آپ کی نظر میں : میر تقی میر

میر کا بہتر شعر : لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یا رب

ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقشِ پا پایا

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم

تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : مشتاق یوسفی، کرنل محمد خاں
ناول نگار : قرۃ العین حیدر، عبداللہ حسینی
ناقد : آل احمد سرور، مجنوں گورکھپوری
شاعر دور جدید : شہریار، عرفان صدیقی، اسعد بدایونی

نام و دستخط: شہاب الدین ثاقب
تاریخ تحریر: ۲۶/۳/۱۹۹۵ء، علی گڑھ

(۱۶)

نام : شمس الرحمٰن فاروقی
ولدیت : محمد خلیل الرحمٰن فاروقی مرحوم
تاریخ پیدائش : ۳۰ ستمبر ۱۹۳۵ء مولد : پرتاپ گڑھ، اودھ
سکونت : الہ آباد وطن : اعظم گڑھ
تعلیم مع سنہ : ایم.اے. ۱۹۵۵ء الہ آباد
دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/نام افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔
یہ مصرع سات یا آٹھ سال کی عمر میں کہا تھا۔

معلوم کیا کسی کو مرا حال زار ہے

تصانیف کی تعداد بھی بہت ہے۔ تازہ ترین تصنیف ''شعر شور انگیز'' چار جلدوں میں ہے۔ اس میں میر کا انتخاب مفصل مطالعہ، چاروں جلدوں میں مبسوط دیباچے اور کلاسیکی اردو فارسی شعریات کا تجزیہ ہے۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں؟

میر، غالب، اقبال، میرا جی

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : مجلس آفاق میں پروانہ سال
میں بھی شام اپنی سحر کرگیا

غالب : ہیں زوال آمادہ اجزا آفرینش کے تمام
مہر گردوں ہے چراغ رہگزار بادیاں

ذوق : ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں
اپنا ہے یہ طریق باہر حسد سے ہیں

مومن : وہ آہوئے رمیدہ مل جائے نیم شب گر
کتا بنوں شکاری اس کو بھنبھوڑ ڈالوں

شاد عظیم آبادی : اک خموشی میں مگر تم نے نکالے سب کام
غزوہ آیا نہ کرشمہ نہ تمہیں ناز آیا

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : مشتاق احمد یوسفی

ناول نگار : راجندر سنگھ بیدی

افسانہ نگار : راجندر سنگھ بیدی

ناقد : محمد حسن عسکری

انشاء نگار : محمد حسین آزاد

شاعر دور جدید : میراجی

صحافی : ظفر علی خاں

دستخط: شمس الرحمٰن فاروقی

شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۲۹ مارچ ۱۹۹۵ء

نام : وارث علوی

ولدیت : حسینی پیر تاریخ پیدائش : ۱۹۲۸ء

مولد : احمد آباد سکونت : احمد آباد

وطن : احمد آباد

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے. اردو ۱۹۵۱ء گجرات

ایم.اے. انگریزی ۱۹۶۴ء علی گڑھ

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/نام افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

کرشن چندر کی افسانہ نگاری ۱۹۴۹ء

۱۔ اے پیارے لوگوں

۲۔ تیسرے درجے کا مسافر

۳۔ کچھ بچالایا ہوں

۴۔ حالی مقدمہ اور ہم

۵۔ راجندر سنگھ بیدی

۶۔ خندہ ہم نے بیچا

۷۔ جدید افسانہ اور اس کے مسائل

۸۔ فکشن کی تنقید کا المیہ

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں؟

فیض، منٹو

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : دل پر خوں کی ایک گلابی سے عمر بھر ہم رہے شرابی سے

غالب : نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانئے

بے صدا ہو جائے گا یہ سازِ ہستی ایک دن

مومن : تو کہاں جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے

طنز نگار : یوسفی مشتاق احمد
مزاح نگار : پطرس
ناول نگار : قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار : راجندر سنگھ بیدی
ناقد : محمد حسن عسکری
شاعر دور جدید : محمد علوی
صحافی : شاہد صدیقی

دستخط : وارث علوی
شہر : علی گڑھ
تاریخ : ۲۹ مارچ ۱۹۹۵ء

(۱۸)

نام :کشور ناہید ولدیت :سید ابنِ حسن
تاریخ پیدائش :18؍جون 1940ء مولد :بلند شہر
سکونت :پاکستان وطن :ہندوستان
تعلیم معہ سنہ (بورڈ؍یونیورسٹی): ماسٹرز اکنامکس
دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍تصانیف؍نمونہ کلام
۸ شعری مجموعے؍۸ تصانیف خواتین کے مسائل پر، ۱۶ کتابیں بچوں کی ۱۰؍ کتابیں خواتین کی معاشی فلاح کی۔

کچھ یوں بھی زرد زرد سی ناہید آج تھی
کچھ اوڑھنی کا رنگ بھی کھلتا ہوا نہ تھا

کشور ناہید
فروری ۹۶ء

(۱۹)

نام : سید یاور عباس باقری

ولدیت : سید غلام عباس باقری

تاریخ پیدائش : ۱۲/ اکتوبر ۱۹۲۱ء

مولد : ریاست چرکھاری بندیلکھنڈ یو. پی.

سکونت : ۱۶/ ڈین روڈ، ہانسلو، مڈل سیکس، لندن

وطن : ہندوستان۔ جنت نشان

تعلیم معہ سنہ : الہ آباد یونیورسٹی، گورنمنٹ کالج، الہ آباد، گورنمنٹ حسین آباد۔ ہائی اسکول۔ لکھنؤ

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/ افسانہ/ مضمون/ تصانیف/ نمونہ کلام بی بی سی سے رجوع کیجیئے

Film:-India !My India (4 Films)
Faces of India (7 Films)
India Called Them (6 Films)
Ganga Mayya (Mother Ganga)
Cricket in India
Khans of Pakistan

ہمارے دادا۔ خان بہادر۔ میر اصغر علی۔ ریاست چرکھاری کے دیوان تھے۔ اور انہوں نے ہی چرکھاری میں عزاداری کی بنا ڈالی۔ جس کے طفیل بہت بچپن سے ذکر حسین کانوں میں پڑا۔ اور حق اور باطل کی تمیز آئی۔ اور باطل کے خلاف سر اٹھانے کا شعور اور جذبہ پیدا ہوا۔ الہ آباد میں آزادی وطن کا جذبہ تیز ہوا۔ پھر دوسری جنگ عظیم میں فوج میں چلا گیا۔ وہیں فلم سازی سیکھی۔ ۱۹۴۶ء میں جاپان میں فلم سازی کا سلسلہ اور فوج کی ملازمت ساتھ ساتھ جاری رہی وہیں ایک انگریز خاتون سے شادی کی جن

سے تین بچے ہیں۔ ۱۹۷۰ء میں ایک شیعہ خاتون علی سے نکاح کیا۔ جو مجھے
واپس حسینیت اور اسلام کی طرف لائیں۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں؟
انیس، اقبال، جوش، غالب، میر، یگانہ، آرزو، سردار جعفری، رتن ناتھ
سرشار، پریم چند، سعادت حسن منٹو

آپ کی نظر میں بہتر شعر:
میر : گرمیاں متصل رہیں باہم ۔ نے تساہل ہو نے تغافل ہو
ایسے وحشی کہاں ہیں اے خوباں ۔ میر کو تم عبث اداس کیا

غالب : رو میں ہے رخش عمر کہاں دیکھئے تھے
نے ہاتھ باگ پہ ہے، نہ پا ہے رکاب میں

مومن : عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ گویا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

طنز نگار : پطرس، رشید احمد صدیقی، ابن انشا
مزاح نگار : پطرس، رشید احمد صدیقی، ابن انشا
ناول نگار : پریم چند، رتن ناتھ سرشار، قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار : پریم چند، کرشن چندر، سعادت حسن منٹو
ناقد : فراق
شاعر دور جدید : علی سردار جعفری
صحافی : ابن انشاء

دستخط : یاور عباس
شہر : علی گڑھ
تاریخ : ۱۷ دسمبر ۱۹۹۶ء

نام : افتخار الحسن عنوان چشتی

ولدیت : جناب سید انوار الحسن چشتی

پیدائش : ۵؍فروری ۱۹۳۷ء

مولد : منگلور

سکونت : دہلی اور نوئیڈا

تعلیم معہ سنہ : ایم اے جغرافیہ۔ ایم اے اردو۔ پی ایچ ڈی ۱۹۸۳ء دہلی۔

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍تصانیف۔

دشمن نے بہت کانچ بکھیری اے دوست
آسان ہی رہی راہ اندھیری اے دوست
پھل جس کا ابھی تک نہیں چکھا میں نے
یاد آتی ہے وہ گاؤں کی بیری اے دوست

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں؟

میں کسی سے متاثر نہیں ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

ہوگا کسی دیوار کے سائے کے تلے سر......
کیا کام محبت میں اس آرام طلب کا

افسانہ نگار : عبدالصمد

انشائیہ نگار : ذاکر حسین صاحب

صحافی : خسونت سنگھ صاحب

دستخط : عنوان چشتی

شہر : مظفر نگر

تاریخ تحریر : ۳؍اپریل ۱۹۹۹ء

(۲۱)

نام :فہمیدہ ریاض | ولدیت :ریاض الدین احمد
تاریخ پیدائش :۲۸ جولائی ۱۹۴۵ء | مولد :میرٹھ
سکونت :کراچی پاکستان | وطن :یو. پی.
تعلیم معہ سنہ :ایم.اے.۱۹۶۸ء
دیگر کوائف :پہلا شعر رافسانہ رناول رتصانیف
پتھر کی زبانی۔اور بہت بلبلے

دستخط: فہمیدہ ریاض
شہر:
تاریخ

(۲۲)

نام :شاہد زماں | ولدیت : شہزادہ خاں
پیدائش :کوہاٹ صوبہ پاکستان | مولد : A-65 ۳_۱
سکونت :کوہاٹ | وطن : پاکستان
تعلیم معہ سنہ :ایم.اے.
دیگر کوائف: پہلی غزل ر پہلا شعر رافسانہ رتصانیف
آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں؟
غالب اور میر۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر:

طنز نگار :مشتاق احمد یوسفی | ناول نگار :عبداللہ حسین
افسانہ نگار :ممتاز مفتی | انشاء نگار :اکبر حیدری
ناقد :گوپی چند نارنگ | شاعر دور جدید :۔۔۔
صحافی :حامد میر

دستخط: شاہد زمان
شہر: کوہاٹ
تاریخ تحریر: ۹۹_۴_۳

(۲۳)

نام : عتیق احمد صدیقی

ولدیت : رفیق احمد صدیقی

تاریخ پیدائش : ۱۰ر ستمبر ۱۹۳۳ء

مولد : کیرانہ (ضلع مظفر نگر)

سکونت : ۱۱۷۰۔ سر سید نگر، علی گڑھ

وطن : دیو بند

تعلیم معہ سنہ : پی۔ ایچ۔ ڈی۔ (۱۹۷۲ء)، ایم اے (۱۹۶۱ء)، بی اے (۱۹۵۹)۔ دلّی یونیورسٹی

دیگر کوائف : پہلا شعر ر افسانہ ر ناول ر تصانیف۔

۱۔ ۱۲۵ سے زیادہ مضامین جو مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوئے۔

۲۔ ۲۲ کتابیں جن میں تحقیق، ترجمہ، انتخابات وغیرہ سب شامل ہیں۔

ملازمت : ۱۹۹۴ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے شعبہ اردو کے پروفیسر کی حیثیت میں سبکدوش ہوا۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اقبال۔ کہ ان کی شاعری میں پیام حیات ہے

غالب کہ ان کی شاعری کی تہ داری دل کو چھوتی ہے

دستخط: عتیق احمد صدیقی

شہر: مظفر نگر

تاریخ تحریر: ۴؍۴؍۱۹۹۹ء

نام : سید حامد

ولدیت : حافظ سید مہدی حسن صاحب مرحوم

تاریخ پیدائش : ۷ر جنوری ۱۹۲۰ء

مولد : فیض آباد

سکونت : تعلیم آباد، نئی دہلی

وطن : مراد آباد

تعلیم : ہائی اسکول (۱۹۳۵ء)، بی. اے. (۱۹۳۹ء)، ایم اے انگریزی (۱۹۴۱ء)، فارسی (۱۹۴۷)۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔

دیگر کوائف : پہلا شعر ر افسانہ ر ناول ر تصانیف۔

نگار خانۂ رقصاں، کرب آگہی، مہر و ماہ، آزمائش کی گھڑی، قلم اور قدم۔

تفصیل ملازمت :

جون ۱۹۴۳ء میں ضلع بجنور سے بحیثیت ڈپٹی کلکٹر ملازمت شروع کی۔ ۱۹۴۹ء میں فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ آئی. اے. ایس. کے لئے منتخب ہوا۔ جون ۱۹۷۸ء میں آئی. اے. ایس. سے سبکدوش ہوا جون ۱۹۸۰ء تک اسٹاف سلکشن کمیشن کے صدر کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔ ۳۷ سال کی ملازمت میں تقریباً نصف کام یو. پی میں اور نصف مرکز میں گزارے۔ یو پی میں ڈپٹی کلکٹر، ریجنل فوڈ کنٹرولر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ہاؤزنگ کمشنر کی حیثیت سے کام کیا۔ دلی میں وزارت صنعت و تجارت، ابلاغ داخلہ کمیٹی، پلاننگ کمیشن اور اسٹاف سلیکشن کمیٹی میں برسر پیکار رہا۔ ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۵ء تک وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۱۹۸۵ء سے تا حال فلاحی کام، صدر انجمن ترقی اردو، صدر ایسوسی ایشن آف مائنارٹی۔ انسٹیٹیوشنس صدر یو. پی. رابطہ کمیٹی، بانی و ایڈیٹر انگریزی میگزین، فیشن اینڈ دی ورلڈ، ہمدرد یونیورسٹی پروجیکٹ کی تشکیل اور اسکے لئے یونیورسٹی کا درجہ حاصل کرنا (۱۹۸۹ء)۔ علی گڑھ اور ہمدرد یونیورسٹی کی اگزکٹو کونسل کی رکنیت۔ کورٹ کی جمری۔ جواہر لعل نہرو کی ٹورنامنٹ کمیٹی کا صدر۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
صرف اس لئے کہ یہ شاعری گھٹی میں پڑی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : میر، غالب، درد، انیس، اقبال، فیض، مومن، فراق، حسرت، اصغر، جگر

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

مزاح نگار : رشید احمد صدیقی، مشتاق یوسفی

دستخط: سید حامد

شہر:

تاریخ تحریر: ۴؍۴؍۱۹۹۹ء

(۲۵)

نام : سید معروف حسین نقوی

ولدیت : سید قاسم حسین نقوی

تاریخ پیدائش : ۱۵؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء مولد : امروہہ

سکونت : حال مقیم اورنگ آباد، مہاراشٹر

وطن : امروہہ

تعلیم : ایم۔اے۔۔بی۔ایڈ. علی گڑھ ۱۹۵۷ء

۷ سال قبل بہ حیثیت ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر اورنگ آباد کے عہدے سے سبکدوش ہوئے اور پنشن پا رہے ہیں۔

دیگر کوائف : پہلا شعر؍ افسانہ؍ ناول؍ تصانیف۔

مقالے۔ خاکے۔ آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد سے محرم کے فیچرس، تقاریر ۲۰ سال سے نشر ہو رہے ہیں۔ ادبی و تنقیدی، سائنسی اور مذہبی

پروگرام نشر ہوتے رہتے ہیں۔ اور مختلف اخبارات میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

قدیم اور جدید سب ہی شعراء، طنز نگار، مزاح نگار، افسانہ نگار، انشائیہ نگار، ناقد، اور صحافی سب ہی متاثر کرتے ہیں لیکن غالب کے کلام میں جو آفاقیت ہے اور ہر مرتبہ شعر میں نیا پن محسوس ہوتا ہے، اس لئے میں غالب سے زیادہ متاثر ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : نازکی اس کے لب کی کیا کہیئے
پنکھڑی ایک گلاب کی سی ہے

غالب : رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

طنز نگار : پطرس

مزاح نگار : یوسف ناظم

افسانہ نگار : کرشن چندر

انشائیہ نگار : نیاز فتحپوری

ناقد : کلیم الدین

شاعر دور جدید : عظیم امروہوی

صحافی : ظ. انصاری

دستخط : سید معروف حسین نقوی

شہر: علی گڑھ تاریخ تحریر: ۱۹۹۹/۸/۲۴ء

نام : سید فضل امام رضوی

ولدیت : جناب سید مشتاق حسین رضوی مرحوم

تاریخ پیدائش : ۷/اگست ۱۹۴۰ء

مولد : بہاءالدین پور، ضلع اعظم گڑھ

سکونت : موضع مچھلی گاؤں، ضلع فیض آباد

وطن : موضع مچھلی گاؤں، ضلع فیض آباد

تعلیم : (۔۔۔) ایم.اے.۔پی.ایچ.ڈی.۔ڈی.لٹ.(ازھر)

وڈّیا واچپتی (ڈی لٹ۔ہندی)، ہندی ساہتیہ سمیلن

پریاگ نوائے میر، آل انڈیا میرا کاڈمی، لکھنؤ۔۔۔۔۔۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

اردو، ہندی، انگریزی میں چالیس سے زائد تحقیقی تنقیدی، مذہبی کتب جو اہم یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہیں، جن پر اکاڈمیوں نے اپنے گراں قدر انعامات اور اعزازات سے نوازا ہے۔

یہیں قریب میں اک اجنبی سی بستی ہے۔

خلوص ومہر و محبت کو جو ترستی ہے

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ میر انیس

اس لئے کہ انیس نے حیات وکائنات کے اعلیٰ تصور حیات کے ساتھ اخلاقیات کو بدرجہ اتم پیش کیا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : کچھ نہ دیکھا پھر بجز اک شعلۂ پر پیچ و تاب
شمع تک تو میں نے دیکھا تھا کہ پروانہ گیا

غالب : کون ہوتا ہے حریفِ مئے مرد افگن عشق
ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مومن : عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

شاد عظیم آبادی : یہ بزم ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھانے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

طنز نگار : مشفق خواجہ
مزاح نگار : کنہیا لعل کپور
ناول نگار : پریم چند
افسانہ نگار : احمد ندیم قاسمی
انشائیہ نگار : محمد حسین آزاد
ناقد : احتشام حسین
شاعر دور جدید : سردار جعفری
صحافی : عبدالماجد دریابادی

دستخط: سید فضل امام رضوی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱۱ر نومبر ۱۹۹۹ء

(۲۷)

نام : سید شوکت علی
ولدیت : سید کاظم حسین صاحب مرحوم
تاریخ پیدائش : ۱۹۵۷ء
مولد : موضع پکھناری، شوساگر۔ روہتاس، بہار
سکونت : پکھناری، بہار
وطن : پکھناری۔۔۔۔ بہار
تعلیم : سندالافاضل (سلطان المدارس، لکھنو)

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

نہ بنا مجھے تونگر نہ تو بخش بادشاہی
در آل کا بنا دے مجھے اے خدا بھکاری

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

علامہ اقبال۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے انسان کو عمل کی دعوت دی ہے۔ محض شکوۂ تقدیر کاہلی کی دلیل ہے۔

مثلاً فرماتے ہیں :

شکوۂ تقدیر کرنا کاہلی کی ہے دلیل
کر ارادہ خشک ٹہنی سے ثمر پیدا کریں

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

نیشاد عظیم آبادی : خدا بھلا کرے اے شاد نکتہ چینوں کا
بتا دیا ہمیں بچ بچ کے راستہ چلنا

دستخط: سید شوکت علی
شہر: پکھناری، بہار
تاریخ تحریر: ۱۴ر جون ۲۰۰۰ء

(۲۸)

نام : سید حسن عباس فطرت
ولدیت : سید اطہر حسین رضوی
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۳ء
مولد : قصبہ ھلور ضلع سدھارتھ نگر یو. پی.
سکونت : پونے مہاراشٹرا
وطن : قصبہ ھلور ضلع۔۔۔ نگر یو. پی.

تعلیم : ممتاز الافاضل وفاضل مشرقیات (۱۹۵۸ء)، ادیب کامل (۱۹۵۷ء)، انٹرمیڈیٹ (۱۹۶۴ء) (ایران) قم مقدس میں خصوصی درس۔ لٹریسی ہاؤس لکھنؤ سے تحریر کا ڈپلوما وغیرہ۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

"آجکل" اردو، دہلی، میں کئی مضامین زمانہ طالب علمی میں شائع ہوئے۔ اسی دوران میں ریڈیو پر تقریر اور دیگر رسائل میں لکھنا معاوضہ کی خواہش کے زیر اثر بھی رہا۔ اہل قلم ہونے کا خواب بچپن سے دیکھتا تھا مگر کام میں ترتیب و تسلسل نہ ہونے اور فکر معاش کی مشقت سے کہیں کا نہ رکھا اور بقول اکبر۔

عاشقی کا ہو بُرا اس نے بگاڑے سارے کام
ہم تو اے بی میں رہے اغیار بی اے ہو

طالب علمی میں عربی رسالہ کا ترجمہ "حسن آدم" کئی قسطوں میں مرحوم "پیغام اسلام" لکھنؤ میں چھپا تھا۔ انگریزی میں ترجمہ "عورت سے قیامت تک" اب چھپا۔ فارسی میں بہت سی کتابیں ترجمہ ہو کر چھپ چکی ہیں۔ اپنی تصنیف چھپائی زیادہ چھپائی بہت کم، اسٹیٹ اردو اکاڈمی۔ مہاراشٹرا کی ممبری کے عہد میں بھی نہیں۔ اگر یہ چھپے تو سفرنامے، کہانیاں، تاریخ، عقائد سبھی کچھ ہے لیکن ایسا نہ ہوگا تجربہ کئے بغیر معلوم ہے کہ جنجال ہوگا جو اس کنگال کے لئے وبال ہو جائیگا۔

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں نے نثر لکھنا حالی، شبلی و سر سید و محمد حسین آزاد کو پڑھ کر سیکھا۔ میرا کوئی استاد ہوتا تو نہ جانے میں کتنا اوپر اٹھ جاتا مگر افسوس کہ پستی ہی پستی ہاتھ آئی۔ نہ استاد نہ اعلیٰ ذہن و حافظہ بہر حال میں ابتدا سے انشاء پردازی و شگفتہ و برجستہ تحریر کا متلاشی رہا مجھے۔ مہدی افادی نے بھی بہت کچھ دیا۔ سعادت حسن منٹو اور ابوالکلام آزاد کے اسلوب نے بھی مجھ پر کافی اثر ڈالا میں نے اردو ادب بہت زیادہ پڑھا یہ میری خوش بختی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

یوں ہی آباد رہیگی دنیا ہم نہ ہونگے کوئی ہم سا ہوگا (ناصر کاظمی)

میر :میر صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامئے دستار

غالب :سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے

ذوق :اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

مصحفی :یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

مومن :عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوگے

شاد عظیم آبادی :تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

طنز نگار :رشید احمد صدیقی، کنھیا لعل کپور

مزاح نگار :پطرس بخاری۔ دلیپ سنگھ، مجتبیٰ حسین

افسانہ نگار :پریم چند

انشائیہ نگار :

ناقد :ممتاز حسین، شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید :مجروح سلطان پوری

صحافی :ظ. انصاری

دستخط: سید حسن عباس فطرت
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲۹ / اکتوبر ۲۰۰۰ء

نام : محمد شریف خاں ولدیت : عبدالحمید خاں

تاریخ پیدائش : ۱۱۔۱۱۔۱۹۳۴ء مولد : سکندرہ راؤ

سکونت : سکندرہ راؤ وطن : سکندرہ راؤ

تعلیم : ہائی اسکول ۱۹۴۹ء (یوپی)، انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۱ء (یو.پی.)، بی.کام ۱۹۵۳ء (آگرہ)، بی ایڈ ۱۹۵۶ء، ایم کام ۱۹۵۵ء (آگرہ)، ایم ایڈ ۱۹۶۷ء، پی.ایچ.ڈی. ۱۹۷۲ء (بھوپال)، ایم.اے. ۱۹۵۳ء (اے ایم یو)، پی ایچ ڈی ۱۹۸۰ء (علی گڑھ)۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

شعر کبھی نہیں۔ افسانہ کبھی نہیں۔ مضمون تعلیم پر قریب ۵۰۔

۶ کتابیں اردو میں۔ ۱۲ کتابیں انگریزی میں۔

۱۔ Teacher Education

۲۔ Education Administration

۳۔ تعلیمی نفسیات ۴۔ پرائمری تعلیم

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ اقبال سے

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : میر ان نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے

غالب : کعبہ کس منہہ سے جاؤ گے غالب شرم تم کو مگر نا ہیں آتی

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : پریم چند

شاعر دور جدید : بشیر بدر

صحافی : سید شہاب الدین

دستخط: محمد شریف خاں

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۴؍۴؍۳؍۲۰۰۳ء

نام : سید محمد اشرف

ولدیت : حضرت سید حسن میاں قادری

تاریخ پیدائش : ۸؍جولائی ۱۹۵۷ء مولد : سیتاپور

سکونت : مارہرہ شریف وطن : مارہرہ شریف

تعلیم : ایم.اے.اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (طلائی تمغہ)

دیگر کوائف : پہلا شعر؍افسانہ؍ناول؍تصانیف۔

پہلا شعر : ہم جفاؤں کی داد دیتے تھے
آپ نے پھر وفا شروع کردی

پہلا افسانہ : یاد کے رنگ

پہلا مضمون : "اردو زبان وادب میں علی گڑھ کا حصہ" مطبوعہ علی گڑھ میگزین (انگریزی)

تصانیف : (۱) ڈار سے بچھڑے (افسانوی مجموعہ) ۱۹۹۴ء
(۲) نمبردار کا نیلا (ناول) ۱۹۹۷ء
(۳) بادِ صبا کا انتظار (افسانوی مجموعہ) ۲۰۰۰ء
(۴) میر امن کا قصہ سنو (ناول) زیرِ طبع
(۵) دفترِ کرگساں (ناول) زیرِ طبع
(۶) یادِ حسن (والد گرامی کی سوانح)

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کے گدازِ قلب، غالب کی فکر اور آزادہ روی، اقبال کے شکوہِ الفاظ وخیالات، عرفان صدیقی کی تہذیبی جمالیات سے متاثر ہوں۔

میر : افسردگی سوختہ جاناں ہے قہر میر

غالب : دامن کو ٹک ملا کہ دلوں کی بجھی ہے آگ

ذوق : دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ

غالب : دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کِدھر جائیں گے

مومن : مانگا کرینگے اب سے دعا ہجر یار کی
آخر کو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ

شاد عظیم آبادی : میں حیرت و حسرت کا مارا خاموش کھڑا ہوں ساحل پر
دریائے محبت کہتا ہے آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : پطرس، یوسفی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : اشفاق احمد

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید : عرفان صدیقی

صحافی : عثمان فارقلیط

دستخط : سید محمد اشرف

شہر : علی گڑھ

تاریخ تحریر : ۴ر جولائی ۲۰۰۳ء

(۳۱)

نام : محمد نجات اللہ صدیقی
ولدیت : محمد عبدالقدوس (مرحوم)
تاریخ پیدائش : ۲۱راگست ۱۹۳۱ء مولد : گورکھپور
سکونت : علی گڑھ وطن : گورکھپور
تعلیم : (بورڈ۔ یونیورسٹی، یو. پی. بورڈ، الہ آباد بورڈ) سے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ۔
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی.اے، ایم.اے.ر پی.ایچ.ڈی.ثانوی، درسگاہ جماعت اسلامی ہند، ۱۹۵۰-۱۹۵۳ء۔

(۳۲)

نام : شکیل حسن شمسی ولدیت : سید شمس الحسن شمسی
تاریخ پیدائش : ۲۲راگست ۱۹۵۶ء
مولد : لکھنو سکونت : دہلی
وطن : لکھنو تعلیم : ایم.اے.
دیگر کوائف :پہلا شعرر افسانہ رناول رتصانیف۔
ایڈوانس ڈپلومہ آف اسکرپٹ رائٹنگ
پہلا شعر-۱۹۶۹ء پہلا افسانہ-۱۹۸۰ء
(۱) شہرسصرف (۲) نوائے خونیں (۳) ٹیلی ویژن کی صحافت، اور ہندی کی پانچ چھ کتابیں۔
شیعہ سنی فقہ کتنا مذہبی کتنا سیاسی۔
پہلا شعر :اس کے چہرے پہ جو احساس ندامت دیکھا
میرے سینے میں شکایات نے دم توڑ دیا
آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
غالب، جوش، انیس، ساحرلدھیانوی، جانثار اختر، معین احسن جذبی،

ساغر خیامی، مہدی نظمی۔ ان کی شاعری دل کے تاروں کو جھنجھنا کر رکھ دیتی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

مزاح نگار : فگار، ناظر، ساغر خیامی

ناول نگار : ابن صفی

افسانہ نگار : جوگندر پال

شاعر دور جدید : راحت اندوری، بشیر بدر، عرفان صدیقی

صحافی : سعید نقوی، رجت شرما

دستخط: شکیل حسن شمسی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۲۹ر اگست ۲۰۰۴ء

(۳۴)

نام : سید عظیم حیدر نقوی

ولدیت : جناب سید نور الحسن صاحب مرحوم

تاریخ پیدائش : ۹ر مارچ ۱۹۴۵ء

مولد : امروہہ (یو. پی.)

سکونت : امروہہ

تعلیم : بی کام (لکھنؤ یونیورسٹی)
ایم. اے. (آگرہ یونیورسٹی)
پی. ایچ. ڈی. روہیلکھنڈ یونیورسٹی، بریلی

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

ملازمت : محکمہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا۔

تقرر : مرادآباد

عہدہ : بحیثیت اسسٹنٹ مینیجر

شاعری کا آغاز ۹ سال کی عمر سے ہوا۔ ابتدا۔ سلام و نوحے سے ہوئی۔ اس کے بعد غزل، نظم۔ قصیدہ۔ مرثیہ۔ قطعہ۔ رباعی، وغیرہ وغیرہ۔ مرثیہ پر تحقیق و تنقید سے خاص لگاؤ اور کئی مضامین کے علاوہ مرثیہ نگاران امروہہ، ایک ضخیم تصنیف، تقریباً ایک درجن تصانیف نظم ونثر۔

جب رسولؐ اللہ نے من کنتُ مولا کہہ دیا
اور کیا کہتے علیؑ کو اپنا جیسا کہہ دیا

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ میرانیس

چونکہ ان کے ہاں تمام اعلیٰ اخلاقی مضامین اور تطہیر زبان پائی جاتی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : کئی اشعار

غالب : کئی اشعار

ذوق : کئی اشعار

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

طنز نگار : مشتاق یوسفی

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید : افتخار عارف

صحافی : سعد محمد تقی

دستخط: سید عظیم حیدر نقوی

شہر: امروہہ (یو.پی)

تاریخ تحریر: ۲۹/اگست ۲۰۰۴ء

نام : حسن ساہو

ولدیت : مرحوم غلام علی

تاریخ پیدائش : ۱۷/۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء

سکونت : ہمدانیہ کالونی، جمو، سرینگر

وطن : ہندوستان

تعلیم : بی۔اے۔ادیب فاضل

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

پہلا افسانہ ''آزادی کے کرشمے'' پگ ڈنڈی امرتسر میں ۱۹۵۷ء میں چھپا۔

نوٹ: شخصیات کے عنوان سے رہنمائے تعلیم دہلی کے نومبر ۲۰۰۳ء کے شمارہ میں میری بابت کچھ تفاصیل چھپ گئی ہے۔ کاپی حاضر خدمت ہے۔ استفادہ کرنے کے لئے۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں تو فیض احمد فیض سے متاثر ہوں، جس نے حقیقت پسندی کے مظاہرے کئے، شاعری کی کھیتی کو اپنے خون سے سینچنے کی تگ ودو کی ہے۔ انکا کلام انسانیت و آزادی کے لوازمات سے لبریز ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

جن کو پینے کا طریقہ نہ پلانے کا شعور
آج وہ منتظم بنے پھرتے ہیں مہ خوانوں کے

میر : ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

طنز نگار : مجتبیٰ حسین

ناول نگار : قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار : نور شاہ
ناقد : عبدالواحید سمال رشمس الرحمٰن فاروقی
شاعر دور جدید : پروین شاکر رمخدوم فاتحہ
صحافی : کلدیپ نائر رعزیز برنی

دستخط: حسن ساہو
شہر علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱/۱/۲۰۰۵ء

(۳۵)

نام : سید فرحت علی زیدی (فرحت زیدی)
ولدیت : جناب سید محمد سعید صاحب مرحوم
تاریخ پیدائش : ۲ر مارچ ۱۹۳۷ء
مولد : سرکار دروازہ
سکونت : ۳۰۴ر VI/M سیل شری وہار، بھبنیشور-۷۵۱۰۲۱
وطن : کج گاؤں، ضلع جون پور
تعلیم : بی.اے.، بنارس ہندو یونیورسٹی، ۱۹۵۷ء
دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رناول رتصانیف۔

پہلا شعر (فارسی سے ترجمہ) بعمر ۱۳ سال :

اگر ہم جانتے پہلے ہی دن داغ جدائی کو
نہ کرتے دل میں روشن ہم چراغ آشنائی کو

افسانے، مضامین: متعدد، چند مطبوعہ لیکن ۲۰ سے زائد نہیں۔
نظمیں، غزلیں، قطعات: لاتعداد، کہاں کہاں مطبوعہ: یاد نہیں۔

سلام نوحے: چند، کہاں کہاں مطبوعہ: یاد نہیں۔
مراثی: ۳ عدد، مطبوعہ حدیث دل۔ دہلی۔ ۲ عدد، نظارہ، لکھنو۔ ۱ عدد۔
نمونۂ کلام: (۱) بہاریں کیا خزاں کیسی ابھی آؤ گلے مل لیں
خلوص، دوستی کا تو کوئی موسم نہیں ہوتا
(۲) حیات کے تلخ تجربوں کو تم اپنے احساس میں سمو لو
قدم پھر آگے بڑھانا فرحت اٹھا لو رخت سفر تو پہلے
(۳) سچ تو یہ ہے تجربہ دیتا ہے انساں کو شعور
لوگ پھر کیوں خود کو دیتے ہیں کتابوں کا فریب
(۴) رسوخ جن کے تھے انہیں کو کامرانیاں ملیں
دھرا ہی رہ گیا ہمارا عمر بھر کا تجربہ

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

انیس، غالب، وامق، ساحر، منور رانا، وغیرہ

ان شعراء میں زیادہ تر اردو زبان کی سلاست و فصاحت، عام انسانی زندگی کے تجربات، شعری رمز و فن، شاعرانہ غنائیت و ترنم وغیرہ قادر الکلامی کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : سرہانے میرؔ کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

غالب : یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لئے
لوحِ جہاں پہ حرف مکرر نہیں ہوں میں

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

طنز نگار : جناب مجتبیٰ حسین، خواجہ عبد الغفور، شوکت تھانوی وغیرہ

مزاح نگار : کرنل محمد خاں (پاکستان)۔ شعراء: اکبر الہ آبادی، ظریف لکھنوی، دلاور فگار، رضا نقوی واہی، ماچس لکھنوی۔

ناول نگار : اے آر خاتون، فیاض علی، نسیم انہونوی، خان محبوب طرزی، شکیل جمالی، ابن سعید

افسانہ نگار : عصمت چغتائی، سعادت حسن منٹو، پریم چند، کرشن چندوغیرہ

ناقد : کرامت علی کرامت وغیرہ

شاعر دور جدید : خالد رحیم، ساجد اثر، اطہر عزیز وغیرہ

صحافی : خوشونت سنگھ، کلدیپ نیر، مولانا حسن عباس فطرت وغیرہ

دستخط: سید فرحت علی زیدی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱/۱/۲۰۰۵ء

(۳۶)

نام : امام مرتضیٰ ولدیت: مولوی صفی مرتضیٰ

تاریخ پیدائش : ۱۵/فروری ۱۹۴۰ء

مولد : امروہہ سکونت : امروہہ

وطن : امروہہ

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.، پی.ایچ.ڈی (ایم.اے. علی گڑھ یونیورسٹی۔ ۱۹۶۴ء اور پی.ایچ.ڈی. علی گڑھ یونیورسٹی۔ ۱۹۷۵ء)

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔ سائنس کی اہمیت۔ شیرازہ دہلی ۱۹۵۷ء۔

کتب :(۱) اردو ادب میں سکھوں کا حصہ (۲) ہندوستانی اسلامی تہوار (۳) باغ و بہار کا تنقیدی جائزہ (۴) لائبریری اور اسکی تنظیم (۵) ناموران ادب (حصہ نظم) (۶) ناموران ادب (حصہ نثر) (۷) فرہنگ اصطلاحات قصائد ذوق۔

تقریباً ڈیڑھ سو مضامین مختلف رسائل میں شائع ہوئے۔ مضامین کی نوعیت
ادبی تنقیدی تحقیقی سماجی وغیرہ۔
آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
غالب۔ اقبال۔ انیس۔ میر تقی میر
زندگی کی صداقتیں اور حقیقتیں ان کی شاعری کی روح ہیں

آپ کی نظر میں :میر تقی میر
میر تقی :شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مجلس کا
غالب : قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں
ذوق :لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسر نہیں ہوتا
شاد عظیم آبادی :یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی......
مزاح نگار :مشتاق یوسفی
طنز نگار :رشید احمد صدیقی
افسانہ نگار :پریم چند
ناقد :آل احمد سرور
شاعر دور جدید :احمد فراز
صحافی :عبدالماجد دریابادی

دستخط: امام مرتضیٰ
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲/۱/۲۰۰۵ء

نام : شفیع مشہدی

ولدیت : سید امیر الدین مشہدی

تاریخ پیدائش : ۱۹۳۹ء

مولد : گیا (بہار)

سکونت : ججز کورٹ روڈ، پٹنہ۔۴

وطن : بہار

تعلیم معہ سنہ : بہار یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

شاخِ لہو ۔ افسانوی مجموعہ

دوپہر کے بعد ۔ ڈراموں کا مجموعہ

سبز پرندوں کا سفر ۔ افسانوی مجموعہ

حصارِ جاں ۔ سفری مجموعہ (زیرِ طبع)

قلمی نسخوں کی تدوین و تالیف۔ جمیلہ خدا بخش کے آٹھ دواہیں اور شوی احسن المطلب علی ابن ابی طالب۔

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر، غالب، فیض، اور ناصر کاظمی

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : دیا تو دل کے جاں سے اٹھتا ہے
یہ دھواں سا کہاں سے کرے اٹھتا

غالب : رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دِل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : ڈھونڈو گے ہمیں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
تعبیر ہے جس کی جرت وغم اے ہم نفسوں وہ خواب ہیں ہم

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : احمد ندیم قاسمی

ناقد : شمس الرحمن فاروقی

شاعر دور جدید : ناصر کاظمی

مزاح نگار : رضا نقوی اور مشتاق یوسفی

دستخط: شیخ مشہدی

تاریخ تحریر: ۳/۳/۷/۲۰۰۷ء

(۳۸)

نام : ناثر نقوی

ولدیت : جناب سید ناظر حسین ناظر امروہوی

تاریخ پیدائش : ۱۵/جولائی ۱۹۵۶ء مولد : امروہہ، اتر پردیش

سکونت : ریڈر، پنجاب یونیورسٹی، پٹیالہ، پنجاب۔

وطن : ہندوستان

تعلیم مع سنہ : پی. ایچ. ڈی. (اردو پنجاب اور سکھ شعراء) پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ۔

ایم. اے. (اردو، صحافت) روہیلکھنڈ یونیورسٹی، بریلی۔
جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

تصنیفات: (۱) تشنگی (مسدس) ۱۹۷۸ء

(۲) وسیلہ (سلام و نوحہ) ۱۹۸۲ء

شاعری :(۳) آفاقیت (مرثیہ) ۱۹۸۴ء

(۴) لالہ زد صبح (مراثی) ۱۹۸۷ء

(۵) آنگنائی (غزل) ۲۰۰۰ء

(۶) دیدہ وری (مراثی) ۲۰۰۵ء

تحقیق :(۷) حالی اور سرزمین حالی ۱۹۸۷ء

(۸) تحریک آزادی اور اردو ۱۹۸۸ء

(۹) پنجاب اردو اور سکھ شعراء ۱۹۹۹ء

(۱۰) ادبی جائزے ۲۰۰۳ء

(۱۱) پنجاب اور اردو افسانہ ۲۰۰۴ء

(۱۲) صدائے صوفی ۲۰۰۴ء

جانے کب، کون سے لمحے میں ضرورت پڑ جائے
تم ہمارے لئے پہلے سے دعا کر رکھنا

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب ۔ تصور وحدت الوجود کے سبب
میر انیس ۔ تصور انسان اور ایمان کے سبب
جوش ۔ تصور اظہار و ابلاغ کے سبب
اقبال ۔ تصور خودی اور بے خودی کے سبب

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

یہ مہر تاباں سے کوئی کہہ دے کہ اپنی کرنوں کو چن کے رکھ لے
میں اپنے صحرا کے ذرّے ذرّے کو خود چمکنا سکھا رہا ہوں
(جمیل مظہری)

میر :دور بیٹھا غبار میر اس سے
عشق بن یہ ادب نہیں آتا

غالب :نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

طنز نگار اکبر الہ آبادی

مزاح نگار :ساغر خیامی
ناول نگار :قرۃ العین حیدر 'آگ کا دریا'
افسانہ نگار :راجندر سنگھ بیدی 'ایک چادر میلی سی'
انشائیہ نگار :فکر تونسوی 'پیاز کے چھلکے'
ناقد :شمس الرحمٰن فاروقی 'داستانِ زبان اردو'، 'شعر شور انگیز'
شاعر دور جدید :منور رانا، وسیم بریلوی
صحافی :رئیس امروہوی

دستخط: ناثر نقوی
شہر: پٹیالہ (علی گڑھ)
تاریخ تحریر: ۲۰۰۵/۸/۱۹ء

(۳۹)

نام :ڈاکٹر سید طلعت حسین نقوی
ولدیت :الحاج سید صابر حسین نقوی مرحوم
تاریخ پیدائش :27.3.1958
سکونت :سلطان پور (اودھ) وطن : شکار پور، ضلع بلند شہر
تفصیل امتحانات معہ سنہ: M.A. 1980
Ph.D.(Urdu) 1986
دیگر کوائف :پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔
ریڈر۔ شعبۂ اردو۔ گنپت سہائے پی. جی کالج سلطانپور
تصانیف۔ پروگرام آفیسر۔ .N.S.S
کتب۔ ا۔ نظیر اکبرآبادی کے کلام کا تنقیدی مطالعہ
ب۔ تنقیدی تناظر
ج۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری
ریسرچ پیپرس اور مضامین۔ ۱۰ ریسرچ پیپرس اور ۵۰ مضامین

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ نظیر اکبر آبادی

۱۔ اردو کا سب سے بڑا قومی یک جہتی کا علمبردار۔

۲۔ عوامی شاعر جس کی قدر دور حاضر میں ہو رہی ہے۔

۳۔ نامساعد حالات کے باوجود ان کا کلام رجائیت کا بہترین نمونہ ہے۔

۴۔ نظموں میں جگہ جگہ موت کا ذکر ہے لیکن ڈرامے کے لئے نہیں بلکہ سرمایہ داروں کو عبرت اور مساوات کا درس دینے کے لئے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

جھگڑا نہ کرے مذہب و ملّت کا کوئی یاں
جس راہ میں جو آن پڑے خوش رہے ہر آں
زنار گلے میں کہ بغل بیچ ہو قرآں
عاشق تو قلندر رہے نہ ہندو نہ مسلماں

میر : زیرِ شمشیرِ ستم میر تڑپنا کیسا؟
سر بھی تسلیم محبت میں اٹھایا نہ گیا

غالب : دام موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
کافر نہ کوئی صاحب اسلام رہے گا

نظیر : دیکھئے کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک
آخر وہی اللہ کا اک نام رہے گا

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

طنز نگار : رشید احمد صدیقی۔ مرزا فرحت اللہ بیگ

بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی۔ مرزا فرحت اللہ بیگ

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : علی عباس حسینی

ناقد : پروفیسر احتشام حسین

محقق :پروفیسر گوپی چند نارنگ
شاعر دور جدید :علی سردار جعفری
صحافی :خواجہ حسن نظامی

دستخط: ڈاکٹر سید طلعت حسین نقوی
شہر: علی گڑھ تاریخ تحریر: 19.8.2005

(۴۰)

نام :احمد فراز (احمد شاہ قرار)
ولدیت :سید محمد شاہ برق (وفات ۲۵ راگست ۲۰۰۸ء اسلام آباد پاکستان)
تاریخ پیدائش :۱۲ رجنوری ۱۹۳۱ء مولد : کویاٹ
سکونت : پیشاور اسلام آباد وطن : پاکستان
تفصیل امتحانات: معہ سنہ:
(۱) ایم اے اردو (۲) ایم اے فارسی
(۳) ڈاکٹریٹ کراچی یونیورسٹی
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔
ملازمت :لیکچرر۔ پیشاور یونیورسٹی
ریڈیو پاکستان
ڈائرکٹر نیشنل سینٹر
ڈائرکٹر جنرل اکیڈمی آف لٹریچر
چیف ایگزیکیوٹو لوک ورثے
چیئرمین اکیڈمک آف لٹریری
مینیجنگ ڈائرکٹر نیشنل بک فائنینس
تصانیف :تنہا تنہا۔ دردآشوب۔ بازیافت۔ شب خون۔ میرے

خواب جاناں جاناں۔ نابینا شہر میں آئینہ۔

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب، بیدل۔ فردوسی، خیام۔ حافظ۔ سعدی۔ فیض

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب

ذوق : ہم نے دشت امکاں کو ایک نقش پاپایا

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم

تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

مومن :اس عزت غیرت کی یہ شان ہے دیکھ

شعلہ سالپک جائے ہے آواز تو دیکھو

طنز نگار :پطرس بخاری

مزاح نگار :اکبرالہ آبادی

محقق :مشفق خواجہ

ناقد :مشفق خواجہ

ناول نگار :قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار :منٹو، کرشن چندر

انشائیہ نگار :وزیر آغا

شاعر دور جدید :فیض

دستخط: احمد فراز

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: 19.02.2007

نام :سید غلام حیدر

ولدیت :سید غلام احمد

تاریخ پیدائش :معروف۔ یکم جنوری ۱۹۳۷ء (خودساختہ)

مولد :امروہہ

سکونت :دہلی

وطن :امروہہ

تفصیل امتحانات معہ سنہ:

ایم.اے.۔ معاشیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ ۱۹۵۷ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر ر مضمون ر نمونہ کلام۔

سرکاری ملازمت۔ ۱۹۵۸ء تا ۱۹۸۸ء

بچوں کے لئے ادبی کام کیا تقریباً ایک درجن سے زیادہ کتابیں بچوں کے لئے اور تین چار کتابیں بڑوں کے لئے۔ کسی وقت باقاعدہ شاعری نہیں کی پھر بھی وقتاً فوقتاً دو چار شعر کہہ لئے۔ ایک شعر:

شعر خوانی سے نہیں کی کسب ہنر کی خواہش
سانس آجائے ہے رُک رُک کے کچھ اشعار کے ساتھ

نثر: ۴۵۔۱۹۴۴ء سے بچوں کی، بچوں کے لئے تحریریں شائع ہونی شروع ہوئیں۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مختلف دوروں کے مختلف شعراء سے متاثر ہوں۔

میر: دردِ دل کے لئے۔

غالب: فکر کے لئے

اقبال: شاعری کو تعمیری صنف بنانے کے لئے وغیرہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

غالب : پانی سے سگ گزیدہ ڈوبے جس طرح امید
ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں

ذوق : تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہیں سکتا اے دوست
پھر بُرا کہنے کا کیوں اس کو بُرا مانتا ہے
اور اگر تو ہی بُرا ہے تو وہ سچ کہتا ہے
پھر بُرا کہنے کا کیوں اس کے لئے بُرا مانتا ہے

مومن : عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوگے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : مرغانِ قفس سے پھولوں نے اے شاد یہ کہلا بھیجا ہے
آنا ہو تو جلدی آجاؤ ایسے میں ابھی شاداب ہیں ہم

طنز نگار : مشتاق یوسفی

بہتر مزاح نگار : سید محمد جعفری (نظم)، پطرس (نثر)

محقق : (میرا مطالعہ کم ہے

ناول نگار : پریم چند

افسانہ نگار : منٹو (سعادت حسن)

انشائیہ نگار : (مطالعہ کم ہے)

ناقد : میرا مطالعہ اور میدان نہیں ہے)

شاعر دور جدید : (اب بہت کم شاعر آتے ہیں۔ مطالعہ بھی کم ہے)

دستخط: سید غلام حیدر

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۲۰۰۷-۲-۲۴

نام :اطہر حسین صدیقی ولدیت: شیخ مختار حسین (مرحوم)

تاریخ پیدائش :۲۶؍دسمبر ۱۹۳۱ء مولد : سہارنپور

سکونت :علی گڑھ وطن : مرادآباد

تعلیم :ہائی اسکول۔ سہارنپور۔ ۱۹۴۶ء

ایم۔ایس۔سی۔۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔۱۹۵۳ء

پی۔ایچ۔ڈی۔۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔۱۹۵۶ء

پی۔ایچ۔ڈی۔۔پرڈیو یونیورسٹی، امریکا۔۱۹۵۸ء

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔

سائنس ٹیچر۔ مسلم ہائی اسکول مرادآباد۔ ۵۱-۱۹۵۰ء

لکچرر۔ ریڈر۔ پروفیسر۔ زولوجی مسلم یونیورسٹی۔ ۹۴-۱۹۵۳ء

سائنس میں تین کتابیں۔ ۱۰۰ رمضامین

خودنوشت۔ ''میں کیا میری حیات کیا''۔ ۲۰۰۳ء

سفرنامے۔ نشاطِ آبلہ پائی۔ ۲۰۰۷ء

پہلا اور آخری شعر : لرزلرز کے گرے میری چشم پرنم سے

وہ چند تارے ترستے تھے تیرے دامن کو

پہلا افسانہ :'چوڑیاں ٹوٹتی رہیں'۔ ۱۹۴۳ء

آپ اردو کے کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب۔ غالب اور غالب

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

بہتر مزاح نگار : مشتاق یوسفی

طنز نگار : مشفق خواجہ

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

محقق : شمس الرحمٰن فاروقی

افسانہ نگار : قرۃ العین حیدر

ناول نگار : شمس الرحمٰن فاروقی

انشائیہ نگار : رشید احمد صدیقی

دستخط: اطہر حسین صدیقی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۲۵؍جنوری ۲۰۰۷ء

(۴۳)

نام :(میرزا) سعید الظفر چغتائی

ولدیت :(میرزا) محمد ناظر بیگ چغتائی

تاریخ پیدائش :۳؍مئی ۱۹۳۶ء (ہائی اسکول سرٹیفکیٹ کے خلاف)

مولد :دریاباد، ضلع بارابنکی، اودھ، یوپی

سکونت :علی گڑھ، کبیر کالونی

وطن :ہندوستان میں اودھ، اس میں دریاباد

تفصیل امتحانات :معہ سنہ

ایم.ایس.سی. (فزکس) لکھنؤ یونیورسٹی۔ ۱۹۵۹ء

پی.ایچ.ڈی. (فزکس)۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ ۱۹۸۲ء

فل ڈاکٹر (اٹمی طیف شناسی، فزکس) لنڈ یونیورسٹی (سویڈن) ۱۹۸۱ء

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍نمونہ کلام۔

ملازمت (تعلیم):

(۱) گورکھپور یونیورسٹی۔ لکچرر؍ اسسٹنٹ پروفیسر (فزکس)، جولائی ۱۹۶۱ء تا ۳۱؍جنوری ۱۹۶۳ء۔

(۲) مسلم یونیورسٹی۔ لکچرر، ریڈر، پروفیسر (فزکس) ۳؍نومبر ۱۹۶۹ء تا ۳۰ دسمبر ۱۹۹۷ء۔

کتابیں: (۱) جنوں زار (شاعری) لکھنؤ۔۱۹۶۶ء۔
(۲) L'Aile de Galrich بالِ جبریل اقبالؔ کا فرانسوی میں
ترجمہ معہ حواشی، تمہید و مقدمہ / (پریس میں ۱۹۷۷ء)
(۳) سحر کے پہلے اور بعد (جگ بیتی) دہلی ۱۹۹۱ء
(۴) کھیل تمام ہوئے (سارتر کے ڈرامہ کا ترجمہ معہ تمہید اور وجودی
افکار کا تعارف) علی گڑھ ۱۹۹۶ء۔
(۵) نغماتِ زندگی (شاعری) علی گڑھ ۱۹۹۶ء۔
(٦) مئے نوازی (شاعری) علی گڑھ (متوقع) ۲۰۰۷ء۔
سائنس کے مضامین کے دو مجموعے مرتب کیے، انہیں حذف کرتا ہوں۔
دستخط: سعید الظفر چغتائی
تاریخ تحریر: ۲۵ / فروری ۲۰۰۷ء

(۴۴)

نام : محمد مظفر الدین فاروقی
ولدیت : شیخ مہتاب پٹیل
تاریخ پیدائش : ۹ / نومبر ۱۹۳۵ء
مولد : کھم ہی، ضلع مہدک، حیدر آباد
سکونت : شکاگو، امریکہ
وطن : ہندوستان۔ امریکن شہری
تفصیل امتحانات معہ سنہ:
ایم. ایس. سی. عثمانیہ۔۱۹۶۱ء
پی. ایچ. ڈی. علی گڑھ۔۱۹۶۴ء
دیگر کوائف : ملازمت / تصانیف / پہلا شعر / افسانہ / مضمون / نمونہ کلام۔
تین ملک ایک کہانی (پہلا افسانوی مجموعہ)۔۲۰۰۰ء
ناموں کا اغوا۔ دوسرا افسانوی مجموعہ) ۲۰۰٦ء

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
علامہ اقبال
آپ کی نظر میں بہتر شعر :

بہتر مزاح نگار :مشتاق احمد یوسفی
طنز نگار :مشتاق احمد یوسفی
ناقد :انور سدید
محقق :بابائے اردو مولوی عبدالحق
افسانہ نگار :راجیندر سنگھ بیدی
ناول نگار :قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید :فیض احمد فیض، مخدوم محی الدین
انشائیہ نگار :ڈاکٹر وزیر آغا، ابن انشاء

دستخط: محمد مظفر الدین فاروقی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲۵ر فروری ۲۰۰۷ء

(۴۵)

نام : سید شہوار حسین نقوی ولدیت : سید علمدار حسین
تاریخ پیدائش :۵ر مئی ۱۹۷۲ء مولد : امروہہ
سکونت :امروہہ وطن : امروہہ
تفصیل امتحانات معہ سنہ:
فاضل جامعہ ناظمیہ لکھنو وحوزہ علمیہ قم ایران
ایم.اے.۔ پی.ایچ.ڈی.
دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/ پہلا شعر/افسانہ/مضمون/نمونہ کلام۔
دارالعلوم سید المدارس امروہہ

تصانیف: (۱) تالیفات شیعہ در شبہ قارۂ ہند (فارسی مطبوعہ ایران)
اس کتاب میں برصغیر کے شیعہ مصنفین، شعراء ادبا و مفکرین کی تخلیقات کا مفصل جائزہ لیا گیا ہے اس میں تقریباً ۱۷ زبانوں کی کتابیں مع کوائف جمع کی گئیں ہیں۔ یہ کتاب ۲۰۰۵ء میں شائع ہوئی اور ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب بیحد مقبول ہوئی اور حکومت ایران نے چودہ سکہ بہار آزادی (طلائی) بطور انعام عطا کئے۔

(۲) جواہر حدیث۔ اس کتاب میں معصومین علیہم السلام کی ۵۰۰ احادیث مختلف موضوعات پر مع نقش درج کی گئی ہیں۔

(۳) تذکرۂ علماء امروہہ۔ علماء امروہہ کی سوانح۔ مطبوعہ دہلی

(۴) اسلامی جنرل نالج۔ مطبوعہ لکھنؤ

(۵) فہرست کتب شبہات۔ فارسی مطبوعہ ایران

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر انیس، مرزا غالب دہلوی

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغول حق اے بندگی جو شراب میں

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

بہتر طنز نگار : مجتبیٰ حسین

مزاح نگار : پطرس بخاری

ناقد : سید منظر عباس نقوی

محقق : سرکار ناصر الملت سید ناصر حسین طاب ثراہ

ناول نگار : ارشاد امروہوی

افسانہ نگار : علی عباس حسینی

شاعر دور جدید : رئیس امروہوی

انشائیہ نگار :

دستخط: سید شہوار النقوی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۱ر مارچ ۲۰۰۷ء

(۴۶)

نام :مرزا مسعود الحسن سہیل آفندی

ولدیت :مرزا تجمل حسین نجم آفندی

تاریخ پیدائش :۲۵ر فروری ۱۹۲۵ء

مولد :آگرہ

سکونت :حیدر آباد

وطن :ہندوستان

تعلیم معہ سنہ :بی. ایس. سی. عثمانیہ ۔ ۱۹۴۵ء

دیگر کوائف :پہلا شعر ر نظم ر مضمون ر تصانیف ر نمونہ کلام۔
تصنیف ۔ انتظار

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ مرزا انیسؔ

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کے گدازِ قلب غالب کی فکر اور آزادہ روی، اقبال کے شکوہِ الفاظ وخیالات، عرفاں صدیقی کی تہذیبی جمالیات سے متاثر ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : شام سے کچھ بجھا رہتا ہے۔دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

ذوق : کئی اشعار

مومن : سن کے صف اس کا مرتبہ عدم
خوب آیا تھا غم اٹھانے کو

میر انیسؔ : ننھی سی قبر کھود کے اصغر کو گاڑ کے
شبیر اُٹھ کھڑے ہوئے دامن کو جھاڑ کے

بہتر طنز نگار :احمد شاہ پطرس بخاری

بہتر مزاح نگار :شوکت تھانوی

ناول نگار :منشی فیاض علی

افسانہ نگار :عظیم بیگ چغتائی

ناقد :علی حسنین زیبا ردولوی

شاعر دور جدید :پیام اعظمی

دستخط: مرزا مسعود الحسن سہیل آفندی

شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۲۰۰۸/۸/۸ء

(۴۷)

نام :سعیدہ بلقیس فاطمہ حسینی

ولدیت :سید شاہد حسن حسینی وسیدہ ام الحسن جعفری

تاریخ پیدائش :۲۲رفروری ۱۹۳۸ء

مولد :بگھونی بزرگ غازی پور

سکونت :دہلی وطن : ہندوستان

تعلیم :ایم.اے۔۔پی.ایچ.ڈی۔۔دلی یونیورسٹی

A Critical Study of Indo-Persian Literature During Sayyid & Lodi Period 1977

استاد راہنما سید امیر حسن عابدی

دیگر کوائف :پہلا شعر رنظم رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

پہلا شعر: حال دل مردم غماز نہ کہہ دے سب سے
حلقۂ چشم میں اشکوں کی فنا میں دیکھیں

پہلا افسانہ: رحمت کا فرشتہ

ترجمے: فارسی سے انگریزی میں ویکتہ، پروار بندان، چشم در برابر چشم یہ تینوں ڈرامے گو ہر مراد کے ہیں۔ بکھرے شیرازے، کہانیوں اور مقالات کا مجموعہ۔

ترتیب وتدوین: لجات سنکد رشاہی از عمر سماء بھی الکابلی
مرات المعانی از جمالی دھلوی (مثنوی)
کلیات حلم از علامہ ھارون زنگی پوری
بحر المعانی از سید محمد حسینی مکی
مقالات عابدی
سیمالی عابدی

Indo-Persian Literature

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ حافظ
شیرینی کلام وتازگی بیان

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر :سرھانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

غالب :بازیچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

مومن	:تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
مصحفی	:نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
میر انیسؔ	:ان کا تو کھیل خاک میں ہم کو ملا دیا لکھ کر زمیں پہ نام ہمارا مٹا دیا
طنز نگار	:پطرس بخاری
افسانہ نگار	:علی عباس حسینی
ناول نگار	:انتظار حسین پاکستانی
انشائیہ نگار	:ارون شوری
ناقد	:عبدالحسین زرین کوب ایرانی
شاعر دور جدید	:فیض احمد فیض

دستخط: سعیدہ بلقیس فاطمہ حسینی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۱۹/اگست ۲۰۰۹ء

(۴۸)

نام	:سید حسن عباس رضوی ولدیت : سید عالم حسین رضوی
تاریخ پیدائش	:۲/اکتوبر ۱۹۶۰ء مولد : گوپال پور
سکونت	:بنارس وطن : گوپال پور (سیوان)
تعلیم معہ سنہ	:ایم.اے.(اردو فارسی)، پی.ایچ.ڈی.(اردو) بہار یونیورسٹی مظفر پور۔ ایم.اے.(فارسی)، ڈی لٹ (فارسی) دانشگاہ تہران۔ ایران
عنوانات	:(۱) اردو: بہار میں اردو مرثیہ نگاری (۲) فارسی: بررسی احوال وآثار میر غلام علی، آزاد بلگرامی۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/ناول/تصانیف۔

تصانیف/تالیفات۔اردو: قصائد جذب گوپال پور (ترتیب و تدوین) ۱۹۹۳ء۔

دستخط: سید حسن عباس رضوی

شہر:

تاریخ تحریر:

(۴۹)

نام : سید ضیغم عباس ولدیت : سید مقدس حیدر

تاریخ پیدائش : ۱/۱/۱۹۷۱ء

مولد : بارہ بنکی سکونت : فی.ای.ل.قم ایران

وطن : سنگورہ طیب، ضلع بارہ بنکی

تعلیم معہ سنہ : الہ آباد بورڈ سے منشی۔مولوی۔عالم۔فاضل علی گڑھ سے ادیب ماہر۔ادیب کامل معلم۔بی.اے.جامعہ ناظمیہ سے ممتاز الافاضل شیعہ کالج سے۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/نظم/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

توقف گل کا باب مولا علی چودہ وسیلے آنسو

تیرا اچھا خطاب مولا علی صحیفہ ولا (آمادہ چاپ)

(پہلا شعر ۱۴۰۹ء)

ضیغم مجھے بھی اپنے مقدر پہ فخر ہے
میں بندہ خدا بھی ہوں غلام علی بھی ہوں
دہرے شریف خدا نے عطا کر دیئے مجھے
میں شاعر حسین بھی ہوں مولوی بھی ہوں

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں اردو ادب میں جوش ملیح آبادی سے بے حد متاثر ہوں اسلئے کہ جب وہ کوئی بات کہنا چاہتا ہے تو بے دھڑک کہہ جاتا ہے اسکے پاس الفاظ کی کوئی کمی نہیں ہوتی جو شاعری کی ضرورت ہے۔۔۔وہ اگر خزاں کے ہیں دوسرہ کیا کرے۔۔۔۔نزول رحمے۔۔۔دیکھا اس بیماری دل نے آخر کاج کام۔۔۔۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

غالب :غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغول حق اے بندگی جو شراب میں

مومن :تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

میر انیس :بالیدہ ہوں وہ اوج مجھے آج ملا
ظل علم صاحب معراج ملا
منبر پہ نشست سیر پہ حضرت کا علم
اب چاہئے کیا تخت ملا تاج ملا

دستخط: سید ضیغم عباس نقوی
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۲۰۰۹/۱۰/۱۷ء

(۵۰)

نام :میجر جرنل (ریٹارڈ) سید علی اختر زیدی

ولدیت :محترم سید النصار حسین زیدی مرحوم

تاریخ پیدائش :۲۷؍جولائی ۱۹۳۷ء

مولد :نوگاوان سادات ضلع مراد آباد (یو. پی.)

سکونت :نوگاوان سادات وطن : حیدرآباد (دکن)

تعلیم معہ سنہ :بی.ایس.بی.انجینئرنگ (الیکٹریکل) ۱۹۵۶ء مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔

دیگر کوائف :پہلا شعر؍نظم؍مضمون؍تصانیف؍نمونہ کلام۔

خدا کے فضل سے اختر شیدائے ابوطالب
خدا کے نور سے روشن ہے ایمان ابوطالب

Address:

H.No.8-2-268/1/7/A Sriniketan Colony

Rd.3, Binjara Hills,

Hyderabad-500034

Phone No.:9391672218, 65996757

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جناب اقبال۔ ان کے ہر شعر میں قوم کے لئے ایک پیغام ہوتا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب :اسلام کے دامن میں بس اسکے سوا کیا ہے (اقبال)
ایک ضرب یدُاللٰہی ایک سجدہ شبیری

دستخط: میجر جرنل (ریٹارڈ) سید علی اختر زیدی

شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۱۹؍اکتوبر ۲۰۰۹ء

نام : محمد الیاس شوقی ولدیت : محمد ہارون بسمل

تاریخ پیدائش : ۲۹؍مئی ۱۹۵۰ء مولد : آگرہ

سکونت : ۷؍۱۷۱، ایل.آئی.جی. کالونی، کرلا، بمبئی ؍۷۰

وطن : بنارس

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.(اردو) بمبئی یونیورسٹی

دیگر کوائف : پہلا شعر؍نظم؍مضمون؍تصانیف؍نمونہ کلام۔

پہلا افسانہ: ''زندگی کیا ہے؟'' اسکول میگزین 'کاوش' ہی ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔

پہلی غزل: ۱۹۶۹ء میں کہی جس کا مطلع تھا۔

ایک عالم مجھے کہتا ہے کہ سودائی ہے
تجھ سے یہ دل کے لگانے کی سزا پائی ہے

پہلا مضمون: شاید ۱۹۷۱ء میں روزنامہ انقلاب بمبئی میں ''فن اور اسکا احساس کی ردِ عمل'' کے عنوان سے چھپا تھا۔

۱۹۸۳ء سے ایک ادبی رسالہ ''قلم'' جاری کیا جو ۱۹۹۱ء تک جاری رہا اور اس دوران اسکی دس کتابیں شائع ہوئیں۔ اسکے بعد ۱۹۹۴ء میں ایک کتاب ''اردو افسانہ بمبئی میں ۱۹۷۰ء کے بعد'' کے نام سے کتاب نما کے خصوصی شمارے کے طور پر شائع ہوئی۔

نمونہ کلام: وسو سے ڈھونڈتے پھرتے ہیں پناہیں لیکن
چھپکے بیٹھی ہے کہیں دیدہ وری سہمی سی

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ غالب
اردو کا صحیح معنوں میں دانشور شاعر تھا۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر	:سرسری تم جہاں سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا
غالب	:ہاں! کھا بنو مت فریب ہستی ہر چند کہیں کے ہے، نہیں ہے
ذوق	:اہل ہوس کے دل میں بھی پھولا تھا آبلہ نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد ہو گیا
مصحفی	:پھولوں نے خون تھوکا، کلیوں کے ہٹ گئے دل کیا غضب کیا ہے بلبل تیری صدا نے
مومن	:ہے دوستی تو جانبِ دشمن نہ دیکھنا جادو بھرا ہوا ہے تمہاری نگاہ میں
شاد عظیم آبادی	:کہاں سے لاؤں صبرِ حضرتِ ایوب اے ساقی خم آئیگا صراحی آئیگی تب جام آئیگا
طنز نگار	:مشتاق احمد یوسفی
مزاح نگار	:شوکت تھانوی
ناول نگار	:عصمت چغتائی (بیڑی لیکر)
ناقد	:حسن عسکری
شاعر دور جدید	:عادل منصوری
صحافی	:ظ. انصاری

دستخط: محمد الیاس شوقی

شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۲۶/مارچ ۱۹۹۵ء

(۵۲)

نام :ڈاکٹر شمیم رضوی ولدیت :اعزاز رضوی

تاریخ پیدائش :۲۹ رمئی ۱۹۵۰ء مولد :لکھنو

سکونت :لکھنو وطن :لکھنو

تعلیم معہ سنہ :ایم.اے.(انگریزی، اردو) بی.ایل.ایس.سی.، پی.ایچ.ڈی (اردو)

دیگر کوائف :پہلا شعر رنظم رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

چالیس مضمون ہندوپاک کے جرائد میں شائع ہو چکے ہیں اب تک ۸ کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔

دستخط: ڈاکٹر شمیم رضوی

(۵۳)

نام :علی احمد فاطمی ولدیت :سید علی شیر فاطمی

تاریخ پیدائش :جنوری ۱۹۵۴ء مولد :الہ آباد

سکونت :الہ آباد وطن :الہ آباد

تعلیم معہ سنہ :ایم.اے.۱۹۷۴ء۔ڈی.فل.۱۹۷۹ء

دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف۔

پہلا مضمون: 'ہماری زبان ۔کرشن چندر کے دوناول۔ ۱۹۷۶ء

کتابیں: ۱۔ بیس نئی کہانیاں ۱۹۷۸ء ۔ ترتیب

۲۔ سوزوطن ۱۹۷۸ء ۔ ترتیب

۳۔ نظیر اکبرآبادی ۱۹۸۳ء ۔ تنقید اتحقیق

۴۔ سفر ہے شرط ۱۹۸۶ء ۔ سفرنامہ

۵۔ عبدالحلیم شرر۔ ۱۹۸۶ء ۔ تحقیق ناول نگار

۶۔ فراق گورکھپوری فن اور شخصیت۔۱۹۸۷ء

۷۔ مضامین انتخاب شعر۔۱۹۸۸ء

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ نظیر اکبر آبادی
مشترکہ ہندوستانی تہذیب کی اس سے بہتر نمائندگی کسی اور شاعر نے نہیں کی۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر :کہا میں نے گل کا ہے کتنا ثبات
گل نے یہ سن کر تبسم کیا

غالب :ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا
نہ ہو مرنا تو جینے کا مزہ کیا

ذوق :اے ذوق تمہارا ہمدم دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقات کسی مسیحا و خضر سے

مومن :تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

شاد عظیم آبادی :یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اُٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

طنز نگار :مشتاق احمد یوسفی
مزاح نگار :کنھیا لال کپور
ناول نگار :کرشن چندر
افسانہ نگار :منٹو
ناقد :احتشام حسین
شاعر دور جدید :شہریار
صحافی :اصغر علی انجینئر

دستخط: علی احمد فاطمی

شہر:

تاریخ: ۲۵ر اگست ۱۹۹۲ء

نام : حیدری بیگم۔رعنا حیدری ولدیت : غلام محمد خاں

تاریخ پیدائش : ۱۷/اپریل ۱۹۴۵ء مولد : سکندر آباد

سکونت : اورنگ آباد وطن : ہندوستان

تعلیم معہ سنہ : ایم۔اے۔(اردو)

دیگر کوائف : پہلا شعر/نظم/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

نظم: وقت کی شرارت

مضمون: گلبن ماہ نامہ، جوگندر پال ایک جائزہ

تصانیف: آئینے (پہلا مجموعہ کلام)

ادب رس (زیرِ طبع) مجموعہ کلام

نمونہ کلام:

ابتداء۔انتہا

کرشمہ ہے یہ زندگی اک گلہ کا
نظر دوسری خاک کرتی ہے اسکو
بس اک پل کا وقفہ ہے جو درمیاں ہے
گذر جائے یہ پل تو کچھ بھی نہیں ہے

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب کا کلام میرے لئے ہمیشہ توانائی کا سبب بنتا ہے۔ ان کا شگفتہ لہجہ اور ان کی فکر نے ہمیشہ مجھے متاثر کیا وہیں میر۔ انیس اور فیض میرے پسندیدہ شاعر ہیں۔ خواتین شعراء میں شفیق فاطمہ شعریٰ نے ہمیشہ مجھے متاثر کیا۔

قرۃ العین حیدر اپنی بے پناہ ذہنی صلاحیتوں اور اپنی اچھوتے لب و لہجہ کے سبب مجھے ہمیشہ پسند رہی ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر :خدایا کیسے ہوتے ہیں جنہیں ہے بندگی خواہش
ہمیں تو شرم دامنگیر ہوئی ہے خدا ہو کے

غالب :آہ کو چاہیئے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

ذوق :لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے

مومن :تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

طنز نگار :یوسف ناظم ۔ رشید احمد صدیقی

مزاح نگار :پطرس بخاری

ناول نگار :قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار :قرۃ العین حیدر ۔ جوگندر پال

ناقد :وحید اختر ۔ آل احمد سرور

شاعر دور جدید :افتخار عارف

دستخط: رعنا حیدر
شہر: اورنگ آباد

(۵۵)

نام :محمد یوسف عثمانی ولدیت :محمد یعقوب عثمانی

تاریخ پیدائش :۲۹ر دسمبر ۱۹۳۹ء

مولد :فتح پور، ضلع بارہ بنکی (اودھ)

سکونت :اورنگ آباد (مہاراشٹرا) وطن :ہندوستان

تعلیم معہ سنہ :ڈپلوما ان میڈیسن ۔ ایم.اے.(اردو)

پتہ :ڈاکٹر یوسف عثمانی، اجنتا کلینک، جیسنگھ پوری،
اورنگ آباد (مہاراشٹرا)-431004

دیگر کوائف : پہلا شعر رنظم رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

پہلا شعر: آئی کس کے حصہ میں شانِ جرأت تقریر

ہم خیال ملتے ہیں، ہم زبان نہیں ملتے

پہلا مضمون: غالب کے اردو قصائد

تصانیف: ''آئینے'' (پہلا مشترکہ مجموعہ کلام یوسف عثمانی و رعنا حیدری (رعنا حیدری اہلیہ)

نمونہ کلام:

غزل

رنج تو ہوا اب بھی تب بھی تھوڑا غم ہوتا
دکھ جو پہلے یہ ملتا درد آج کم ہوتا

نام تیرا لکھا ہے یہ بھی میری قسمت ہے
سادہ جو ورق ہوتا اور کچھ رقم ہوتا

التجا کو ٹھکرا کر غم کی ایک نعمت دی
بات دل کی سن لیتے وہ بھی اک کرم ہوتا

چند حرف مٹ جاتے کچھ سزا بھی کم ہوتی
کاش نامۂ اعمال اور تھوڑا نم ہوتا

چاہتی تھی یہ دنیا سر جھکا دے یوسف بھی
تیرا نام لیوا تھا کس طرح یہ خم ہوتا

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مجھے ہر شاعر یا ادیب اپنے اپنے مقام پر بلند نظر آتا ہے اور میں ہر ایک کے کسی نہ کسی رویئے سے متاثر ہوا ہوں۔ ویسے میر، انیس دبیر، اصغر گونڈوی اور یگانہ نے کافی متاثر کیا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : آگے کسو کے کیا کریں دست طمع دراز
وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے

غالب : آغوش گل کشادہ برائے وداع ہے
اے عندلیب چل کر چلے دن بہار کے

ذوق :اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے
مصحفی :چل بھی آ جرس نام کی صدا یہ نسیم
کہیں تو قافلہ نو بہار ٹھہریگا
مومن :ان نصیبوں پر کیا اختر شناس
آسماں بھی ہے ستم ایجاد کیا
طنز نگار :رشید احمد صدیقی
مزاح نگار :مشتاق یوسفی
ناول نگار :قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار :جوگندر پال
ناقد :آل احمد سرور
صحافی :عابد علی خاں مرحوم

دستخط: محمد یوسف عثمانی
شہر: علی گڑھ

(۵۶)

نام :ڈاکٹر اکبر رحمانی ولدیت :عبدالرحمٰن خاں
تاریخ پیدائش :۱۷/اکتوبر ۱۹۴۲ء
مولد :جلگاؤں (مہاراشٹرا)
سکونت :۳۷، جلگاؤں وطن : جلگاؤں
تعلیم معہ سنہ :بی.اے. (۱۹۶۲ء)، ایم.اے. (۱۹۶۷ء)،
پی.ایچ.ڈی. (۱۹۹۲ء)
دیگر کوائف :پہلا شعر/نظم/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔
پہلا افسانہ، سوکا نوٹ، ہندو روزہ تھا الحسنات کراچی رام پور میں شائع کیا۔

پہلا مضمون، ''ادب اور زندگی'' جام نولر رہی ۱۹۶۲ء کے شمارے
میں شائع ہوا تھا۔
اب تک مندرجہ ذیل تصانیف شائع ہو چکی ہیں:
(۱) تحقیقات و تاثرات (تنقیدی و تحقیقی مضامین کا مجموعہ)
(۲) بچوں کی کہانیاں اوّل و دوم
(۳) قومی یک جہتی اور نصابی کتابیں
(۴) اقلیتوں کے تعلیمی حقوق اور مسائل
(۵) اردو میں ادب اطفال ایک جائزہ
(۶) حکومت مہاراشٹرا کی آٹھویں تا ۱۲رویں جماعتوں کے اردو
کی درسی کتابیں مرتب۔
(۷) نارتھ مہاراشٹرا یونیورسٹی کی Final Year B.A. کی
جماعتوں کے اردو اور فارسی کی درسی کتابیں مرتب۔
آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
اقبال، غالب، اور فیض سے متاثر ہوں۔

دستخط: اکبر رحمانی
شہر:

(۵۷)

نام :سید شاکر حسین۔ ولدیت :سید خادم حسن مرحوم
تاریخ پیدائش :ارجنوری ۱۹۴۰ء۔ مولد :آرہ (بہار)
سکونت :پٹنہ۔ فلیٹ نمبر ۲۲، ۔۔۔ پٹنہ۔ ۱
وطن :آرہ (بہار)
تعلیم معہ سن :میٹرک۔ ۱۹۵۷ء
دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف۔
پہلی غزل کا پہلا پہلا شعر: فلک کو رحم آیا کچھ نہ یوں آنسو بہانے پر

گردشیں، بجلیاں آخر کو ٹوٹے آشیانے پر
حُسن اگر انکا جاودائی ہے
عشق بھی اپنا غیر فانی ہے

میں جسے چاہتا ہوں وہ نہ ملا
چپے چپے کی خاک چھانی ہے

دے سکا جب نہ کوئی درسِ وفا میرے بعد
مجھکو دنیا نے بہت کیا میرے بعد

وہ تیری یاد کی شمعوں کا فروزاں ہونا
دفعتاً تیر گئی شب میں چراغاں ہونا

سب تو اپنی غرض کے بندے ہیں
کون کرتا ہے اب کسی کا خیال

جس قدر دل مرا پابندِ وفا ہوتا ہے
آپکا عشقِ ستم اور سوا ہوتا ہے

کبھی چپکے سے دبے پاؤں چلا آ زاہد
درِ میخانہ تو ہر شام کھلا ہوتا ہے

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں اردو و فارسی کے مشہور شاعر علاّمہ اقبالؔ سے بہت زیادہ متاثر ہوں۔ اقبالؔ کی شاعری آفاقی ہے اور دنیا کے تمام انسانوں خاص طور پر مسلم قوم کے لئے پیغام حُرّیت ہے۔ اقبالؔ کی دردمندانہ شاعریؔ نے سوئی ہوئی قوموں کو جگایا ہے انہیں پیغام عمل دیکر خوددار زندگی گزارنے کی تلقین کی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

نازکی اسکے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
میر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے

غالب: یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

ذوق: لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

مومن: ہم نکالینگے سن اے موجِ ہوا بل تیرا
اسکی زلفوں کے اگر بال پریشان ہونگے

شاد عظیم آبادی: خدا بھلا کرے اے شاد نکتہ چینوں کا
سکھا دیا مجھے بچ بچ کر راستہ چلنا

مزاح نگار: رضا نقوی راہی۔ فکر تونسوی۔ پطرس

ناول نگار: علی عباس حسینی

افسانہ نگار: کرشن چندر۔ خواجہ احمد عباس۔ رام لعل

ناقد: اختر اورینوی مرحوم۔ کلیم الدین احمد مرحوم

شاعر دور جدید: زبیر رضوی۔ وسیم بریلوی

دستخط: شاکر آروی

شہر: پٹنہ۔ بہار

تاریخ تحریر: ۳۱/ مارچ ۱۹۹۳ء

(۵۸)

نام: سید مجاہد حسین حسینی

ولدیت: سید مہدی حسین صاحب مرحوم

تاریخ پیدائش: ۲۰/ اکتوبر ۱۹۳۴ء

مولد: علی منزل، الٰہ آباد (یو۔ پی)

سکونت: کوسہ۔ ممبرا۔ بمبئی

وطن: شہر فتح پور سہوہ۔ یو. پی.

تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۱۹۵۳ء۔ انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۵ء۔ بی.اے.
(آنرز)، بمبئی ۱۹۵۷ء۔ ایم.اے.، بمبئی یونیورسٹی۔
پی.ایچ.ڈی.، بمبئی۔ ایل.ایل.بی.۔

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر / افسانہ / مضمون / تصانیف / نمونہ کلام۔
شاعری نو برس کے سن میں شروع کی۔ غزل کا پہلا شعر ؎

میں نے سر رکھ دیا ہے قدموں پر منتیں بار، بار کون کرے؟

پہلا افسانہ بعنوان ''نجات'' رسالہ بیسویں صدی نئی دہلی میں غالباً ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا تھا۔

پہلا مضمون ۱۹۴۹ء میں۔ عنوان ''علّامہ آرزو لکھنوی کے ساتھ چند لمحے''۔

تصانیف: (۱) علامہ آرزو لکھنوی کی سو (۱۰۰) غزلیں مع مقدمہ۔
پاکٹ بکس۔ پنجابی پستک بھنڈار، دہلی
(۲) جستجو (آٹھ مضامین)
دلنواز پبلی کیشنز بمبئی۔ ۱۹۷۵ء
(۳) آرزو لکھنوی: حیات اور کارنامے۔
تحقیقی مقالہ۔ مطبوعہ: ۱۹۷۸ء

جنونِ شوق کو نذرِ تکلفات نہ کر کسی سے تذکرۂ حسنِ کائنات نہ کر

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

نواب جعفر علی خاں اکبر لکھنوی سے اصلاح لی۔
میں شاعرِ اعظم علّامہ سید انور حسین صاحب آرزو لکھنوی کا دلدادہ ہوں کیوں کہ ان کے یہاں زبان و بیان کا لطف بھی ہے۔ مضامین میں ندرت و تازگی بھی۔ وہ ناسخ و جلال ایسے اساتذہ کی وارث تھے۔ انہیں محسنِ اردو اور نابغۂ روزگار کہنا بے جا نہ ہوگا۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر	:امام المتغزلین
غالب	:ایک نئے دور کے شاعری کا پیش رو
ذوق	:محاورات و نصیحت آموزی کا خزانہ
مصحفی	:استاد الشعراء
مومن	:اردو کا پہلا شاعر جس کا محبوب اسی دنیا کا باشندہ ہے
شاد عظیم آبادی	:سادگی بیان اور تفکر کی معراج
طنز نگار	:پروفیسر رشید احمد صدیقی
مزاح نگار	:واہی عظیم آبادی، کنھیا لال کپور، پطرس، فرقت، جلیس
ناول نگار	:پریم چند، علی عباس حسینی، راجندر سنگھ بیدی
افسانہ نگار	:کرشن چندر، منٹو، صالحہ عابد حسین، کوثر چاند پوری
ناقد	:احتشام حسین، آل احمد سرور
شاعر دور جدید	:اثر لکھنوی، فراق گورکھپوری
صحافی	:ابوالکلام آزاد

دستخط: سید مجاہد حسین حسینی

تاریخ تحریر: ۳۱/مارچ ۱۹۹۳ء

(۵۹)

نام	:محمد احمد توصیف تبسم
ولدیت	:محمد عبد اللطیف
تاریخ پیدائش	:۳۰/اگست ۱۹۲۸ء
مولد	:سہسوان ضلع بدایوں (یو. پی.) بھارت
وطن/پتہ	:۶۸۷۔ اسٹریٹ نمبر ۶، ریٹا ۹/۳، اسلام آباد، پاکستان

تعلیم :ایم.اے.۔پی.ایچ.ڈی.(اردو)
شغل :تدریس

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
محمد حسن عسکری۔ان کی تحریر حد درجہ خیال الگ ہوتی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :
یہ مہر تاباں سے کوئی کہہ دے کہ اپنی کرنوں کو گن کے رکھ لے
میں اپنے صحرا کے ذرّے ذرّے کو خود چمکنا سکھا رہا ہوں
(جمیل مظہری)

غالب کا بہتر شعر : یک الف بیش نہیں صیقل آئینہ ہنوز
چاک کرتا ہوں میں جب سے کہ گریباں سمجھا

میر کا بہتر شعر : صبح وہ محشر بیٹھا تھا تم نے نہ دیکھا صد افسوس
کتنے فتنے سر جوڑے پلکوں کے

سوانح نگار :کوئی نہیں
مزاح نگار :مشتاق یوسفی

دستخط: محمد احمد توصیفم
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲۶/۷/۱۹۹۲ء

(۶۰)

نام	: مشفق خواجہ	ولدیت	: خواجہ عبدالوحید
تاریخ پیدائش	: ۱۹/دسمبر ۱۹۳۵ء	مولد	: لاہور
سکونت	: کراچی	وطن	: لاہور

تعلیم معہ سنہ : بی.اے.(آنرز) ایم.اے.

دیگر کوائف : پہلی غزل/پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔
ادبی زندگی کا آغاز۔۱۹۵۲ء۔ابتداء شاعری سے ہوئی۔۱۹۵۳ء

سے مضمون نگاری شروع کی۔

ہزار بار خود اپنے ٹھکانہ پہ دستک دی
اس احتمال میں جیسے کہ میں ہوا نہ ہوا (مشفق خواجہ)

(وفات : ۲۲/۲۱ فروری ۲۰۰۵ء در کراچی)

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر۔ غالب۔ اقبال

کیوں؟ کا جواب دینے کی گنجائش اس مختصر سی جگہ میں نہیں ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : میر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے

غالب : دیر و حرم آئینۂ تکرار آج
واماندگیٔ شوق تراشے پناہے

مصحفی : چلی بھی جا جرس غنچہ کی صدا نسیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار ٹھہریگا

طنز نگار : مشتاق یوسفی

مزاح نگار : مرزا فرحت اللہ بیگ

ناول نگار : قرۃالعین حیدر

افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو

ناقد : آل احمد سرور

شاعر دور بدیر : فیض

صحافی : ظفر علی خاں

دستخط: مشفق خواجہ شہر: کراچی

تاریخ تحریر: ۱۹۹۱/۳/۲۳ء

نام :ڈاکٹر صدیقہ ارمان

ولدیت :بشارت آفریدی

تاریخ پیدائش :۳رجنوری ۱۹۴۸ء

مولد :آگرہ

سکونت :کراچی

وطن :پاکستان۔۲۳۹رشریف آباد، کراچی۔۱۹

تفصیل امتحانات:معہ سنہ: ایم.اے.، پی.ایچ.ڈی.

دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

حامد حسن قادری۔ایک محقق

تدوین؛ وترتیب:

(۱) سروش سدرہ۔ارمان اکبر آبادی

(۲) صد فلش۔ارمان اکبر آبادی

(۳) بارۂ امروز۔ارمان اکبر آبادی

(۴) کلیات عنوان (زیر طبع)

(۵) سرسید تحریک کے ردعمل کا جائزہ (زیر طبع)

آپ اردو کے کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟ غالب، اقبال

جدت وانفرادیت۔غالب اعلیٰ پیغام، اعلیٰ فکر

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر :ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے

غالب :رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج

مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

طنز نگار :رشید احمد صدیقی

مزاح نگار :مشتاق یوسفی
ناول نگار :قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار :عصمت چغتائی
ناقد :سید عبداللہ
شاعر دور جدید :احسان دانش
صحافی :محمد صلاح الدین

دستخط: ڈاکٹر صدیقہ ارمان

شہر: کراچی

تاریخ تحریر: ۲۳/۱۱/۱۹۹۱ء

(۶۲)

نام : وارث علوی ولدیت : سید حسین پیر علوی
تاریخ پیدائش : ۱۹۲۷ء مولد : احمد آباد
سکونت : وطن : احمد آباد

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ایم.اے.(اردو) ۔ ایم.اے.(انگریزی)

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

تنقیدی مضامین کے مجموعے:

(۱) تیسرے درجے کا مسافر (۲) اے پیارے لوگوں
(۳) حالی مقدمہ اور ہم (۴) راجندر سنگھ بیدی
(۵) کچھ بچا لایا ہوں (۶) پیشہ تو سپہ گری کا بھلا
(۷) جدید افسانہ اور اس کے مسائل

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب سے کہ اس کے یہاں زندگی کے تضادات کو شاعرانہ Irony میں پیش کرنے کا معمولی ملکہ ملتا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر :اپنی تو جہاں آنکھ لگی بس وہیں ٹھہری
آئینہ کو کیسا ہے پریشان نظر کا

غالب :رہے اس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے
تکلف ہر طرف تھا ایک اندازِ جنون وہ بھی

ذوق : کم ہونگے ایک بساط یہ ہم جیسے بدقماش
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

مصحفی : ڈھلنے سے ترا رنگِ حنا اور بھی چمکا
پانی میں نگاہیں کفِ پا اور بھی چمکا

مومن : تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانہ کرلے
ہم تو کل خوابِ عدم تھے کہیں شبِ ہجراں ہونگے

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

طنز نگار :کنہیالال کپور

بہتر مزاح نگار :مشتاق احمد یوسفی

ناول نگار :عزیز احمد

افسانہ نگار :سعادت حسن منٹو

ناقد :الطاف حسین حالی

شاعر دورِ جدید :فیض احمد فیض

دستخط: وارث علوی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲۳/۷/۱۹۹۱ء

(۶۳)

نام	: ریاض الرحمٰن شروانی
ولدیت	: الحاج عبید الرحمٰن شروانی
تاریخ پیدائش	: ۲۵/اپریل ۱۹۲۴ء
مولد	: حبیب گنج ضلع علی گڑھ
سکونت	: علی گڑھ
وطن	: حبیب گنج ضلع علی گڑھ
تعلیم	: پی. ایچ. ڈی. (عربی) (۱۹۷۰ء)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اورینٹل کالج لاہور وقاہرہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

۱۔ لکچرر شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ ۱۹۵۳ء تا ۱۹۷۰ء

۲۔ ریڈر شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ ۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۲ء

۳۔ پروفیسر وصدر شعبۂ عربی واسلامیات، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر ۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۸ء۔

تصانیف/نمونہ کلام:

۱۔ مسلمانانِ ہند سے وقت کے مطالبات (خطبہ)۔ ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی۔

۲۔ میر کارواں مولانا ابوالکلام آزاد۔ ناشرِ ادارۂ علم وحکمت، کراچی۔

۳۔ انڈیا ونس فریڈم۔ ایک مطالعہ۔ ناشر اکیڈمک بکس، علی گڑھ۔

آپ اردو کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

شاعر: غالب، اقبال، میر، انیس، جوش، فراق، فیض

غالب کے تخیل کی بلندی، اقبال کا آفاقی پیغام، میر کی اسرارِ حیات

پر نظر، انیسؔ کی منظر نگاری، جوشؔ کی قدرتِ کلام، فراقؔ کی ارضیت، فیض کے وہاں غمِ دوراں اور غمِ جاناں کا حسین امتزاج، ادیب: شبلی، ابوالکلام، مہدی افادی، رشید احمد صدیقی، قاضی عبدالغفار، نیاز فتح پوری۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : غالب، اقبال

طنز نگار : قاضی عبدالغفار

مزاح نگار : رشید احمد صدیقی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : پریم چند

ناقد : مجنوں گورکھپوری

شاعر دور جدید : شہریار

صحافی : ابوالکلام آزاد

دستخط: ریاض الرحمٰن شروانی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۱۹ر فروری ۱۹۹۱ء

(۶۴)

نام : شمس الحسن کنول ڈبائیوی وارد حال جمال پور، چھوٹی مسجد

ولدیت : قاضی فرحت اللہ وکیل

تاریخ پیدائش : ۲ر مئی ۱۹۲۲ء مولد : ڈبائی، ضلع بلند شہر

سکونت : وارد حال جمال پور، ضلع علی گڑھ، چھوٹی مسجد

وطن : ڈبائی، ضلع بلند شہر

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ایم.اے. (اردو)

دیگر کوائف : ملازمت ر تصانیف ر پہلا شعر ر افسانہ ر مضمون ر نمونہ کلام۔

۱۹۳۴ء۔ یا الٰہی ہمیں تعلیم کا جویا کر دے

ہم شب و روز یہی تم سے دعا کرتے ہیں

پہلا افسانہ طلسم خانہ سنہر اسنار کلکتہ۔۔ناظر الحسنی ۱۹۴۴ء۔
ا۔وطنی نظموں کا مجموعہ۔سوز وطن دوسرا مجموعہ ۱۹۷۵ء بساط زینت ۱۹۷۰ء
لسانیات: اردو زبان اور اسکا نام ۱۹۷۸ء۔ایک قطعہ

تلخیاں زندگی کی زینت ہیں ان سے تازہ حیات بنتی ہے
زندگی جب بھی غم اٹھاتی ہے حاصلِ کائنات بنتی ہے

حضرت اکبر الہ آبادی سے معذرت کے ساتھ۔

دیکھی جو نینی تال میں باپردہ ایک زن
بازار حسن میں مجھے منظر عجب لگا
اکبر کو شرم آئی تھی بے پردگی پہ جب
اب پردہ دیکھ کر کنول حیرت میں رہ گیا

مختلف موضوعات پر متعدد مضامین مختلف جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔
آج کل اردو کے عوامی ادب اور اردو لوک نا ٹک پر دو ہزار صفحات کی کتاب مکمل کر چکا ہوں۔ چھپنے کے لئے نظر ثانی ہو رہی ہے۔

آپ اردو کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

ابتداء میں فطری ذہنیت کی بنا پر اقبال سے اور بڑھاپے میں قبر اور موت کو یاد کر کے نظیر اکبر آبادی سے متاثر ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

غالب : کچھ تو پڑھیئے کہ لوگ کہتے ہیں
آج غالب غزل سرا نہ ہوا

مومن : عمر تو ساری عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوگے

ناول نگار : اردو کا پہلا ناول نگار منشی گمانی لال رہتکی ۔ مصنف ریاض۔

ناقد :کلیم الدین احمد جنہوں نے دلربا۔ مرتب ڈاکٹر ابن کنول۔
قبر میں بھی کراماً کاتبین سے کہیں گے کہ پرانی رٹی ہوئی
زبان میں بات مت کرو۔ عربی زبان استعمال کرو۔

دستخط: شمس الحسن کنول ڈبائیوی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱۳ر فروری ۱۹۹۱ء

(۶۵)

نام :اسرار جامعی (اسرار الحق)
ولدیت :سید ولی الحق
تاریخ پیدائش :۲۱ر جولائی ۱۹۴۰ء
مولد :موضع شاہونگر ضلع گیا
سکونت : وطن : موضع شاہونگر ضلع گیا
تفصیل امتحانات معہ سنہ: ابتدائی مدرسہ ابتدائی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی۔
B.Sc.۔ رانچی یونیورسٹی، رانچی بہار۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔

پاپ بیتی۔ اسرار جامعی

پیش ہے اسرار کی تعلیم کا اب کیریر
کیا پڑھنا کیسا لکھنا گھر ہو یا دارالعلوم
نقل ماری کرتے کرتے آخر ایم اے ہو گیا
تھا جو دھر پھندی میں ماہر کر کے تھوڑا جوڑ توڑ
دوسروں کا نوٹس پڑھکر درس بھی دینے لگا

امتحان جب بھی دیا پستول رکھ کر ڈسک پر
بس مٹر گشتی کیا کرتا بھی دن بھر رات بھر
آج سے شعر و ادب میں نام اس کا معتبر
گھوس دیکر ایک کالج میں بنا وہ لکچرر
اور پروفیسر لکھنے لگا بے خوف و خطر

دیکھے موٹی سی رقم تھیس بھی حاصل کرہی لی بن گیا لکھ لوڑھا پڑھ پتھر ادب کا ڈاکٹر

وقت نے کچھ پش کیا تو بن گیا ریڈر بھی وہ اور آخر میں پروفیسر بنا بے درد سر

دیکھ لینا ایک دن کہ چمچہ گیری کے طفیل

وہ اکڑتا پھر رہا ہے بن کے وائس چانسلر

مجموعہ کلام: طنز پارے مدیر: چشتی، پندرہ روزہ، پٹنہ

خطوط: ماہانہ پوسٹ مارٹم پندرہ روزہ، دہلی

تصویر وطن ہفت روزہ، دہلی

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اقبال۔ انکی شاعری میں قوم کے لئے پیغام ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر :میر ان نیم باز آنکھوں.........

غالب :قید حیات بندِ غم.........

ذوق :قمر باندھے ہو.........

مومن :تمہیں یاد ہو کہ نہ ہو یاد ہو.......

شاد عظیم آبادی :خموشی سے مصیبت اور بھی سنگین ہوتی ہے

ترپ اے دل تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے

طنز نگار :رضا نوی واہی

مزاح نگار :پطرس

ناول نگار :عصمت چغتائی

ناقد :حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

شاعر دور جدید :شہریار

صحافی :حیات اللہ انصاری

دستخط: اسرار جامعی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۱۹/ جون ۱۹۹۱ء

نام : سید ہاشم علی ولدیت: مولوی سید حنیف صاحب
تاریخ پیدائش : ۱۹۲۴ء مولد : حیدر آباد
سکونت : سری نگر کالونی حیدر آباد۔ ۵۰۰۸۷۳
وطن : حیدر آباد
تفصیل امتحانات معہ سنہ:
ایم ایس بی۔ ۱۹۴۴ء۔ حیدر آباد سیول سروس۔ ۱۹۴۶ء۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس ۱۹۵۴ء۔
(۱) پرنسپل سکریٹری آندھرا پردیش ٹورنامنٹ ۱۹۸۰ء۔
(۲) وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی ۱۹۸۲ء تا ۱۹۸۵ء۔
(۳) وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۹ء۔
دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر / افسانہ / مضمون / تصانیف / نمونۂ کلام۔
پہلا مضمون آٹھویں جماعت میں "برکات دورِ عثمان۔
کوئی بیس اردو ریڈیو ٹاکس۔
بیس سے زیادہ۔ انگریزی پیپرز۔ زراعت آب باشی وغیرہ پر۔
ایک رپورٹ دو جلدوں میں۔ آب باشی پر۔ انگریزی میں۔
علی گڑھ کی تقاریر اور مضامین کا مجموعہ زیر طبع۔
آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

سر سید
اقبال: یہہ مہر و مہر و میہ یہ ستارے آسمان کبود
کسے خبر ہے کہ عالم غلام ہے پاک وجود
آپ کی نظر میں بہتر شعر:
طنز نگار :رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : فرحت اللہ بیگ
ناقد : آل احمد سرور
افسانہ نگار : پریم چند
شاعر دور جدید : فیض۔ مخدوم۔ احمد فراز۔ فراق

دستخط: سید ہاشم علی
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۵؍ستمبر ۱۹۸۹ء

(۶۷)

نام : ارشاد باری
ولدیت : جناب حافظ خوشنود احمد
تاریخ پیدائش : ۲۲؍اگست ۱۹۶۲ء
مولد : امروہہ
سکونت : بدرباغ، علی گڑھ
وطن : امروہہ، ہندوستان
تعلیم معہ سنہ : بی۔ایس۔سی۔ عثمانیہ۔ ۱۹۴۵ء
دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍تصانیف؍نمونہ کلام۔

جفاؤں سے ظالم کی لاچار ہوکر
ارے سر جھکاتے ہو سردار ہوکر

دیکھیں تو وہ پہلی سی عنایت بھی نہیں ہے
لیکن ہمیں اب کوئی شکایت بھی نہیں ہے

کیا کہیے کہ سچ کہنے کا انجام عجب ہے
کیا کیجیے چپ رہنے کی عادت بھی نہیں ہے

کچھ خواب نئے ہیں تو یہ آنکھیں ہیں پرانی
کچھ کار جہاں سے ابھی فرصت بھی نہیں ہے

بڑوں کے روبرو چپ رہنا ٹھیک ہے لیکن
یہی ادب مجھے مجرم بنائے دیتا ہے

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
ڈاکٹر اقبال
آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر :دور بیٹھا غبار میر اس سے عشق بن یہ ادب نہیں آتا
غالب :درد محنت کش دوا نہ ہوا میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا
ذوق :اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے
شاد عظیم آبادی :چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر اسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

طنز نگار :دلاور فگار، شبانہ امروہوی
مزاح نگار :قاضی عبدالستار، پریم چند
افسانہ نگار :قاضی عبدالستار، پریم چند
ناول نگار :اسمعہ بدایونی، سہریار، بشیر بدر، ساجدہ زیدی
ناقد :شمس الرحمٰن فاروقی، وزیر آغا، وحید اختر، آل احمد سرور
صحافی :خوشونت سنگھ

دستخط: ارشاد باری
تاریخ: ۱۲/۲/۱۹۹۱ء

(۶۸)

نام : دلشاد علی خاں ولدیت: جناب ارشاد علی خاں
تاریخ پیدائش : ار دسمبر ۱۹۳۹ء مولد :علی گڑھ
سکونت : جدہ۔ سعودی عربیہ وطن :علی گڑھ
تعلیم : ایم .اے .(معاشیات)، ۱۹۶۱ء۔ایم .اے .(سیاسیات)،
۱۹۷۰ء۔ایل .ایل .بی .، ۱۹۶۸ء۔
دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونۂ کلام۔
پیار کی پرچھائیاں ۔ بیسویں صدی ۔
آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ علامہ اقبال
آپ کی نظر میں بہتر شعر :

دستخط: دلشاد علی خاں
تاریخ تحریر: ار فروری ۱۹۸۴ء

(۶۹)

نام : محمد صابر ولدیت : محمد سردار
تاریخ پیدائش : ار۷ر۱۹۴۹ء مولد : آگرہ
سکونت : ڈھولی کہار وطن : ہندوستان
تعلیم معہ سنہ : بی .اے .ایل .ایل .بی .۔آگرہ یونیورسٹی ۔ ۱۹۷۵ء
دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونۂ کلام۔

پھر پھونک دے نہ آشیاں برقِ تپاں کہیں
ہنسنے لگیں نہ غم پہ مرے تتلیاں کہیں

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
مرزا غالب۔ شکیل بدایونی

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب :کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

دستخط: محمد صابر لطفی

شہر:

تاریخ تحریر: ۴/۲/۱۹۸۴ء

(۷۰)

نام :سید محمود حسن رضوی سروش کراروی

ولدیت :سید منظور حسن رضوی

تاریخ پیدائش :۱۰/مارچ/۱۹۲۱ء

مولد :کھار۔بمبئی

سکونت :۴/A، یا ۱۵ہل روڈ، باندرہ۔بمبئی

وطن :دنیا کا ہر گوشہ

تعلیم معہ سنہ :منشی فاصل۔۱۹۴۰ء (لاہور)، بی۔اے۔۱۹۴۴ء (بمبئی)، ایم۔اے۔۱۹۴۶ء (ناگپور)، ایم۔اے۔۱۹۵۴ء (قدیم ہندوستانی تہذیب اور برھتی، بمبئی)

دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام۔

زندگی کا سب سے پہلا شعر جناب سیدہ سلام اللہ کی لکھی ہوئی ہے۔

ہیں رسول کی شہرت آئینۂ بتول
اور دنیا میں نہیں کوئی جواب فاطمہ

پہلا افسانہ: سڑے پھل ہندی چاند ۱۹۳۹ء۔

بین و بکا مطبوعہ نوحوں کا مجموعہ۔ صریخانہ غزلوں کا مجموعہ غیر مطبوعہ

ترجمہ: نعرۂ ذکر حسین از عربی کا سیف الدین۔ ۱۹۵۴ء

موت کے بعد کا تذکرہ ۔۱۹۷۴ء

جہاد اکبر از فارسی امام خمینی ۔۱۹۸۲ء

کشف اسرار از فارسی امام خمینی ۔۱۹۸۳ء

سوداما کے چاول از مراٹھی کوٹھالکر غیر مطبوعہ

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر اور غالب سے۔ کیوں؟

یہ ''کیوں'' شمس الرحمٰن فاروقی حل کریں گے۔ شعرا کے لئے کسی تعلق کا سہارا غیر ضروری ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : تھکن نیندوں سوتی ہے تو اے چشم گریہ ناز
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا

غالب : آگے آئی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پہ نہیں آتی

مومن : تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ذوق : اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے

مصحفی : میں کنگوارۂ عرش سے پَر مار کے گذرا...... پرواز تو دیکھو

شاد عظیم آبادی : فی الوقت یاد نہیں

طنز نگار : مشتاق احمد یوسفی (''آواز دوست'' والد)

مزاح نگار : فکر تونسوی

ناقد : محمود ہاشمی، وارث علوی، شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید : صلاح الدین پرویز، محمد علوی، شہریار

ناول نگار :صلاح الدین پرویز، عبداللہ حسین
صحافی :طارق چھتاری، جاوید حبیب
افسانہ نگار :غیاث احمد گدی، سریندر پرکاش

دستخط:سید محمود حسن رضوی سروش کرداری
شہر:علی گڑھ
تاریخ:23.4.1982

(۷۱)

نام :آشفتہ چنگیزی
ولدیت :مرزا معین الدین بیگ
تاریخ پیدائش :16.6.1951
مولد :بریلی (روھیلکھنڈ) یو. پی.
سکونت :Saudi Arabia, Riyadh
وطن :ہندوستان
تعلیم معہ سنہ :B.A. (Hons.) in Philosophy, 1978
دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونۂ کلام۔

لاکھ کوششیں کرلو تم مجھے مٹانے کی
میں جدھر سے گزروں گا اپنے نقش چھوڑوں گا

تصانیف:

ا۔ شکستوں کی فصل
ب۔ گردباد
ج۔ ازلی گھر

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر اور غالب سے۔ کیوں؟

یہ "کیوں"، شمس الرحمن فاروقی حل کریں گے۔ شعرا کے لئے کسی تعلق کا سہارا۔۔ضروری ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : جھکن نیندوں سوتی ہے تو اے چشم گریہ ناز
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا

غالب :آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

مومن :تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ذوق :اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے

مصحفی :ہیں کنگوارۂ عرش سے پر مارے گذرا..... پرواز تو دیکھ

شاد عظیم آبادی :فی الوقت یاد نہیں

طنز نگار :مشتاق احمد یوسفی ("آواز دوست" والد)

مزاح نگار :فکر تو نسوی

ناقد :محمود ہاشمی، وارث علوی، شمس الرحمن فاروقی

شاعر دور جدید :صلاح الدین پرویز، محمد علوی، شہر یار

ناول نگار :صلاح الدین پرویز، عبداللہ حسین

صحافی :طارق چھتاری، جاوید حبیب

افسانہ نگار :غیاث احمد گدی، سریندر پرکاش

دستخط:

شہر:

تاریخ:

نام :صلاح الدین پرویز ولدیت: محمد عبدالجبار قریشی مکی

تاریخ پیدائش :۹رفروری ۱۹۵۲ء مولد :الہ آباد

سکونت :ہندوستان۔ سعودی عربی۔ امریکہ

وطن :ہندوستان

تعلیم :تفصیل امتحانات رسنہ رکالج ریونیورسٹی وغیرہ:

بی.اے.، الہ آباد یونیورسٹی ۱۹۶۹ء۔

۔۔۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۱۹۷۱ء۔

دیگر بزنس اور کمپیوٹر کورسز (امریکہ)

دیگر کوائف :پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

پہلی نظم :

ایک بھرے گھر کے آنگن میں
پھول کھلے ہیں گھاس اُگی ہے
گھاس ہری مخمل جیسی ہے
جسکے اوپر جھوم رہی ہیں
ننھی ننھی اوس کی بوندیں
گھر کے دور مینار کپاسی
جانے کب سے روک رہے ہیں
سپنوں کے شہزادے گھر۔۱۹۶۲ء

نظموں کا مجموعہ تا حال۔ ژاژ۔ نگیٹو۔ جنگل۔ محمد۔ دھوپ نہ آئے۔ اے۔۔ تو کہاں جا رہا ہے۔ صلاح الدین پرویز کی کوکھ صلاح الدین پرویز کی لوریاں۔ دھوپ سمندر سارے دن کا تھکا ہوا۔ پُرش ایک دِن بیت گیا۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ غالب اور میر

دونوں یکساں ہیں، کیونکہ ان میں ایک بھلا آدمی ہے اور ایک پورا انسان ہے۔ تفصیل سے محمد حسن عسکری یا سلیم احمد سے۔۔۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر	: لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام آفاق کی اس کارگہہ شیشہ گری کا
غالب	تھیں بنات النعش گردوں دن کے پردے میں نہاں شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
مومن	: تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
ذوق	: فی الوقت یاد نہیں۔
مصحفی	: فی الوقت یاد نہیں۔
شاد عظیم آبادی	: فی الوقت یاد نہیں۔
اردو کا مزاح نگار	: کنہیالال کپور
ناول نگار	: عزیز احمد
افسانہ نگار	: سعادت حسن منٹو، آشفتہ چنگیزی
ناقد	: شمس الرحمٰن فاروقی
شاعر دور جدید	: شہریار
صحافی	: خوشونت سنگھ

دستخط: صلاح الدین پرویز

شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۲۳/اپریل ۱۹۸۲ء

نام :افتخارالحسن عنوان چشتی
ولدیت :پیرزادہ شاہ سید انوارالحسن صاحب
تاریخ پیدائش :۵رفروری ۱۹۳۷ء
مولد :قصبہ منگلور ضلع سہارنپور
سکونت :جامعہ نگر۔نئی دہلی۔۲۵
وطن :قصبہ منگلور ضلع سہارنپور
تعلیم معہ سنہ :(۱) ہائی اسکول (۱۹۵۳ء) منگلور ہرد کالج
(۲) انٹرمیڈیٹ (۱۹۵۵ء) ہرد کالج منگلور (۳) بی.اے. (۱۹۵۹ء) آگرہ یونیورسٹی (۴) ایم.اے. (جغرافیہ) ۱۹۶۱ء آگرہ یونیورسٹی (۵) ایم.اے اردو ۱۹۶۳ء آگرہ یونیورسٹی (۶) ایم فل.۔۔۔۔(۷) پی. ایچ.ڈی.(۱۹۷۳ء) دہلی یونیورسٹی (۸)۔۔۔۔وغیرہ
دیگر کوائف :پہلا شعر رنظم رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔
پہلی غزل ۱۹۵۱ء میں۔۔۔۔۔۔۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
میں کسی ادیب سے شعوری طور پر متاثر نہیں۔البتہ غیر شعوری طور پر بہت سے ادیبوں،شاعروں سے متاثر ہوا ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :
ناول نگار :قرۃ العین حیدر
افسانہ نگار :راجندر سنگھ بیدی

دستخط:افتخارالحسن عنوان چشتی
شہر:علی گڑھ
تاریخ:۱۷رجنوری ۱۹۸۲ء

نام : حماز علی ولدیت : صادق علی

تاریخ پیدائش : غالباً ۶۳ یا ۶۲

مولد : مشرقی یوپی کا ایک غیر معروف قصبہ

سکونت : بمبئی

وطن : -----

تعلیم معہ سنہ : انٹرمیڈیٹ - ادیب ماہر

دیگر کوائف : غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف۔

اس وقت یاد نہیں: پہلا شعری مجموعہ۔ بھیگا ہوا کاغذ

جس پر مہاراشٹرا اسٹیٹ اردو اکیڈمی کا انعام ملا۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

رتی، ظفر جانِ جاناں، قائم چاند پوری، میر، سودا، آتش، مصحفی، داغ، اقبال، شاد عظیم آبادی، یگانہ، حسرت، جوش، فراق، فیض، ن م راشد، میرا جی وغیرہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : چشم خوں سے کل رات لہو پھر ٹپکا
ہم تو سمجھے تھے کہ اے میر یہ آزاد کیا

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشت امکاں کو ایک نقشِ پا پایا

مصحفی : چلی بھی جا غنچہ صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلہ نو بہار ٹھہریگا

بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی، پطرس بخاری، مشتاق احمد صدیقی، کرنل محمد خان

ناقد : محمد صغیر عسکری اور شمس الرحمٰن فاروقی
شاعر دور جدید : شعیب بدنی، ناصر کاظمی، باقی صدیقی
افسانہ نگار : منٹو، انتظار حسین
صحافی : ظفر علی خاں

دستخط: حماز علی
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۱۰ر جنوری ۱۹۸۱ء

(۷۵)

نام : اسرار جامعی (اسرار الحق)
ولدیت : ولی الحق
تاریخ پیدائش : ۲۱ر جولائی ۱۹۳۸ء
مولد : ضلع گیا (بہار)
سکونت : عظیم آباد (پٹنہ)
وطن : عظیم آباد (پٹنہ)
تعلیم : (تفصیل امتحانات معہ سنہ ر یونیورسٹی رکالج وغیرہ)
بی. ایس. سی. رانچی یونیورسٹی رانچی (بہار)
ابتدائی تعلیم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی
دیگر کوائف : پہلی غزل کا شعر ر افسانہ ر تصانیف ر نمونۂ کلام۔
۱۔ ہم جھانک بھی دیتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ چھینک بھی دیتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا (اسرار)
۲۔ کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس جا حاجت رفع کرے کوئی

"اردو مردہ باد"

آسرار اپنے شہر میں نکلتا تھا اک جلوس
اردو کے دشمنان فضیحت مآب کا
نعرہ لگا دیتے تھے بڑے زور شور سے
وہ "اردو مردہ باد" کا اور انقلاب کا

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
جناب اکبر الہ آبادی، رضا واہی اس لئے کہ یہ حضرات سنجیدہ طنز و مزاح کے شاعر ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر :آنکھوں سے سدھاری بنائی سننے سے۔۔گوش ہوتے

غالب :کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت رفع کرے کوئی

مومن :وہ بگڑنا وصل کی رات کا۔۔۔۔

ذوق : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کر بہلایا گیا ہوں

طنز نگار :رضا نقوی واہی

مزاح نگار :ناظر خیامی

ناول نگار :قرۃ العین حیدر

ناقد : محسن عظیم آبادی، اختر یشنوئی

صحافی :سہیل عظیم آبادی

دستخط:اسرار جامعی
شہر:علی گڑھ تاریخ:۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء

نام :شکیب ایاز ولدیت : عظیم الدین مخمور
تاریخ پیدائش :۱۲رجنوری ۱۹۴۱ء مولد :پٹنہ (عظیم آباد)
سکونت :پٹنہ وطن :عظیم آباد (پٹنہ)
تفصیل امتحانات معہ سنہ: میٹرک ۱۹۶۰ء محمڈن انگلو عربک اسکول پٹنہ سٹی
بی اے آنرز (اردو) مگدھ یونیورسٹی
ایم اے (اردو) (گولڈ میڈلسٹ) پٹنہ یونیورسٹی
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونۂ کلام۔
ملازمت۔ لکچرر۔
پہلی غزل کا شعر۔ میری دنیا اجاڑتے لیکن مشورہ ایک بار کر لیتے
مضمون ۔ کلام فائز کی پرکھ مطبوعہ صدائے عام پٹنہ (اردو روزنامہ)

نمونۂ کلام

نظمیں۔ ایک صحافی افکار کراچی، تبدیل مطبوعہ تحریک دہلی
مورف فعل انتساب مطبوعہ۔۔وغیرہ
اشعارِ غزل: اس سے کترانا مجھے بہتر بھی تھا
پر مرے رستے میں اسکا گھر بھی تھا
کیوں فضا بندی سے ڈرتی ہے ہوا
تتلیوں کے پر کترتی ہے ہوا
ساری میراث لٹ گئی ہوتی
وہ تو لینے کے لئے گھر میں تھا ہی نہیں

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

شاعری میں میرؔ، غالبؔ اور راسخؔ اور دورِ حاضر کے شعراء میں فراقؔ گورکھپوری اور جمیل مظہری سے متاثر ہوا ہوں۔ نثر میں باغ و بہار، غبار خاطر، مقدمہ شعر و شاعری عربی اور آدمی اور انسان جیسی تصنیفات نے متاثر کیا۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر کا شعر: رات مجلس میں تری ہم بھی کھڑے تھے چپکے
جیسے تصویر لگا دے کوئی دیوار کے ساتھ

غالب: بخشے ہے جلوۂ گل ذوق تماشا غالب
چشم کو چاہئے ہر رنگ میں وا ہو جانا

ذوق: یہ دونوں شعراء نے مجھے متاثر نہیں کیا۔

شاد عظیم آبادی: اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

بہتر مزاح نگار: فرحت اللہ بیگ

طنز نگار: اکبر الہٰ آبادی

افسانہ نگار: انتظار حسین

ناول نگار: قرۃ العین حیدر

شاعر دور جدید: ناصر کاظمی، خلیل الرحمٰن اعظمی، ندا فاضلی، پرکاش کرنل۔

صحافی: سہیل عظیم آبادی مرحوم

دستخط: شکیب ایاز شہر: علی گڑھ

تاریخ: ۱۰ر جنوری ۱۹۸۱ء

(۷۷)

نام: سید مشیر الحسن علوی مشیر جھنجانوی

ولدیت: ڈاکٹر سید ناظر حسین علوی مرحوم

تاریخ پیدائش: ۲۴ر دسمبر ۱۹۲۶ء

مولد: قصبہ جھنجانہ۔ ضلع مظفر نگر، یو. پی.

سکونت: ۱۴۷۸ر پہاڑی جارا۔ بازار پتلی قبر۔ دہلی

وطن: قصبہ جھنجانہ۔ ضلع مظفر نگر، یو. پی.

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ۵۰-۱۹۴۹ء میں علی گڑھ سے بی.ٹی. کیا۔
ایم.اے.۔ اردو۔ دہلی یونیورسٹی سے کیا۔

تلمیذ: اعتبار الملک حکیم ضمیر حسن خاں صاحب دلؔ۔۔ جانشین امیر مینائی

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونہ کلام۔

ملازمت: ۱۹۵۰ء سے فتح پوری مسلم سینئر سیکنڈری اسکول میں بحیثیت معلم کام کر رہا ہوں۔ آج بحیثیت پوسٹ گریجیٹ ٹیچر کام کر رہا ہوں۔ دہلی ایڈمنسٹریشن سے ایک مثالی استاد کی حیثیت سے ایوارڈ (Award) مل چکا ہے۔(State Award)

مجموعہ: زیر ترتیب ہے۔

پہلا شعر:

بیخودی میں جسکو اپنے روبرو پاتا ہوں میں
ہوش کے عالم میں اس سے دور ہو جاتا ہوں میں

نمونہ کلام:

جب وہ مرے قریب سے ہو کر گزر گئے
کچھ خاص دوستوں کے بھی چہرے اتر گئے

حالانکہ ان کو دیکھ کے پلٹی ہی تھی نظر
محسوس یہ ہوا کہ زمانے گزر گئے

اس دورِ بے چراغ میں کچھ اور احتیاط
جلتے ہوئے چراغ کو تنہا نہ چھوڑیئے

ترے غم سے اگر ملی فرصت
پھر یہ سوچیں گے زندگی کیا ہے؟

ٹوٹتے ٹوٹتے کچھ دیر تو لگ ہی جاتی
آئینہ ہونے سے بہتر تھا کہ پتھر ہوتے

ایک سے بڑھ کر ایک ہے قاتل کس پہ کوئی الزام لگائے
قتل بھری محفل میں ہوا ہے خون کے چھینٹے سب پر آئے

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

۔ جہاں تک غزل گوئی سے تعلق ہے۔ میر تقی میر۔ حکیم مومن خاں مومنؔ اور غالب کے صاف ستھرے شعروں کو مداح ہو کر میر انیس کی فصاحت اور بلاغت سے بے حد متاثر ہوں۔ انہیں ایک قابل قدر اور لائق

تقلید شاعر جانتا ہوں۔ نظیر اکبر آبادی میری نظر میں ایک ایسا شاعر ہے جسکے یہاں زندگی کی دھڑکن بہت قریب سے سنائی دیتی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : شام ہی سے بجھا بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

غالب : غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

مومن : تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی
ہم بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے

ذوق : اے ذوق کسی ہمدمِ دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

مصحفی : ترے کوچے اس بہانے مجھے دن سے رات کرنا
کبھی اِس سے بات کرنا کبھی اُس سے بات کرنا

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

بہتر مزاح نگار : فکر تونسوی

طنز نگار : غلام احمد فرقت کاکوروی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : کرشن چند۔ پریم چند۔ عصمت چغتائی۔ راجندر سنگھ بیدی

شاعر دور جدید : علی سردار جعفری۔ مجروح سلطانپوری۔ جگر مراد آبادی۔ حسرت موہانی وغیرہ۔

صحافی : خواجہ احمد عباس

دستخط: مشیر جھنجھانوی
شہر: علی گڑھ/دہلی
تاریخ: 10.01.1981

بنام : ندا فاضلی ولدیت : دعا ڈبائیوی

تاریخ پیدائش : ۱۲/ اکتوبر ۱۹۳۸ء مولد : ڈبائی

سکونت : بمبئی وطن : دہلی

تفصیل امتحانات معہ سن : ایم . اے .

دیگر کوائف : ملازمت / تصانیف / پہلی غزل کا پہلا شعر / مضمون / نمونہ کلام۔

کتابیں: لفظوں کا پل، مورناچ (تنقید) ملاقاتیں۔

فلمی گیت نگاری: جب بھی کسی ریگاں کے موسم سجاتے ہوں
تیرے لبوں کے پھول سب یاد آئے ہیں

آپ اردو کے کس شاعر / ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

راجندر سنگھ بیدی اور فیض سے۔ ان کے یہاں جو اوپری سطحوں کے نیچے اترتی ہوئی آنکھ ملتی ہے وہ میرے مزاج اور Sensitivity کے قریب ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : نقشہ اٹھا کے کوئی نیا شہر ڈھونڈتا ہے
اس شہر میں تو سب سے ملاقات ہو گئی

میر : سرسری کم جہاں سے گزرے
ورنہ ہر جہاں دیگر تھا

غالب : پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسعد
ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں

ذوق : لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے

مصحفی : مصحفی ہم تو سمجھے تھے کہ یہ ہوگا کوئی زخم
ترے دل میں بہت کام رفو کا نکل

بہتر مزاح نگار : پطرس

طنز نگار : فکر تونسوی

افسانہ نگار : راجندر سنگھ بیدی
ناول نگار : قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید : ندا فاضلی
صحافی : خواجہ احمد عباس

دستخط: ندا فاضلی
شہر: بمبئی رعلی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱۰ر جنوری ۱۹۸۱ء

(۷۹)

نام : محمد ظفیر الحسن ولدیت : محمد عارف
تاریخ پیدائش : ۱۹۲۴ء مولد : عظیم آباد۔ پٹنہ
سکونت : کراچی وطن : پٹنہ
تفصیل امتحانات معہ سن: ایم.اے.(اردو)۔ایم.اے.(فارسی)۔
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونہ کلام۔
تصانیف : مرتب۔ دیوان دل
ملازمت : سرکاری ۔ وزارت، صنعت، حکومت پاکستان۔
نمونہ کلام: دیوان فغان کا ایک قلمی نسخہ، عبرتی عظیم آبادی۔
آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ میر تقی میر
آپ کی نظر میں بہتر شعر :
ناقد : کلیم الدین احمد صاحب
افسانہ نگار : کرشن چند۔ راجندر سنگھ بیدی۔ اپیندر ناتھ اشک،
اختر اورینوی، سہیل عظیم آبادی

ناول نگار : پریم چند، کرشن چند
شاعر دور جدید : آزاد، قاسمی، فراز
صحافی : ابوالکلام آزاد

دستخط: محمد ظفیر الحسن
شہر: کراچی
تاریخ: ۱۲/جون ۱۹۸۰ء

(۸۰)

نام : سید محمد عابد قلمی نام عابد سہیل
ولدیت : سید ظفریاب حسن مرحوم
تاریخ پیدائش : غالباً ۲۷/اکتوبر ۱۹۳۲ء
مولد : اورئی ضلع جالون۔یو.پی.
سکونت : لکھنؤ
وطن : اورئی ضلع جالون۔یو.پی.
تفصیل امتحانات معہ سن :

ہائی اسکول ۱۹۴۸ء، انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۱ء (ایک سال جیل میں رہنے کے سبب امتحانات نہ دے سکا)۔بی.اے. (انگریزی ادب، فلسفہ اور سیاسیات) ۱۹۵۵ء (دو سال ریاستی سرگرمیوں کی نذر) ایم.اے. ۱۹۵۸ء (ایک سال فیس جمع نہ کر سکنے کے سبب امتحان نہ دے سکا)۔

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/مضمون/نمونہ کلام۔

۱۹۵۸ء میں قومی آواز میں بطور سب ایڈیٹر/عارضی جگہ پر تقرر رہا۔ ۱۹۵۹ء میں ملازمت مستقل ہو گئی۔ ۱۹۶۲ء میں بطور سب ایڈیٹر نیشنل ہیرالڈ میں تقرر ہوا، ۱۹۷۳ء میں مینیجر سب ایڈیٹر بنا دیا گیا اور ۱۹۷۵ء میں چیف سب ایڈیٹر بنا دیا گیا۔ ۱۹۸۳ء میں نیشنل ہیرالڈ میں نیوز ایڈیٹر بنایا گیا اور ۱۹۸۶ء میں سب سے

چھوٹا غم (افسانوی مجموعہ ۱۹۷۶ء۔ مضامین فلسفہ پر انگریزی، اردو اور ہندی میں لکھے شروع میں شعر بھی کہے لیکن پہلی غزل یاد نہیں۔ ایک صرف ایک شعر یاد ہے:

یادان کی اک صنم خانہ کی زینت بن گئی
میرا افسانہ حدیث دیگراں بنتا گیا

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اردو کے کئی افسانہ نگار، خاص طور سے کرشن چندر، بیدی، منٹو اور غلام عباس مجھے پسند ہیں لیکن کس کی طرز تحریر یا اسلوب نے مجھے اس حد تک متاثر نہیں کیا کہ میں نے اسے اپنانے کی کوشش کی ہو۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر	:
غالب کا بہتر شعر	: میر، غالب اور مومن میں فیصلہ کرنا مشکل ہے
ذوق	: اگر ایک ہی شعر کی شرط ہے تو،
مومن	: ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یا رب
مصحفی	: ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقش پایا
بہتر مزاح نگار	: پطرس اور مشتاق یوسفی
طنز نگار	: رشید احمد صدیقی
ناقد	: ڈاکٹر عبدالعلیم اور ڈاکٹر محمد حسن
افسانہ نگار	: اوپر ذکر آچکا ہے
ناول نگار	: ابوالفضل صدیقی
شاعر دور جدید	: فیض، بکراٹ کومل
صحافی	: حیات اللہ انصاری

دستخط: عابد سہیل
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۲۶/جون ۱۹۷۸ء

نام : ابوالفیض سحر

ولدیت : عبداللہ صاحب

تاریخ پیدائش : ۱۹؍فروری ۱۹۳۷ء

مولد : حیدرآباد (جہاں نما)

سکونت : دہلی۔جنکپورہ (B)11/2B

وطن : حیدرآباد

تعلیم معہ سنہ : میٹرک۔۱۹۵۵ء ; بی اے۔۱۹۶۲ء ; ایم اے ۱۹۶۶ء

دیگر کوائف : **ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونہ کلام وغیرہ۔**

پرائمری اسکول دیوگوڑہ حیدرآباد
مسلم وقف بورڈ، حیدرآباد
ہوسٹل کالج، حیدرآباد
سیاحت، حیدرآباد
ظہیرآباد ہائی اسکول
نیشنل اسکول، ظہیرآباد
یونین پبلک سروس کمیشن
ترقی اردو بورڈ

قاصد سے دو سطر ہے نمونہ کلام سے:
ہوتی ہے بات دل کی نظر کی پیام ہے

سب سے پہلا مضمون آثار قدیمہ
محلّہ عثمانیہ، حیدرآباد ادب نمبر
تبشۂ نظر

دعائیں کس لئے ناکام سوئیں
بتا کیا تو یہی محضر کا خدا ہے

آخری بار حاصل غم لینے دے
رہ حیات کی ایک اور غم لینے دے
میں الٹ دونگا شب و روز مگر
شدّتِ احساس اور دَم لینے دے

آپ کس شاعرِ سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں میر اور غالب، اقبال اور فیض سے متاثر ہوں۔

میر سے اس لئے کہ انہوں اپنی زبان میں اپنے ماحول کی حقیقی عکاسی کی کلام میں نہ تصنّع نہ مبالغہ اس کے علاوہ شعری پیکر اور شعری عناصر

غضب کی ندرت۔ اسلوب اور انداز میں جدّت اور جدت اور اجتماد فکر و فن نمایاں۔ اقبال کے اس لئے کہ وہ پہلے شاعر ہیں جن کے یہاں نظام زندگی نظام کائنات کی طرح ایک نظام فکر بھی ہے۔ فیض سے اس لئے کہ اس کے احساس اور اظہار میں شگفتگی تازگی۔ توانائی ہے اور شعری تہہ داریت اور بانکپن ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

بہتر مزاح نگار	: پطرس بخاری
طنز نگار	: فکر تونسوی
ناقد	: احتشام حسین
افسانہ نگار	: کرشن چندر۔ راجندر سنگھ بیدی
ناول نگار	: قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید	: جاں نثار اختر
صحافی	: عشرت علی صدیقی

دستخط: ابوالفیض

شہر: دہلی

تاریخ تحریر: ۱۹۷۰/۹/۲۹ء

(۸۲)

نام	: ایس. ایم صدر الدین فضا
ولدیت	: سید شمس الدین احمد مرحوم
تاریخ پیدائش	: ۲رجولائی ۱۹۱۷ء
مولد	: بہار شریف محلہ بڑی درگاہ
سکونت	: پٹنہ وطن : بہار شریف

تفصیل امتحانات: معہ سنہ: میٹرک ۱۹۳۳ء، آئی اے ۱۹۳۵، بی اے۔ آنرز

۱۹۳۷ء، ایم اے عربی ۱۹۳۹ء (علیگ)، ایم اے فارسی ۱۹۴۱ء پٹنہ یونیورسٹی، ایم اے اردو پٹنہ یونیورسٹی ۱۹۴۵ء، ڈی لٹ اردو پٹنہ یونیورسٹی ۱۹۶۰ء، مولوی ۱۹۳۰ء، عالم ۱۹۳۲ء، فاضل (اسلامی تاریخ) ۱۹۴۶ء (۔۔۔مدرسہ)۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/مضمون/نمونۂ کلام وغیرہ۔

پہلی ملازمت لکچرار فارسی و عربی۔ بی۔ بی۔ کالج مظفر پور ۱۹۴۱ء۔ عارضی سب ڈپٹی کلکٹر ۴۴۔۱۹۴۲ء، لکچرار پٹنہ کالج۔ لکچرار اردو پٹنہ کالج ۱۹۴۰ء۔ کلاس ون پروفیسر اردو ۱۹۶۰ء۔ یونیورسٹی پروفیسر اردو ۱۹۷۰ء۔۔۔ صدر شعبۂ اردو پٹنہ یونیورسٹی ۱۹۷۳ء۔

عارضی طور پر پرنسپل پٹنہ کالج، ڈین فیکلٹی آف کامرس ۱ر اگست سے ۸ر دسمبر تک۔ سکریٹری بہار اردو اکادمی ۹ر مارچ ۷۲ء سے ۱۱ر دسمبر ۷۴ء تک۔

۱۔ بیان الانسان عربی گرامر (۲) انتخاب کلام داد (۳) چند مقامات شبلی (۴) علم اور فن۔

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اقبال۔ پریم چند۔ اسکی وجہ کی تشریح نہیں کی جاسکتی۔ باقی تقاضون کے ہم عہد پیدا ہوئی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

غالب : زندگی کی اپنی جو اس طرز سے گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے

ذوق : اے شمع تیری عمر ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

بہتر مزاح نگار : اکبر
طنز نگار : رشید احمد صدیقی
ناول نگار : قرۃ العین حیدر
ناقد : کلیم الدین
افسانہ نگار : پریم چند
ناول نگار : قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید : فیض احمد فیض

دستخط: اسلم حیدر الدین فضا
شہر: پٹنہ
تاریخ تحریر: ۸؍مارچ ۱۹۷۵ء

(۸۳)

نام : محمد فاروقی ولدیت : عبدالحمید
تاریخ پیدائش : ۲؍جنوری ۱۹۱۴ء مولد : مالیگاؤں (ضلع ناسک)
سکونت : احمد آباد وطن : مالیگاؤں
تفصیل امتحانات معہ سنہ: بی اے آنرز ۔ فارسی اردو بمبئی یونیورسٹی ۱۹۳۸ء۔
ایم اے آنرز ۔ اردو فارسی بمبئی یونیورسٹی ۱۹۴۰ء۔
پی ایچ ڈی ۔ اردو بمبئی یونیورسٹی ۱۹۴۹ء۔
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونۂ کلام وغیرہ۔
۱۹۴۱ء سے سرکاری کالج میں اردو فارسی کے لکچرر کی حیثیت سے۔
۱۹۴۸ء سے شعبہ کا صدر۔ اوناگ کالج دھاردار ۱۹۵۶ء تک۔
صدر شعبۂ فارسی، اردو واسلامک کلچر ۱۹۵۶ء سے تا حال۔
گجرات کالج احمد آباد اردو واسلامک کلچر ۱۹۵۶ء سے تا حال۔

تصنیف: ''چندر بھان برہمن ۔ حیات اور تصانیف''
بزبان انگریزی

دستخط: محمد فاروقی

شہر: علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۱۳/اپریل ۱۹۷۰ء

(۸۴)

نام : ندا فاضلی

ولدیت : دعا ڈبائیوی

تاریخ پیدائش : ۱۱/نومبر ۱۹۳۸ء

مولد :

سکونت : بمبئی

وطن : ڈبائی

تعلیم : بی.اے. آگرہ یونیورسٹی۔

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونۂ کلام وغیرہ۔

تصانیف کا لفظوں میں۔

پہلا شعر: خامشی آئینہ بن جاتی ہے تیری آواز نظر آتی ہے

ایک دن:

سورج اک نٹ کھٹ بالک پھر شور مچائے
اِدھر اُدھر چڑیوں کو بکھیرے کرنوں کو چھترائے
قلم، درانتی، برش، ہتھوڑا جگہ جگہ پھیلائے
شام تھکی ہاری ماں جیسی ایک دیا دکھائے
دھیمے دھیمے ساری بکھری چیزیں چنتی جائے

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : آنکھ ہو تو آئینہ خانہ ہے دہر
منہ نظر آتا ہے دیواروں کے بیچ

غالب : بس ہجوم ناامیدی خاک میں مل جائے ہے
یہ جو کرنہ لذت ہماری سعیِ لاحاصل میں ہے

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مصحفی : جس جائے سراپا پہ نظر جائے ہے اسکے
آتا ہے یہی جی میں یہی عمر بسر ہو

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دیکے بہلایا گیا ہوں

بہتر مزاح نگار : پطرس

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

ناقد : فراق

افسانہ نگار : بیدی

ناول نگار : مس حیدر

شاعر دور جدید : فیض احمد فیض

دستخط: ندا فاضلی

شہر : بمبئی

تاریخ تحریر: ۲۲/اپریل ۱۹۷۰ء

نام : سید مشیر الحسن
ولدیت : مولانا سید حسن صاحب نونہروی
تاریخ پیدائش : ۲۰ر دسمبر ۱۹۲۹ء
مولد : ضلع، غازی پور
سکونت : لکھنؤ
وطن : لکھنؤ
تفصیل امتحانات معہ سنہ: ایم اے (اردو) ۱۹۵۰ء۔ ایم اے. سائکلوجی ۱۹۵۲ء۔
ایل ایل. بی. ۱۹۵۰ء۔ صدر الافاضل ۱۹۴۸ء۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔
شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ
تنقید و تحقیق:
اور تقریباً ۶۰ تحقیق و تنقیدی مضامین ۔۔۔۔(زیر طبع)
آپ اردو کے کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
مرتضیٰ حسن بلگرامی
آپ کی نظر میں بہتر شعر :
شاعر دور جدید :جوش ملیح آبادی

دستخط: سید مشیر الحسن
شہر:
تاریخ تحریر:

احسن داعی پوری

نام : سید محمد احسن

ولدیت : سید محمد علی صاحب حشم داعی پوری مرحوم

تاریخ پیدائش : ۷ر جنوری ۱۹۱۱ء

مولد : صفی پور

سکونت : صفی پور (نانیہال) داعی پور دادھیال

وطن : موضع شاہو نگر ضلع گیا

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ہائی اسکول ۱۹۲۲ء۔ انٹرمیڈیٹ ۱۹۳۶ء۔
بی اے، الٰہ آباد یونیورسٹی ۱۹۳۸ء۔ ایم اے، لکھنؤ یونیورسٹی ۱۹۴۱ء۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔

چھ سات مہینہ کے لئے جنگ کرنا تھ میں دہلی میں کلرکی کی زحمت گوارا کی۔ اسکے بعد کاشتکاری اور باغبانی میں مشغول ہوگیا۔ اب بھی یہی شغل ہے۔

بجائے تصانیف تقاریر میں وقت زیادہ صرف ہوا۔ ایام محرم الحرام میں فکر و ذکر حسین ضرور کرتا رہا اور اب بھی کرتا ہوں اور زندگی بھر کرتا رہوں گا انشاء اللہ۔ اس فکر سے اس ذکر سے خود کو بھی سنبھالتا ہوں اور دوسروں کو بھی۔ واقعات کربلا نے جو غم دیا ہے اس سے فیض اٹھاتا ہوں اور سامعین کو اس سے فیض اٹھانے کی ترغیب دیتا ہوں۔ اس سلسلہ میں سلام و قطعات کافی نظم کئے جو زیر طبع ہیں۔ اس سے پہلے کچھ غزلیں بھی کہیں اور مشاعروں میں پڑھیں لیکن کسی رسالہ میں چھپنے کے لئے نہیں دی۔ میری غزل کا پہلا شعر یہ ہے:

میری نظر میں زندگی زہر و زہر کی بات ہے
عشق ادھر کی بات ہے حُسن اُدھر کی بات ہے

جام و سبو سے واسطہ لئے سے مجھے غرض ہی کیا
میر کیف بے خودی اس کے نظر کی بات ہے

کی زندگی عطا مجھے اسکی خوشی نہیں
اس بات کی خوشی ہے کہ غم دے دیا مجھے

دستخط: سید محمد احسن عابدی

تاریخ: ۷ر مارچ ۱۹۷۰ء

(۸۷)

نام : شوکت علی شمسی مینائی ولدیت : بخشش علی مینائی
تاریخ پیدائش : ۲۲ر جولائی ۱۹۲۲ء مولد : کاکوری
سکونت : بارہ بنکی وطن : بستی
تفصیل امتحانات معہ سنہ: ہائی اسکول سنہ ۱۹۳۸ء

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔
پہلا شعر: اے مصوّر خود پہلے آئیں وہ دل کو تھام کر
اس طرح جذبات کی اک دل شکن تصویر کھینچ

پہلی غزل کے دہ شعر:

تمنا ہے دنیا میں مشہور کر دوں
ترے حسن کو شعلۂ طور کر دوں
ابھی مری آہوں میں اتنا اثر ہے
تمہیں پاس آنے پر مجبور کر دوں

دستخط: شوکت علی شمسی مینائی

شہر:
تاریخ تحریر:

(۸۸)

نام : فہیم الحسن تخلص شمیم
ولدیت : مرزا انوار الحسن
تاریخ پیدائش : معلوم نہیں (عمر ۴۰ سال)
مولد : بمبئی، فلم انڈسٹری میں شاعری نہیں بلکہ تگ بندی کو
فروخت کر رہا ہوں۔
تعلیم معہ سنہ : منشی فاضل

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونۂ کلام۔

مجھے عرفی کا یہ شعر بہت پسند ہے۔

دریں چمن کہ بہار و خزاں ہم آغوش است
زمانہ عام بدست و جنازہ بر دوش است

ایک شعر اپنا :

بجز ترے کوئی موضوعِ گفتگو ہی نہیں
عجیب حال ہے ترکِ تعلقات کے بعد

شمیم جے پوری

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں میر سے سب سے زیادہ متاثر ہوں چونکہ انکی شاعری میں بلا تصنع پختگی و پرکاری کے ساتھ۔

ان کی آوازیں زندگی ہے
یوں جو جگہ ہے وہی آفتاب ہے
شمیم جے پوری

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : افسردگی گل پہ نہیں جب کوئی کلی
آواز دی خزاں نے کہ تو بھی نظر میں کہیں

غالب : کس سے محرومیِ قسمت کی شکائت کیجئے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو یہ بھی نہ ہو

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

بہتر مزاح نگار : اکبرالہ آبادی۔ خلاف شرط کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں
مگر اندھیرے اُجالے میں چوکتا ہی نہیں

دستخط: شمیم جے پوری
تاریخ:

(۸۹)

نام : سید ساغر سعدی زیدی
ولدیت : سید خورشید حسن زیدی مرحوم ۔ ایم اے علیگ
تاریخ پیدائش : ۲۸ر جولائی ۱۹۳۸ء
سکونت : بہرائچ ۔ اتر پردیش
مولد : بہرائچ
وطن : بہرائچ
تعلیم : ۱۹۵۴ء ہائی اسکول۔انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۶ء۔ادیب کامل، جامعہ اردو، علی گڑھ۔بی۔اے۔لکھنؤ

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام۔

بہرائچ کے ایک کالج سر مہاراج سنگھ کالج میں تقریباً چار سال سے شعبۂ اردو سے منسلک ہوں۔ ۱۹ر جون ۶۹ء کو عاشقی قید شریعت میں آگئی۔ اس وقت ماں کا شفیق سایہ بہت یاد آیا۔

مضامین نظم ونثر ہند وپاک کے ممتاز ومتعدد جرائد میں برابر شائع ہوتے رہے ہیں۔ شعری اور نثری مجموعے زیر طبع ہیں۔ مگر اردو کے مستقبل سے کسی قسم کی خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہوں۔ پہلا شعر ۵۴ء میں کہا تھا۔

یہ فکر کر کہ دل جائے ظلمت احساس
سحر تو ہو کے رہیگی سحر کی فکر نہ کر۔

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

قدما میں غالب۔ انیس، عزیز، شاد اور جدید شعراء میں اقبال، جوش، سردار جعفری، فیض احمد فیض نے متاثر کیا۔ پریم چند۔ کرشن چندر کی کہانیاں بھی برابر متاثر کرتی رہی ہیں۔ یہ اس لیئے کہ ان تمام مفکروں کے یہاں زندگی اور اسکے مسائل کی بھرپور ترجمانی ہوتی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

غالب : نہ گل نغمہ ہوں نہ پردہ ساز
میں ہوں اپنی شکستہ کی آواز

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مصحفی : چلی بھی جا جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلۂ نوبہا ٹھہریگا

شاد عظیم آبادی : میں حیرت وحسرت کا مارا خاموش کھڑا ہوں ساحل
دریائے محبت کہتا ہے آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم

بہتر طنز نگار : پطرس، اکبرالہ آبادی۔ کنہیا لعل کپور۔ مقبول حسن ظریف لکھنوی

ناقد : حالی۔ شبلی، بجنوری، احتشام حسین۔ مجنوں۔ ڈاکٹر عبداللہ

افسانہ نگار : کرشن چندر۔ پریم چند

ناول نگار : علی عباس حسینی۔ شوکت صدیقی۔

دستخط: سید ساغر سعدی زیدی
تاریخ تحریر: ۱۵ر فروری ۱۹۷۰ء

(۹۰)

نام : نثار علی بیگ تخلص فضا نظامی

ولدیت : مرزا مسعود علی بیگ

تاریخ پیدائش : تاریخ یاد نہیں ۱۹۲۰ء

مولد : کانپور

سکونت : کانپور

وطن : کانپور

تعلیم معہ سنہ : منشی فاضل ۱۹۳۹ء

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر / افسانہ / مضمون / تصانیف / نمونہ کلام۔

درس و تدریس ۔ مجموعہ کلام ابھی شائع نہیں ہوا۔

پہلا شعر یاد نہیں۔

وہ رند ہوا ہوں میں جس کے لئے شیخ حرم ہو
رانوں کو کھلا باب حرم چھوڑ دیا ہے

میرے جنوں کو زلف کے سائے سے دور رکھ
رستے میں چھاؤں پا کے مسافر ٹھہر نہ جائے

ترک تعلقات کو اک لمحہ چاہئے
لیکن تمام عمر مجھے سوچنا پڑا

یہ عمارت تو عبادت گاہ ہے
اس جگہ اک میکدہ تھا کیا ہوا

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر تقی میر ۔ غالب ۔ مومن ۔ جگر ۔ حسرت

صنف غزل میں جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ ان حضرات کے یہاں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر :شام ہی سے بجھا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

غالب :میں اور بزم سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی تو یہ ساقی کو کیا ہوا تھا

مومن : ٹھانی تھی جی میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے لاچار جی سے ہم

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہو گا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بڑا کام رفو کا نکلا

ذوق : اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے ہے

شاد عظیم آبادی : یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی
جو بڑھکر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

مزاح نگار : ہر صنف کا پرستار ہوں مگر غزل میرا اصل موضوع ہے

ناقد : مطالعہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ مگر فیصلہ کا حق کسی دوسری۔

افسانہ نگار : صنف میں مجھے نہیں۔

شاعر دور جدید : اس موضوع کا مقصد نہیں سمجھ سکا۔ شاعر ہر دور میں شاعر رہتا ہے۔

دستخط: فضا نظامی کانپوری
تاریخ تحریر: ۱۵ر فروری ۱۹۷۰ء

نام : حبیب الرحمٰن ہلالؔ سیوہاروی

ولدیت : قاضی فضل حق

تاریخ پیدائش : ۲۸؍جنوری ۱۹۲۸ء

مولد : سلیم پور

سکونت : قصبہ سیوہارہ ضلع بجنور، یو. پی.

وطن : قصبہ سیوہارہ ضلع بجنور، یو. پی.

تعلیم معہ سنہ : ادیب ماہر جامعہ اردو بورڈ علی گڑھ

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونۂ کلام۔

پہلی غزل میں نے کب کہی یاد نہیں ہاں ایک بہت ہی پرانا اپنا شعر یاد آتا ہے جو کہ نہ جانے کسی غزل کا ہے۔

اب نزع میں تم کیوں آئے ہو کیوں اور پریشان کرتے ہو
اب مشکل آساں ہونے لگی اب مشکل آساں ہونے دو

۱۹۶۰ء میں مجموعہ کلام ''فریب سحر'' یو بی ایس ایم لمیٹیڈ سیوہارہ نے شائع کیا۔ میں ۱۹۴۶ء میں شوگر مل سیوہارہ میں ملازم ہوا اور تادم تحریر اسی فیکٹری میں ایک فٹر کی حیثیت سے کام کرتا ہوں۔

ابتدائی دور میں ہجو گوئی پھر کچھ عرصہ تک غزلیں اور آجکل طنز مزاح میں نظمیں لکھتا ہوں جو میرا اپنا مشاہدہ ہیں۔

۱۹۶۹ء میں غالب ڈے کے سلسلے میں انگلینڈ جانا ہوا مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ وہاں بھی اردو سمجھنے والے لاکھوں انسان ہیں۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر انیس کا نام مجھے انکے کلام میں صنائی اور مضمون نگاری کے علاوہ بے ساختگی برجستگی اور منظر نگاری کے وہ نمونے ملے جو دوسری جگہ کم ملیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : کتنے فتنے سر جوڑے پلکوں کے سائے سائے گئے

غالب : سنبھلنے دے مجھے اے نامرادی کیا قیامت ہے
کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے

مومن : پشیماں لاش پہ آئے ہیں وہ اب
تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے

ذوق : لائی حیات آئی قضا لے چلے چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

مصحفی : بد قسمتی پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا

شاد عظیم آبادی : تاج محل نظم بہت پسند آئی

بہتر طنز نگار : اکبر الہ آبادی ۔ دور جدید محمد جعفری

مزاح نگار : سیوم میرٹھی ۔ دلاور فگار

ناقد : آل احمد سرور

ناول نگار : مولانا عبد حلیم شرر لکھنوی

افسانہ نگار : ذکی انور

شاعر دور جدید : ناگفتہ بہ

دستخط : حبیب الرحمٰن ہلال
شہر : علی گڑھ
تاریخ : ۱۵ر فروری ۱۹۷۰ء

(۹۲)

نام : نامی لکھنوی (اولاد علی رضوی)

ولدیت : پر حیدر علی صاحب مرحوم

تاریخ پیدائش : ۱۵ر ستمبر ۱۹۱۳ء مولد : لکھنؤ

سکونت : دہلی وطن : لکھنؤ

تعلیم معہ سنہ : بی.اے.

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر ر افسانہ ر مضمون ر تصانیف ر نمونہ کلام۔

گورنمنٹ ملازمت:

چل ءبھی آئے اگر کسی بن بلائے کیا ہوتا
کسی غریب کا ماتم تھا کچھ خوشی تو نہ تھی

(۹۳)

نام : اکرم علی خاں (عرشی خان)

ولدیت : مولانا امتیاز علی خاں عرشی

تاریخ پیدائش : یہ سوال کسی شریف آدمی سے نہ کیجئے۔

مولد : رامپور سکونت : پھلوار رامپور

وطن : رامپور

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم اے علیگ فارسی ۱۹۵۹ء

دیگر کوائف : پہلی غزل کا پہلا شعر ر افسانہ ر مضمون ر تصانیف ر نمونہ کلام۔

ملازمت : اسسٹنٹ لائبریرین رامپور رضا لائبریری رامپور

تالیفات : (بھائی خود بھی تو کچھ زحمت کیجئے) سب سے پہلا مضمون ''دیوانہ ناظم''۔

۔۔غالب کا حصہ (اردو ادب): نکات غالب و رقعات غالب، کلیات حاتم (زیر طبع) ترجمہ خطوط غالب (فارسی)

پہلا شعر : یاد نہیں ۔ غالباً (زیر ترتیب)
نمونہ کلام : اس کا خود اپنا لہو آئیگا آخر کس کام
جو بہاروں سے بے ابر پانی مانگے
کچھ تو آشفتہ بیانی ہے طبیعت اپنی
کچھ تری بزم بھی آشفتہ بیانی مانگے
آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟ غالب اور فیض
آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت ہم
آفاق کی اس کارگہہ شیشہ گری کا

غالب : کوئی آگاہ نہیں باطن عدمگر سے
ہے ہراک شخص جہاں میں ورق ناخواندہ

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائینگے ہم
مر کے بھی چین نہ پایا تو کہاں جائینگے ہم

مصحفی : چلی بھی جا جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار ٹھہریگا

بہتر طنز نگار : رشید احمد صدیقی
مزاح نگار : شفیق احمد خاں
ناول نگار : عصمت چغتائی ۔ احمد علی، شوکت صدیقی
افسانہ نگار : منٹو
ناقد : آل احمد سرور
شاعر دور جدید : ساقی فاروقی، خلیل الرحمٰن اعظمی، شہریار

دستخط: اکرم علی خاں (عرشی)
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۱۶ر جولائی ۱۹۶۹ء

نام : سید قنبر احمد رضوی

ولدیت :سید رعایت حسین رضوی

تاریخ پیدائش : ار جولائی ۱۹۲۷ء

مولد : ھلور۔ ضلع بستی۔ یو. پی.

سکونت : ھلور۔ ضلع بستی۔ یو. پی.

وطن : رکھی پور۔ شکوہ آباد ضلع مین پوری

تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول (۴۷ء)۔ انٹر: اسلامیہ کالج گورکھپور ۴۹ء۔ بی ایس سی۔ علی گڑھ یونیورسٹی ۵۱ء ایم ایس سی، پی ایچ ڈی. مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۵۵ء۔

ہائی اسکول فرسٹ ڈویزن۔ XX پوزیشن یو پی بورڈ میں۔ ایم ایس سی فرسٹ ڈویزن۔۔ یونیورسٹی۔

فیلو مسلم یونیورسٹی۔ تحقیقی کاوش۔ گورکھپور شہری جغرافیہ۔۔ پروفیسر طاہر حسین

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

زیر ملازمت پہلی بار مکتبہ جامعہ لمیٹڈ شبلی کالج اعظم گڑھ میں لکچرر اور پھر ڈگری کالج بلرامپور میں صدر شعبۂ جغرافیہ اور گزشتہ آٹھ سال سے شکوہ آباد میں اے کے کالج میں یہی فرائض انجام دے رہا ہو۔

بچوں کے لئے کتابچے۔ افغانستان۔ دھرتی ماتا کی کہانی۔ اور دیگر مضامین۔ ہندی مضامین ہیرالڈ رالجمعہ اور صدائے عام میں شائع ہوئے۔ امامیہ مشن نے محرم کا پروگرام شائع کیا۔ عمرانی جغرافیہ پر کتابچے مسلم ایجوکیشنل پریس علی گڑھ سے شائع کئے۔ انگریزی کے جریدہ پائنیر اور جاگرفر میں مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔

سب سے پہلا شعر : مرے ضبط آرزو کی تمہیں داد دے سکوگے
مرے آنسوؤں کی شاید نہ سمجھ سکے زمانہ

نمونۂ کلام:

یہ نصیب اپنا اپنا جو پہنچ سکے جہاں تک
کوئی گرد کارواں تک کوئی میرِ کارواں تک
تری جستجو میں ایسی کئی منزلوں سے گزرے
کبھی بڑھ گئے جنوں سے کبھی رہ گئے گماں تک
مری عرض حال پر جو ابھی مسکرا رہے تھے
نہ سنا گیا پھر ان سے کوئی حرف داستاں تک

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اقبال کی افادی شاعری اور غالب کے فکر و فلسفہ سے بہت دلچسپی ہے مگر مجھ پر جگر کے کلام اور طرز ادا کا بڑا قریبی اثر ہے۔ شاید اسلئے کہ بلرامپور کے قیام کے زمانہ میں گونڈہ میں سکونت پذیر حضرت جگر کو کئی بار بہت قریب سے دیکھنے سننے اور سمجھنے کا شرف حاصل ہوا۔ کانوں میں اب تک ''مدتوں رویا کرینگے جام و پیمانہ مجھے'' کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : سرہانے میر کے آہستہ بولو + ابھی تک روتے روتے سو گیا ہے

غالب : رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : قفس زمانہ دجاں مرغ آشیاں ملکوت
قفس میں مرغ ہے بیتاب آشیاں کے لئے

شاد عظیم آبادی : ہم جرأت و حسرت کے مارے خاموش کھڑے ہیں ساحل پر
دریائے محبت کہتا ہے آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم

طنز نگار : کنہیا لال کپور

ناقد : احتشام حسین

افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو
ناول نگار : عصمت چغتائی
شاعر دور جدید : رگھوپتی سہائے فراق

دستخط: سید قنبر احمد رضوی
شہر: شکوہ آباد
تاریخ: ۲۴؍مئی ۱۹۶۹ء

(۹۵)

نام : تسنیم سلیم چھتاری
ولدیت : احمد سعید
تاریخ پیدائش : ۲۰؍جولائی ۱۹۲۶ء
مولد : نینی تال
سکونت : چھپرہ
وطن : چھتاری
تعلیم معہ سنہ : مطلق نہیں
دیگر کوائف : ملازمت ؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

پہلا افسانہ غالباً تیرہ سال کی عمر میں لکھا تھا اس کا عنوان ''جل پری'' تھا اور اسے ادبی دنیا لاہور میں اشاعت کے لئے بھیجا تھا مگر کچھ اس طرح کے ایلا کر کے ساتھ مدیر صاحب نے لوٹایا کہ اب تک پھر کچھ لکھنے کی جرأت نہ ہوتی۔ دوسرا افسانہ جو ''آجکل'' میں شائع ہوا وہ کسک کے عنوان سے کیا، افسانوں کا پہلا مجموعہ حیدرآباد دکن میں ''کسک'' ہی کے نام سے چھپا اور دوسرا افسانوں کا مجموعہ لاہور میں ''قصص، لحد'' کے عنوان سے شائع ہوا۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
مجھے اردو شعراء میں غالب سے بے حد لگاؤ ہے اور غالباً وجہ یہ ہے کہ میں جس کو نہ سمجھ سکوں اس میں میرا تجسس اور دلچسپی قائم رہتی ہے۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر :-

میر : سرہانے میر کے آہستہ بولو + ابھی تک روتے روتے سو گیا ہے

غالب : جلا ہو جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا
کریدتے ہو جواب راکھ جستجو کیا ہے

بہتر طنز نگار : رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : شوکت تھانوی مرحوم

افسانہ نگار : فیض احمد فیض

دستخط: تسنیم سلیم چھتاری
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۶۹ء

(۹۶)

نام : سید ابوالکاظم قیصر زیدی

ولدیت :سید ابن حسن زیدی

تاریخ پیدائش :دسمبر ۱۹۱۳ء محرم ۱۳۳۲ھ

مولد :میمن سادات ضلع بجنور

سکونت :جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

وطن :میمن سادات، ضلع بجنور

تعلیم :ہائی اسکول (۱۹۳۱ء) فیض عام ہائی اسکول میرٹھ۔ میرٹھ کالج، ایم۔اے۔ (۱۹۴۵ء) آگرہ یونیورسٹی چرتھاول ضلع مظفر نگر سے ۱۹۲۱ء

میں درجہ چہارم امتیازی طور پر پاس کیا۔ یہ اسکول اسی سال اپر پرائمری اردو بنا تھا منشی ضمیر حسن صاحب بہت شفیق استاد تھے، ۲۳ء تا ۲۵ء۔ جگراؤں ضلع لدھیانہ میں انگریزی درجوں میں رہا۔ ارسطو جاء کے خاندان کے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ مولوی مرتضےٰ حسین مرحوم اخلاقِ حسنہ اسد کے ایک نادر نمونہ تھے۔ ۲۷ء میں جگراؤں ہی میں مشاعرہ میں باقاعدہ شریک ہونا شروع کیا، ۲۵ء تا ۲۷ء دیو بند رہا جہاں، انگریزی مڈل اسکول میں پڑھا۔ مصطفےٰ امین فرہنگیزی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

مصطفیٰ حسین نگینوی کے کلام اور تصنیف ہے ایک خاموش اثر ۔۔رہا۔ انور صابری سے ۲۵ء میں وہیں ملاقات ہوئی۔ دارلعلوم کے ماحول اور اس کے اثرات کا مشاہدہ بھی کیا۔ ۲۸ء، ۲۹ء میں لبواں ضلع سیتاپور میں چند ماہ ایک ہائی اسکول میں پڑھتا رہا وہاں باسط لبوانی مرحوم اردو کے استاد تھے۔ عبدالعظیم واثق ایک دوسرے استاد تھے میں ان سے متاثر ہوا۔ جگر لبوانی مرحوم جو امیر مینائی کے جانشیں سمجھے جاتے تھے۔ باسط مرحوم ان کے لئے شاگرد تھے میں نے بھی ایک غزل ان کی خدمت میں طغرض اصلاح نہیں کی میرے سترہ اشعار تھے تو ماد پایا۔ مطلع اور مقطع جو بغیر اصلاح تھا پیش کر رہا ہوں:

رشک شیریں ہے سرِ راہ فراماں کوئی　　سر میں پھر مار نہ لے تیشۂ بُراں کوئی
یہ عبث تم کو ہے ارماں کہ ہمدرد ملے　　شامل حالِ غریباں نہیں رضواں کوئی

رضوان فاطمہ میری بہن کا نام تھا جو سولہ برس کی عمر میں انتقال کر گئیں ان کا ادبی ذوق غیر معمولی تھا خود جو خاک پائے فاطمہ لکھتی تھی۔ ان ہی کے نام کی رعایت سے ۳۰ء تک میرا تخلص رضوان رہا ۳۱ء میں ہائی اسکول کے اساتذہ بلخصوص، محمد فاضل صدیقی مرحوم اور عزیز الحق کیرانوی

کے ارشادات سے متاثر ہو کر یہ فیصلہ کیا کہ خود کو بہ حیثیت کارکن جامعہ ملیہ اسلامیہ سے متعلق کروں گا۔ ذاکر حسین خاں صاحب سے ۱۹۳۸ء میں ملاقات ہوئی ۴۰ء میں بی. اے. کیا اور ۴۵ء میں ایم .اے .کر کے اپنی خدمات پچپن روپیہ ماہوار پر جامعہ ملیہ کی نذر کیں۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہترین شعر : رات بھر شمع سر کو دھنتی رہی کیا پتنگے نے التماس کیا؟؟

غالب :ہنگامۂ زبونی ہمت ہے انفعال
حاصل نہ کیجئے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ

مومن : تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ذوق : اب گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : سنی حکایتِ ہستی تو درمیاں سے سنی
نہ ابتداء کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

دستخط: ابوالکاظم قیصر زیدی
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۲۳رجنوری ۱۹۶۹ء

(۹۷)

نام : اخلاق محمد خاں شہریار

ولدیت : کنور ابو محمد خاں مرحوم

تاریخ پیدائش : ۱۶ر جون ۱۹۳۶ء

سکونت : علی گڑھ مولد : آنولہ ضلع بریلی

وطن : چھونڈھیرہ ضلع بلند شہر

تفصیل امتحانات معہ سن :

۱۹۵۴ء۔ ہائی اسکول۔ سیکنڈ ڈویزن۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

۱۹۵۶ء۔ انٹرمیڈیٹ۔ سیکنڈ ڈویزن۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

۱۹۵۸ء۔ بی۔اے۔ سیکنڈ ڈویزن۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

۱۹۶۱ء۔ ایم۔اے۔ فرسٹ ڈویزن فرسٹ پوزیشن۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

۱۹۶۱ء سے "اردو تنقید پر مغربی تنقید کے اثرات" کے زیر عنوان پروفیسر آل احمد سرور کی نمائندگی میں پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ تیار کر رہا ہوں جواب مکمل ہو چکا ہے۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونہ کلام۔

سکریٹری انجمن اردو کے ۱۹۵۹ء تا ۱۹۶۰ء۔

ایڈیٹر علی گڑھ میگزین ۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۴ء۔

لٹریری اسسٹنٹ انجمن ترقی اردو ہند۔ مئی ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء۔

ریسرچ فیلوشپ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۴ء

ریسرچ اسسٹنٹ یکم مارچ ۱۹۶۵ء تک ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۶ء۔

لکچرر شعبہ اردو ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۶ء تا حال۔

سب سے پہلی غزل 'مشرب' کراچی میں ۱۹۵۵ء میں شائع ہوئی۔ ۵۸ء سے باقائدگی کے ساتھ تحقیقی کام شروع کیں اور ایک مدت تک غزلیں لکھیں۔

۱۹۶۵ء میں پہلا مجموعہ 'اسم اعظم' شائع ہوا۔ دوسرا مجموعہ 'ساتواں در' عنقریب شائع ہونے والا ہے۔

عجیب سانحہ مجھ پر گزر گیا یاروں
میں اپنے سائے سے کل رات ڈر گیا یاروں
ان کے پیچھے نہ چلو ان کی تمنا نہ کرو
سائے پرسائے ہیں کچھ دیر میں ڈھل جائیں گے

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
میں نے یوں تو کسی خاص شاعر کو اپنا آئیڈیل نہیں بنایا لیکن پھر بھی میر اور اختر الایمان کی شاعری کو بطور خاص پڑھتا رہا ہوں۔ ویسے مجھے سب سے زیادہ اشعار غالب اور خلیل الرحمٰن اعظمی کے یاد ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : سمجھ سکا ہی کرے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

غالب : رشق ہو گیا ہے۔۔ خوشا لذت فراق
تکلیف پردہ داری زخم جگر گئی

مومن : اس غیرت ناحید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

ذوق : اب گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مصحفی : چلی بھی جا برس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلہ نو بہار ٹھہریگا

شاد عظیم آبادی : تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفو وہ خواب ہیں ہم
ڈھنڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی
طنز نگار : مشتاق احمد یوسفی
ناقد : پروفیسر آل احمد سرور
افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو
ناول نگار : قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید : اختر الایمان، فیض، مخدوم، خلیل الرحمٰن اعظمی

دستخط: شہریار
شہر: علی گڑھ تاریخ تحریر: ۲۶ر جنوری

نام : انصار اللہ (نظر)

ولدیت : حاجی محمد مطیع اللہ صاحب

تاریخ پیدائش : ۱۶؍ جولائی ۱۹۳۴ء

مولد : محلہ باز بہادر، اعظم گڑھ (یو. پی.)

سکونت : علی گڑھ وطن : خورجہ، ضلع بلند شہر

تفصیل امتحانات معہ سن: بی. ایس. سی. (علی گڑھ یونیورسٹی) ۔ ۱۹۵۴ء

ادیب کامل ۔ ۱۹۵۵ء

ایم. اے. (اردو) ۔ گورکھپور یونیورسٹی ۔ ۱۹۶۳ء

پی. ایچ. ڈی. (اردو) گورکھپور یونیورسٹی: موضوع: میر علی اوسط ۔ حیات اور خدمات ۔ نگراں: ڈاکٹر محمود الٰہی ۔

دیگر کوائف : ملازمت ؍ تصانیف ؍ پہلی غزل کا پہلا شعر ؍ مضمون ؍ نمونۂ کلام ۔

یو. پی ہینڈ سٹریز ڈپارٹمنٹ ۔ انسپکٹر آف اکاؤنٹس ۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۳ء

صدیق نیشنل انٹر کالج، پیلی بھیت ۔ لکچرر اردو جولائی ۱۹۶۵ء تا جون ۱۹۶۷ء

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۔ لکچرر شعبۂ اردو جولائی ۱۹۶۷ء

کتب مرتب کردہ ۔

۱۔ قطعہ منتخب مصنف عبد الغفور خاں نساخ ۔ انجمن ترقی اردو کراچی پاکستان سے چھپ رہا ہے ۔

۲۔ تلخیص معلی مصنف ڈپٹی کلب حسین خاں نادر ۔ انجمن ترقی اردو کراچی پاکستان سے اشاعتی پروگرام میں شامل ہے ۔

۳۔ میر رشک کا دیوان سوم ۔ عنقریب اشاعت کے لئے دے دیا جائے گا ۔

۴۔ آب حیات مصنف میر محمد حیات حیا مع شرح و حواشی ۔

پہلا شعر: ظالم کی ترقی کبھی دیکھی نہیں ہم نے
مظلوم کو ہر دور میں پھلتے ہوئے دیکھا

یہ شعر اس وقت کہا جب میں دسویں جماعت (۱۹۴۷ـ۴۸ء) میں پڑھتا تھا۔

اب شعر نہیں کہتا۔

ٹھوکریں در بدر وہ کھاتے ہیں　　اس کے در سے جو سر اُٹھاتے ہیں
زندگی تھی کہ آفتاب کی دھوپ　　صبح آئے تھے شام جاتے ہیں
یہ بھی انکا کرم ہے ورنہ نظر　　کب کسی کو وہ آزماتے ہیں
وہ عیاں استعدر ہوئے کہ نظر　　انکا جلوہ ہی انکا پردا ہے

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

خود کو قاضی عبدالودود کا شاگرد سمجھتا ہوں جن سے لفظ لفظ سطر سطر پر کئی سال اصلاح کی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر　:

میر کا بہترین شعر　:　ہستی اپنی حیات کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

غالب　:　قید حیات و بند غم دونوں اصل میں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

مومن　:　تو کہاں جائیگی کچھ اپنا ٹھکانہ کر لے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہونگے

ذوق　:　اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات
رو کر گزار یا اسے ہنسکر گزار دے

مصحفی　:　اس وقت یاد نہیں ہے۔

شاد عظیم آبادی　:　تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

سب سے بہترین ناقد (دور جدید): سید احتشام حسین

طنز نگار : پروفیسر رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : پروفیسر رشید احمد صدیقی

شاعر دور جدید : استاد محترم شفیق جونپوری مرحوم

دستخط: انصار اللہ
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۱۸ر جنوری ۱۹۶۹ء

(۹۹)

نام : قاضی عبدالستار ولدیت : قاضی عبدالعلی
تاریخ پیدائش : ۹ر فروری ۱۹۳۳ء
مولد : مچھرہٹہ۔ ضلع سیتاپور۔ اودھ
سکونت : علی گڑھ وطن : مچھرہٹہ۔ ضلع سیتاپور

تفصیل امتحانات معہ سن : ہائی اسکول ۱۹۴۸ء، انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۰ء۔ راجہ کالج سیتاپور۔ بی۔اے۔ آنرز، ۱۹۵۳ء۔ ایم۔اے۔ فائنل، ۱۹۵۴ء لکھنو یونیورسٹی۔ گولڈ میڈل۔ ۱۹۵۴ء۔ پی۔ایچ۔ڈی علی گڑھ یونیورسٹی ۱۹۵۷ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر ر مضمون رنمونۂ کلام۔

لکچرر (۱۹۵۷ء) شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی
ناول: 'شکست کی آواز'۔ 'شب گزیدہ'۔ داراشکوہ (شائع شدہ)
(صلاح الدین ایوبی - مکتبہ جامعہ دہلی، زیر طبع)
'مجو بھیا'، مکتبہ خانہ - الہ آباد (زیر طبع)
پہلی تخلیقی افسانہ - 'اندھا' ۱۹۵۰ء (بہار ادب لکھنؤ)

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
غالب ۔ محمد حسین آزاد ۔ شبلی

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک پردے سے انسان نکلتے ہیں

غالب : لکھتے رہے جنوں کی حکایات خوں چکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

مومن : تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مصحفی : چلے بھی جرس غنچہ کی صدا پر تسنیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار ٹھہرے گا

پہلا مصرعہ یاد نہیں

شاد عظیم آبادی : دریائے محبت کہتا ہے
آ کچھ بھی نہیں پایاب میں ہم

سب سے بہتر ناقد: کلیم الدین

طنز نگار : پطرس

مزاح نگار : رشید احمد صدیقی

شاعر دور بدیر : جوش

افسانہ نگار : کرشن چندر

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

دستخط: قاضی عبدالستار
شہر: علی گڑھ
تاریخ تحریر: ۱۸؍جنوری ۱۹۶۹ء

(۱۰۰)

نام : مالک رام

ولدیت : لالہ نہال چند مرحوم

تاریخ پیدائش : غالباً ۲۲ر دسمبر ۱۹۰۶ء

مولد : پھالیہ (ضلع گجرات)، پاکستان

سکونت : دہلی وطن : مغربی پنجاب، پاکستان

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.، ایل.ایل.بی

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رمضمون رنمونۂ کلام وغیرہ۔

ساری عمر حکومت ہند کی ملازمت کی۔ اس سے پہلے کچھ صحافت کا کام بھی انجام نامعلوم۔

دستخط: مالک رام

شہر: دہلی

تاریخ تحریر: ۱۶ر جنوری ۱۹۶۵ء

(۱۰۱)

نام : شریف احمد ولدیت : جمیل احمد

تاریخ پیدائش : یکم اپریل، ۱۹۳۰ء مولد : امروہہ

سکونت : دہلی

وطن : امروہہ (مرادآباد) یو. پی.

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ایم.اے. (بمبئی، ۱۹۵۶ء)، بی.اے. آنرز (بمبئی، ۱۹۵۴ء)، انٹرمیڈیٹ (الہ آباد، ۱۹۵۲ء)، ہائی اسکول (الہ آباد، ۱۹۵۰ء)، ادیب کامل (علی گڑھ، ۱۹۵۲ء)۔

پہلی غزل کا پہلا شعر/ مضمون/ نمونۂ کلام وغیرہ۔

دیگر کوائف :ملازمت/ تصانیف/ پہلی غزل کا پہلا شعر/ مضمون/ نمونۂ کلام وغیرہ۔

لکچرر : جولائی ۱۹۵۶ء میں کرناٹک کالج، دھارادار (میسور) میں تقرر ہوا۔ اور ایک سال بعد الفنسٹن کالج (بمبئی) میں بطور لکچرر تقرر ہوا۔ یہاں تقریباً دو سال فرائض منصبی ادا کرنے کے بعد جموں کشمیر یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں لکچررشپ ملی اور دو (اگست ۵۸ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۶۱ء) تین سال اور چند مہینے کشمیر (یونیورسٹی) میں گزار کر بالآخر دلی یونیورسٹی دہلی چلا آیا۔ اور (۸ جنوری تا ۱۹۶۲ء) ساڑھے تین سال سے دہلی یونیورسٹی کے جامعہ شبینہ سے وابستہ ہوں۔ مطمئن بھی ہوں، نا مطمئن بھی، مستقبل کے بہتر ہونا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اب تک چند درسی کتابیں اور چند تنقیدی مضامین لکھ سکا ہوں۔ میری کتاب "تہذیب کی منزلیں" کے ایک سے زائد اڈیشن نکل چکے ہیں۔ کئی سال سے اردو کا مشہور ناول نگار اور انشاء پرداز شرر پی. ایچ. ڈی. کے لئے مقالہ لکھنے میں مصروف ہوں۔

آپ اردو کے کس شاعر/ ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

بے جھجک غالب کا نام لوں گا۔ یہ سمجھتے ہوئے بھی کہ غالب تو سبھی کو متاثر کرتا ہے۔ یہ تو بڑی عمومیت ہوئی۔ لیکن کیا کروں؟ اردو کا تمام شاعروں اور نثر نگاروں میں، میں نے سب سے زیادہ غالب ہی کا اثر قبول کیا ہے اور اس لئے کہ وہ ایک بڑا انسان، بڑا فنکار معلوم ہوتا ہے۔ اس کے شعر اور نثر میں جذبہ، تخلیق اور تفکر سحر کارانہ طور پر ایک جا ہو گئے ہیں۔ وہ انبساط اور امتزاز بھی پیش کرتا ہے اور اس کے یہاں زندگی کی بصیرت اور عرفان کا بھی ایک خزانہ ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقشِ پا پایا

مومن : مومن آیا ہے تیری محفل میں
صحبت آدمی مبارک ہو

مصحفی : چلے بھی جرس غنچہ کی صدا پر تسنیم
کہیں تو قافلۂ نوبہار ٹھہرے گا

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

سب سے بہتر ناقد : کلیم الدین احمد
طنز نگار : رشید احمد صدیقی
مزاح نگار : پطرس بخاری
شاعر دور جدید : فیض
افسانہ نگار : ندیم قاسمی
ناول نگار : قرۃ العین حیدر

دستخط: شریف احمد
شہر: دہلی تاریخ تحریر: ۳؍اگست ۱۹۶۵ء

(۱۰۲)

نام : جمیل الرحمٰن خاں صبا افغانی
ولدیت : حبیب الرحمٰن خاں
تاریخ پیدائش : ۸؍دسمبر ۱۹۲۲ء
مولد : ریاست رامپور (یو. پی.)
سکونت : بمبئی
وطن :
تفصیل امتحانات معہ سنہ: میٹرک تک۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونۂ کلام وغیرہ۔
فلمی نغمہ نگار کمارشکستہ (۱۹۴۶ء) مینائے غزل (۱۹۵۷ء)
دامن گل (۱۹۶۵ء) زیرِ طبع۔
ذرا آپ پردہ ہٹا کر تو دیکھیں نہ کوئی اِدھر ہے نہ کوئی اُدھر ہے
---- یہ پہلا شعر ۱۵ رمارچ ۱۹۳۶ء کو تیرہ سال کی عمر میں کہا۔

نمونۂ کلام:

نہ سہی تم، تمہاری یاد سہی
کچھ تو میرے بھی اختیار میں ہے
قریب نفس بُوئے گل آرہی ہے
ترس کر ہی جینا مری زندگی ہے

دستخط: صبا افغانی
شہر: دہلی
تاریخ تحریر: ۱۹ر جولائی ۱۹۶۷ء

(۱۰۳)

نام : سید انعام احسن
ولدیت : حضرت احسن مارہروی مرحوم، مغفور
تاریخ پیدائش : ۵ر جون ۱۹۰۸ء
مولد : مارہرہ ضلع ایٹہ یو. پی. (بھارت)
سکونت : کراچی پاکستان
وطن : کیابدو باش پوچھو ہو دلّی کے باسیو
تعلیم : (۱) بی. ایس. سی. (علیگ) ۱۹۳۰ء۔
(۲) ایم. بی. بی. ایس. پٹنہ۔ ۱۹۳۶ء۔
۱۹۴۶ء میں ایک مختصر کورس لندن کے رائل آئی اسپتال میں کیا

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

۱) ملازمت پٹنہ میڈیکل کالج ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۱ء۔

۲) بھوپال میڈیکل سروس ۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۶ء۔

۳) تقریباً چھ ماہ قیام لندن ۱۹۴۶ء۔

۴) ظہران آئل فیلڈ میں تقریباً پورا ۱۹۴۷ء ARAMCO میں ملازمت

۵) ۱۹۴۸ء تا ۱۹۵۳ء ملازمت شفاخانہ امراض چشم میونسپل کارپوریشن کراچی

۶) ۱۹۵۳ء کے وسط سے پاکستان چوک کراچی میں نجی آنکھوں کے علاج کا دواخانہ (EYE CLINIC) کھول لیا ہے وہیں تادم تحریر کام جاری ہے۔

کتاب کی شکل میں ہنوز کوئی چیز میں نے پیش نہیں کی۔ البتہ متعدد مضامین انگریزی میں امراض چشم کے متعلق جریدوں میں شائع ہوا ہے اور عرصہ دس بارہ سال سے کراچی میں "ڈاکٹر" کا اڈیٹر بھی رہا اور اس کی مجلس انتظامیہ میں اب بھی ہوں۔

معذوریِ گفتار کی صدرت نہ کہوں مجروح تکلّم کی علامت نہ کہوں
میں تول کے ہر لفظ چنا کرتا ہوں میزانِ سخن ہے اسے لُکنت نہ کہوں

آپ اردو کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟ علاّمہ نیاز فتح پوری۔
کیا نیاز کے لئے بھی ایک تعلیم یافتہ کو میں یہ بتاؤں کہ وہ کیوں ایک بڑا ادیب، ناقد اور شاعر ہے۔ کسی مشاعرے میں اس کی نثر پڑھ دیجئے تمام غزلیں نظمیں پھیکی پڑ جائیں گی۔ فی الحال اس مصرع پر ختم کرتا ہوں: سفینہ چاہئے ایک بحرِ بے کران کے لئے

ہے اعتماد مرے بختِ خفتہ پر کیا کیا وگرنہ خواب کہاں چشمِ پاسباں کے لئے

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : مرے سلیقہ سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

غالب : جب وہ جمالِ دل ضرور صدرتِ مہر نیم روز

ذوق : آپ بھی ہو نظارہ سوز پردہ میں منھ چھپائے کیوں؟

مومن : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے سینے میں بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : ہزار مجمع خوبانِ ماہ رو ہوگا
نگاہ جس پہ ٹھہر جائے گی وہ تو ہوگا

سب سے بہتر ناقد: ڈاکٹر عبداللہ اور آل احمد سرور

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

بہتر مزاح نگار : ظریف لکھنوی مرحوم اور سید محمد جعفری (پاکستانی)

شاعر دور جدید : ساحر لدھیانوی، فراق گورکھپوری وغیرہ

افسانہ نگار : ھاجرہ مسرور

ناول نگار: میں نے عرصے سے ناول ہی نہیں پڑھے

دستخط: سید انعام احسن

شہر : علی گڑھ

تاریخ تحریر: ۲۴ر فروری ۱۹۶۴ء

(۱۰۴)

نام : فضل حق کامل قریشی دہلوی

ولدیت : شیخ عبدالحق قریشی

تاریخ پیدائش : ۹/اپریل ۱۹۳۵ء

مولد : دلّی

سکونت : ۷۶۶۲، قصاب پورہ، صدر بازار، دلّی

وطن : دلّی

تفصیل امتحانات معہ سنہ: ایم.اے (اردو) ۱۹۶۳ء۔ بی.اے. (دلی یونیورسٹی)
۱۹۶۱ء۔ انٹرمیڈیٹ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۱۹۵۴ء۔
ہندی (اعلیٰ قابلیت) خصوصی انسان کے ساتھ
(ادیب کامل) جامعہ اردو علی گڑھ ۱۹۵۵ء۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔

۱۔ شاعری کا آغاز ۱۹۴۷ء میں ہوا۔

۲۔ شاگردی حضرت بے خود دہلوی کی اختیار کی ۱۹۴۸ء میں

۳۔ اصلاح کا سلسلہ جاری ۱۹۵۵ء تک

۴۔ فیض صحبت قاضی عبدالغفار، شفیق الرحمٰن قدوائی، ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی اور دیگر ادباء سے حاصل کی۔

۵۔ کلام: مجموعہ کلام زیر ترتیب:

مختلف اخبارات، جرائد اور ماہناموں میں کلام برابر شائع ہوتا رہا ہے مضامین وغیرہ بھی شائع ہوتے رہے ہیں تحقیقی مضامین کو انعامات بھی رہبران ملک وقوم سے حاصل ہوئے ہیں پنڈت نہرو مرحوم دھرم کے قومی نعروں کو ان ہی کے سامنے نظمیں پڑھ کر فراخ تحسین حاصل کی ہے، مجموعہ کلام (زیر ترتیب) میں ان ہی کے نام مضمون سے جانا تھا، متقدمین غالب میر، مومن۔ ذوق داغ، درد سے متاثر ہوا ہوں، فراق، جوش، فیض، جذبی، نشور، عدیم، ۔۔۔۔ جگر، حسرت، ریاض، اصغر، فانی کا دلدادہ ہوں، شاعری کے ساتھ ساتھ زبان و ادب کی خدمت اور سماجی اصلاح قدم میں ترجی کلام کافی کیا ہے۔

نمونہ کلام:

کلی سے پھول بنا پھول سے پھر گلستاں ہونا
قیامت ہے قیامت ایک کم سن کا جواں ہونا
کوئی مشکل نہیں ذرّوں کا اک دن کہکشاں ہونا
عمل سے ہم نے دیکھا ہے زمیں کا آسماں ہونا

تو مجھے نواز دے تو یہ ترا کرم ہے ورنہ!
تری رحمتوں کا بدلہ میری بندگی نہیں ہے۔
بجھی بجھی سی شمعیں یہ اداس اداس محفل
ابھی اور دل جلا، کہ ابھی روشنی نہیں ہے

آپ اردو کی کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

۱۔ کرشن چندر: جو میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی مرے دل میں ہے کہ مصداق کی بات ترے جذبے کے تائید کرتا ہے۔ بعض تقاضے میں حقیقت نمایاں نظر آتی ہے اور جس کے سماجیات۔۔ کا مطالعہ اسکے قلم کا خاص اعتبار ہے۔

۲۔ رشید احمد صدیقی: جو طنز و مزاح کے انداز میں ایک مکمل انفرادیت کے ساتھ مرے گھر کی باتیں کی جائیں اور طبیعتوں کو زیر لب تبسم میر بھی آمادہ کر دیتے ہیں۔

۳۔ خواجہ احمد عباس ۴۔ عصمت چغتائی اور پریم چند وغیرہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر کا بہتر شعر : دیدنی ہے شکستگی دل کی کیسی عمارت غموں نے دھائی ہے

غالب : گو میں کہ رہے ہیں ستم آ کے کبھی روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا

مومن : منت، حضرت عیسیٰ نہ اٹھائیں گے کبھی
زندگی کے لئے شرمندۂ احسان ہونگے؟

ذوق : گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے سے
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا؟

مصحفی : چلی بھی جا جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلہ نو بہار ٹھہریگا

شاد عظیم آبادی : یہ بزمِ مے ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی، فرقت کاکوری، کنہیا لعل کپور،
راجہ مہدی علی خاں
طنز نگار : رشید احمد صدیقی، فرقت کاکوری، سعادت حسن منٹو
ناقد : آلِ احمد سرور، سید عبداللہ، خورشید رشید سلام
شاعر دورِ جدید : فراق، فیض، مومن، نشور، ساحر
افسانہ نگار : کرشن چندر، راجیند رسنگھ بیدی، پریم چند
ناول نگار : قرۃ العین حیدر، اسلم، پریم چند

دستخط: فضل حق کامل قریشی دہلوی
شہر: دلّی
تاریخ: ۳۰ر جولائی ۱۹۶۴ء

(۱۰۵)

نام : سید محمد جعفر ٹھونگ نوگاویں
ولدیت : ولد سید مجاور حسین
تاریخ پیدائش : ۱۳۱۹ء
مولد : حیدر آباد
سکونت : نوگاواں سادات
وطن : نوگاواں سادات۔ ضلع حیدر آباد
تفصیل امتحانات معہ سنہ:

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔

جناب مرتضٰی حسن بلگرامی صاحب نے مجھکو مجبور کیا کہ میں کچھ اپنے حالاتِ زندگی تحریر فرماؤں۔ حالات زندگی مرے خیال سے شاید مکمل کسی کو بھی یاد نہ ہوں۔ لہٰذا حضور نے بھولا ہوا سبق دہرانے کے لئے مجبور کیا ہے۔ اسکے معنی یہ ہے کہ اپنا کچھا چٹھا احباب اکرام کے سامنے کھول کر رکھ دیں۔

ہاں صاحب فقیر درویش بیجان درویش۔ بتائے دیتے ہیں یہ تو ظاہر ہے شاعر کیسے شاعر بن جاتا ہے۔ یہ بحث بھی ہے کہ میں بھی اپنے تجربے کی بات لکھتا ہوں کہ جب کسی کے دل پر ٹھیس لگتی ہے تو اوٹ پٹانگ لکھنا شروع کر دیتا ہے۔ بس مہربانی فرما کر اور نہ پوچھیں اور نہ میں بتانے کو تیار ہوں۔ پہلے پہلے میں کچھ عبارتیں لکھیں پھر غزل دیوانگی لے گئی۔ پھر دونوں نے لکھنے پر مجبور کیا۔

نمونۂ غزل دیگر

زمانہ آج کل زیر و زبر ہے — کہ نر مادہ ہے اور مادہ نر ہے
ہرن کو چھوڑ کر بھاگا میرا دل — عجب اندھا ترا تیر نظر ہے
بہانہ کر کے بھی بھاگا وہ مجھ سے — ہماری ٹانگ میں درد جگر ہے

نمونۂ ریختی

خون کی ٹکٹکی باندھے ہے در سے — نکلنا چھوڑ دوں بالکل میں گھر سے
جو دو آنسو بہاؤں چشمِ تر سے — جو مادہ بن جائیگا نر سے
منڈائیں جب سے ان نروں نے مونچھیں — بلا میں نے بھی کاٹی اپنے سر سے

دستخط: سید محمد جعفر ترنگ نوگاویں
تاریخ: ۱۲ر دسمبر ۱۹۶۳ء

(۱۰۶)

نام : محمد مسل جائسی ولدیت : مولوی عبداللہ خاں
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۰ء مولد : امروہہ
سکونت : دلّی وطن : امروہہ
تفصیل امتحانات معہ سنہ: مڈل

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف ر پہلا شعر رافسانہ رمضمون رنمونہ کلام۔
پیشہ کتابت
تری طلب تیری جستجو میں مقام ایسے بھی آئے کے اکثر
کہ سر وہاں بھی جھکا دیا ہے جہاں پہ سجدہ روا نہیں ہے

دستخط: محمد مسل جائسی
شہر: تاریخ تحریر:

(۱۰۷)

نام : مسیّب عباس شارب
ولدیت : مولوی حسن عباس صاحب
تاریخ پیدائش : یکم ستمبر ۱۹۳۵ء
مولد : ردولی سکونت : نئی دہلی
وطن : ردولی۔ ضلع بارہ بنکی (یو. پی.)
تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۱۹۵۱ء کانپور۔ انٹر ۱۹۵۳ء کانپور۔
بی.اے. (آنرز) ۱۹۵۶ء لکھنؤ یونیورسٹی ۔
ایم.اے. ۱۹۵۷ء لکھنؤ یونیورسٹی

مختصر حالاتِ زندگانی :(تصانیف: پہلی غزل یا شعر، مضمون وغیرہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب : ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں

میرؔ : بارے دنیا میں رہو غم زدہ یا شاد رہو
ایسا کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو

آپ کی نظر میں بہتر ناقد: سید احتشام حسین

آپ کی نظر میں سب سے بہتر افسانہ/ناول نگار کون ہے؟

کرشن چندر افسانہ نگار کی حیثیت سے ہے۔

جدید شعراء میں کس سے متاثر ہیں: فراق گورکھپوری

آپ نے نثر یا نظم میں کس سے اصلاح لی ہے؟

نثر میں میرے رہنما پروفیسر احتشام حسین صاحب ہیں۔ نظم میں باقاعدہ کسی سے اصلاح نہیں لی۔ ابتداء میں چند غزلیں شفیق جونپوری مرحوم کو دکھائیں ورنہ احباب کے مشورے اور اعتراضات میری اصلاح کرتے رہے۔

دستخط: مسیب عباس
تاریخ:

(۱۰۸)

نام : ظہیر احمد صدیقی
ولدیت : مولوی ضیاء احمد صاحب ضیاؔ
تاریخ پیدائش : ۱۰ر جولائی ۱۹۲۸ء سکونت : دہلی
مولد : بدایوں وطن : بدایوں
تعلیم : ہائی اسکول ۱۹۴۶ء علی گڑھ۔ ایم۔اے۔ ۱۹۵۳ء علی گڑھ
انٹرمیڈیٹ ۱۹۴۸ء علی گڑھ۔ پی۔ایچ۔ڈی۔ ۱۹۶۱ء دہلی
بی۔اے۔ ۱۹۵۱ء علی گڑھ (مومن دہلوی۔ حیات اور شاعری)
زیر نگرانی ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی

ملازمت : ریڈر ۔ شعبہ اردو ۔ دہلی یونیورسٹی۔

مختصر حالات زندگی : (تصانیف، پہلی غزل کا شعر، مضمون کا نام وغیرہ)

میرا وطن بدایوں ہے۔ جس کو مدینۃ الاولیاء کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ آنکھ کھولی تو مذہب اور ادب کے چرچے کانوں میں پڑے۔ حضرت رفیع احمد عالی میرے دادا تھے اور پروفیسر ضیاء احمد صاحب (سابق صدر شعبۂ فارسی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) میرے والد۔ جناب آفتاب احمد صاحب جوہر (سابق ڈسٹرکٹ جج) میرے چچا ہیں۔ ان ہی لوگوں کے زیر سایہ میری پرورش ہوئی۔ تعلیم کے لئے علی گڑھ جیسی مردم خیز جگہ ملی۔ علی گڑھ یونیورسٹی میں مجھے پروفیسر رشید احمد صدیقی۔ ڈاکٹر مسعود حسن خاں۔ ڈاکٹر معین احسن جذبی اور ڈاکٹر محمد عزیز جیسی باکمال شخصیتوں کی شاگردی کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں ایم اے۔ کرنے کے بعد عارضی طور پر علی گڑھ میں لکچرر مقرر رہا۔ اس کے بعد مینٹ اسٹیفن کالج دہلی میں عارضی جگہہ مل گئی اور وہیں سے ۱۹۵۶ء میں دہلی کالج میں لکچرر کی حیثیت سے مستقل طور پر مامور ہوا۔ ۱۹۶۱ء میں جب یونیورسٹی نے مجھے ریڈر کی حیثیت سے یونیورسٹی میں لیا تو صدر شعبہ کے تقریباً دو سال کی عدم موجودگی میں صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی کے فرائض انجام دئے۔ اور آج ریڈر کی حیثیت سے دہلی یونیورسٹی میں ہوں۔

میں نے شعر کی طرف کبھی توجہ نہیں کی اور نہ اس کو سرمایہ عزت خیال کی۔ البتہ نثر کی طرف لگاؤ رہا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کتابیں میری تصنیف و تالیف سے شائع ہو چکی ہیں۔

۱۔ تحقیقی مطالعۂ انیس
۲۔ تحقیقی مطالعہ حالی
۳۔ مجموعۂ نظم حالی
۴۔ مثنوی سحر البیان
۵۔ مثنوی گلزار نسیم
۶۔ شرح قصائد مومن
۷۔ شرح انتخاب دیوان مومن
۸۔ دیوان درد
۹۔ جذبات رضی
۱۰۔ دلی کا ربستان شاعری نمبر (دلی کالج میگزین)
۱۱۔ طنز و ظرافت نمبر (علی گڑھ میگزین)

آپ کی نظر میں بہتر شعر

غالب : دل ہر قطرہ ہے ساز انا البحر
ہم اس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا

مومن : میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے
تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی

میر : اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے
دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

آپ کی نظر میں بہتر ناقد : فراق گورکھپوری

آپ کی نظر میں سب سے بہتر افسانہ رناول نگار؟

پریم چند بہ حیثیت افسانہ نگار۔

جدید شعراء میں کس سے متاثر ہیں: فانی

آپ نے نثر یا نظم میں کس سے اصلاح لی ہے؟

شعر میں اپنے بڑے بھائی حضرت مکیش بدایونی سے اصلاح لی۔ گو شعر نہیں کہتا۔ نثر میں حضرت قبلہء کعبہ پروفیسر ضیاء احمد صاحب مظفر نگر سے اصلاح لی۔ اور اسی استانہ کا فیض ہے جو بھی لکھ لیتا ہوں۔

نمونۂ کلام :

خطاوار ازل کو دے دیا خلعت نہایت کا
سزِ تقصیر کی یہ ہے تو پھر انعام کیا ہوگا

ہم نے مانا کہ بہاروں کے پیام آئیں گے
کون جانے کہ اسیروں ہی کے نام آئیں گے

کم سے کم کانٹوں کو اے برق ستم رہنے دے
موسم گل میں یہ دیوانوں کے کام آئیں گے

فضا خوش کلی دل گرفتہ گلِ صد چاک
بتاؤ کیا یہی رنگ بہار ہوتا ہے

خزاں کا دور بھی جس کی ہنسی نہ چھین سکے
وہ گل لمانت فصل بہار ہوتا ہے

ہزاروں بار ترک مئے پہ آمادہ ہوا لیکن
مجھے ہر بار ساقی کی مروت روک دیتی ہے

دستخط: ظہیر احمد صدیقی

تاریخ تحریر: ۱۲ر نومبر ۱۹۶۳ء

نام : سید غلام مہدی راز

ولدیت : سید مشیت علی صاحب

تاریخ پیدائش : ۱۷ مئی ۱۹۴۰ء

مولد : نوگاواں سادات ضلع مراد آباد

سکونت : دہلی

وطن : نوگاواں سادات ضلع مراد آباد

تعلیم معہ سنہ : بی.یو ایم.ایس.(علیگ)۔ عالم فاضل (عربی) وکامل (فارسی) الہ آباد۔ ادیب کامل وفاضل تفسیر (لکھنؤ)۔ بی.اے.(دلی یونیورسٹی میں تعلیم جاری ہے)۔ ایم.اے.(فارسی) دلّی یونیورسٹی۔

مشاغل: ۔۔۔ طبیب۔ ہمدرد دواخانہ (وقف) دہلی

مختصر حالاتِ زندگی : (تصانیف رپہلی غزل کا شعر رمضمون کا نام وغیرہ)

۱۷ مئی ۱۹۴۰ء کو ضلع مراد آباد کے ایک قصبہ نوگاواں سادات میں پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وہیں کے اسکولوں میں ہوئی۔ ۱۹۵۴ء میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول امروہہ سے ہائی اسکول کا امتحان پاس کیا بعدازاں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی طبیہ کالج میں داخلہ لیا۔ شعر وسخن کا شوق علی گڑھ کی روحانی پرور فضاؤں میں پروان چڑھا۔ سب سے پہلی غزل شاید ''جمہور'' ۔۔۔ علی گڑھ میں شائع ہوئی تھی۔ علی گڑھ کے دورانِ تعلیم ہی میں عمل عربی وفارسی سے دلچسپی میں افسانہ ہوا۔ اور الہ آباد سے منشی، مولوی امتحانات پاس کئے۔ ۱۹۵۸ء میں بی.یو ایم.ایس. کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۵۹ء میں کامل (فارسی) کا امتحان پاس کیا۔ اس سال بہ سلسلۂ ملازمت وتعلیم لکھنؤ کا سفر اختیار کیا۔ وہاں ادبی فضاؤں سے بہت کچھ حاصل کیا۔ ۱۹۶۰ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے فاضل تفسیر اور الہ آباد سے عالم کا امتحان پاس کیا۔ اسی دوران میں پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے عارضی طور پر وقتاً فوقتاً مختلف جگہوں پر مثلاً الہ آباد، فیض آباد، گونڈہ، مرزا پور میں اپیڈمک اسسٹنٹ کی خدمات

انجام دیں۔ یکم اگست ۱۹۶۰ء کو ہمدرد دواخانہ (وقف) دہلی میں تقرر ہوا۔ ۱۹۶۱ء میں پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے ایف اے. کا امتحان پاس کیا اور اسی سال دتی کالج دتی کی ایوننگ کلاسیز میں بی اے. میں داخلہ لیا۔ ۲۳ نومبر ۱۹۶۲ء کو ایک ہفتہ کے لئے پاکستان کا سفر کیا کچھ اعزہ کی ملاقات کے لئے۔ ۷ر جنوری ۱۹۶۳ء کو شادی ہوگئی۔

مستقل تصنیف کوئی نہیں ہے۔ غم دوراں نے فرصت ہی نہ دی۔ غزل کے طور پر بہت سے خیالات نثری حیثیت سے پڑے ہیں کبھی بھی کسی اخبار یا رسالہ میں کوئی غزل شائع ہوئی ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب : حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

مومن : عدم میں رہتے تو شاد رہتے اسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا

میر : عہد جوانی رو رو کاٹا پیری آنکھیں موند لیں
گویا رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

ظفر : ظفر آدمی اس کو نہ جانئے گا گو ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

آپ کی نظر میں بہتر ناقد: سید احتشام حسین

آپ کی نظر میں سب سے ممتاز افسانہ ریا ناول نگار کون ہے؟

کرشن چندر بحیثیت افسانہ نگار۔ قرۃ العین حیدر ناول نگار

جدید شعراء میں کس سے متاثر ہیں: مجاز (مرحوم)

آپ نے نثر یا نظم میں کس سے اصلاح لی ہے؟

ابتداء میں مولانا مولوی سید جواد اصغر صاحب ناطق نوگانوی سے اشعار میں اصلاح لی۔ اب ایسا اتفاق بہت کم ہوتا ہے۔

نمونۂ کلام :

وہ مقابل میں تھے یا مرے سامنے تھا خیالوں کا ایک گلستاں دوستوں
یاد آئی مجھ شاخ گل کی لچک لیں انہوں نے جو انگڑائیاں دوستوں
شوق منزل میں تھے مضطرب، ہم بھی حوصلہ تھا ابھی نوجواں دوستوں
کیوں لٹا کس طرح سے لٹا دیکھنا کون تھا رہبر کارواں دوستوں

تھی شب فراق کی تاریکیاں مجاز اللہ
مگر چراغ تمنا تمام رات جلے
میرا ہی ظرف ہے کہ ہوں عہد وفا پہ کاربند
وہ تو مُصر میں آج کل ترک تعلّقات پر

دستخط: سید غلام مہدی راز
تاریخ تحریر: ۶ر نومبر ۱۹۶۳ء

(۱۱۰)

نام : نظر جعفری ولدیت : سید ضیغم حسین
تاریخ پیدائش : ار مارچ ۱۹۳۳ء مولد : رام پور یو. پی.
سکونت : کراچی پاکستان وطن : پاکستان
تعلیم معہ سنہ : بی.اے.
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل یا شعر رنمونۂ کلام۔
تصانیف : زیر طبع
پہلی غزل کا پہلا شعر: ہماری آنکھوں سے شب کا خمار جا نہ سکا
نسیم صبح کے جھونکے تو بار بار آئے

"غزل":

بچھڑ کے تجھ سے کچھ ایسی ہے زندگی تنہا کہ دور شاخ سے جیسے کوئی کلی تنہا

مری حیات ہے ہنگامہ حیات میں گُم　　مگر یہ دل ہے بھری انجمن میں بھی تنہا
تمہاری یاد یقیناً بڑا سہارا ہے　　کہیں فراق میں کشتی ہے زندگی تنہا
جو دیکھئے تو بہت سلسلے بہت رشتے　　جو سوچئے تو جہاں میں ہر آدمی تنہا
مجھے یقین ہے اے میرے بھولنے والے　　بہار آتی تو اکیلے نہ آئے گی تنہا
ہجوم شوق میں کل ان سے کچھ بھی کہہ نہ سکے　　خدا کرے کہ وہ مل جائیں آج بھی تنہا

دستخط : نظر جعفری
شہر : دلّی
تاریخ : ۳۰/ مارچ ۱۹۶۳ء

(۱۱۱)

نام : احتشام کلیم عثمانی　　ولدیت : فضل الٰہی
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۰ء　　مولد : ضلع سہارنپور
سکونت : لاہور　　وطن : پاکستان
تعلیم معہ سنہ : پوسٹ گریجویٹ
دیگر کوائف : ملازمت / تصانیف / پہلی غزل یا شعر / نمونۂ کلام۔

۱۔ ایک پرچہ کی ادارت کرتا ہوں۔ ایک فرم میں نوکری کرتا ہوں اور فلموں کے لئے لکھتا ہوں۔
۲۔ زیر طبع، موج رنگ
۳۔ ہر لمحہ نیا زخم دے جاتی ہے دل کو　　چلتی ہوئی تلوار ہے یہ موج نفس بھی

دستخط : احتشام کلیم عثمانی
شہر : دلّی
تاریخ : ۳۰/ مارچ ۱۹۶۳ء

(۱۱۲)

نام : حمایت علی شاعر

ولدیت : سید تراب علی

تاریخ پیدائش : ۱۹۲۶ء

مولد : اورنگ آباد (دکن)

سکونت : حیدرآباد (سندھ)

وطن : پاکستان

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم اے ۱۹۶۴ء (سندھ یونیورسٹی)

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل یا شعر رنمونۂ کلام۔

۱۔ سندھ یونیورسٹی میں پڑھاتا ہوں۔ فلموں کے لئے نغمے لکھتا ہوں۔

۲۔ آگ میں پھول ۔ چاند کی دھوپ (مجموعہ کلام)

برزخ ۔ مہران موج (ڈراموں کے مجموعے) زیر طبع

۳۔ پہلی غزل یاد نہیں۔

(نمونۂ کلام میری کتاب یا کسی رسالے سے نوٹ فرمالیں تو مناسب ہوگا)

(بعد کی دیگر مطبوعہ تصانیف)

۱۔ مٹی کا قرض (مجموعہ کلام)

۲۔ تشنگی کا سفر (مجموعہ کلام)

۳۔ ہارون کی آواز (مجموعہ کلام)

۴۔ حرف حرف روشنی (مجموعہ کلام)

۵۔ شخص وعکس (مقالات)

۶۔ کچھ پیش رو کچھ ہم سفر (مقالات)

۷۔ میرے بزرگ میرے دوست (مقالات)

۸۔ شیخ ایاز (سندھی کا عہد آفریں شاعر)

۹۔ عقیدت کا سفر (نعتیہ شاعری کے سات سو سال)

دستخط: حمایت علی شاعر

شہر: دہلی

تاریخ: ۳۰ ر مارچ ۱۹۶۳ء

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟
غالب اور علامہ اقبال ۔ ان شعراء نے روایت میں جدت اور نیا شعور عطا کیا یہ شعراء اپنی اپنی صدی کے نمائندہ اور اگلی صدی کو بھی روشنی دکھاتے ہیں۔ ہم ان کے بغیر اگلی صدی میں قدم نہیں رکھ سکتے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر : مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے

غالب : دیر و حرم آئینہ ترکِ تمنا
واماندگیِ شوق تراشے ہیں پناہیں

ذوق : رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو بس یہی دو پشت چار پشت

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

طنز نگار : ابن انشاء ۔ ابراہیم جلیس
مزاح نگار : مشتاق یوسفی ۔ دلاور فگار
افسانہ نگار : کرشن چندر ۔ سعادت حسن منٹو ۔ راجندر سنگھ بیدی
شاعر دور جدید : فیض احمد فیض
ناقد : پروفیسر ممتاز حسین
صحافی : اختر حسن (مدیر) عوام (حیدرآباد دکن)

دستخط: حمایت علی شاعر
شہر: مظفر نگر (انڈیا) تاریخ: ۳۰ر اپریل ۱۹۹۹ء

نام : محسن زیدی
ولدیت : سید علی رضا صاحب زیدی
تاریخ پیدائش : ۱۰ر جولائی ۱۹۳۵ء
مولد : بہرائچ (اتر پردیش)
سکونت : دلّی
وطن : بہرائچ (اتر پردیش)
تعلیم معہ سنہ : بی.اے. ۔ الہ آباد یونیورسٹی ۔۱۹۵۴ء
ایم.اے. (معاشیات) لکھنؤ ۔۱۹۵۶ء
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل رشعر رنمونۂ کلام وغیرہ۔

میں نے شعر گوئی ۱۹۵۰ء سے شروع کیا اور اسی زمانے سے میری منظومات ہندوپاک کے بیشتر رسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں ۔ میں نے کلاسیکل شاعروں میں میر سے اور معاصرین میں فیض، ساحر اور جذبی سے اثر قبول کیا ہے۔

ہم سے پوچھو کہ ستاروں کا چراغاں کیا ہے
ہم نے دیکھا ہے چراغاں کا دھواں ہو جانا
ٹکراتے ہیں تو آجاتا ہے زخموں کا خیال
یہی احساس تو جینے نہیں دیتا ہم کو
اب وہ رعنائی جلوہ ہے نہ زندگی کی فکر
اب ہے ویراں سے نظر اب ہے پریشانی سا خیال
ہاں اضطراب شوق نہ آنا تھا آج انہیں
مایوس انتظار تھے کچھ شام ہی سے ہم

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا اچھا شعر : مصائب اور تھے پر دل کا جانا
عجب اک سانحہ سا ہو گیا ہے

مزاح نگار : شوق بہرائچی

بہتر ناقد : سید احتشام حسین

دستخط: محسن زیدی

شہر: دلّی

تاریخ: ۲۱ر ستمبر ۱۹۶۱ء

(۱۱۴)

نام : امانت اللہ اسیر ولدیت : عبدالرحمٰن

تاریخ پیدائش : ۱۹۴۸ء مولد : علی گڑھ

سکونت : علی گڑھ وطن : علی گڑھ

تعلیم :ادیب کامل (جامعہ اردو علی گڑھ) انٹرمیڈیٹ (علیگ)۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

گورنمنٹ آف انڈیا پریس علی گڑھ میں ۱۹۴۵ء میں بحیثیت کلرک ملازم ہوں۔ ۱۹۳۸ء سے شعر گوئی کی طرف راغب ہوا۔ چند غزلیات پر فیض سنبھلی سے اصلاح لی بعدہٗ عارف بدایونی سے ہم نے عروض و بلاغت میں فیض حاصل کیا۔ ابتداء میں غزل اور اسکے بعد نظم و غزل دونوں اصناف میں مشق سخن کرتا رہا تھا۔ ۱۹۵۰ء میں فارغ الاصلاح قرار دے دیا گیا۔

پہلی غزل کا پہلا شعر :

بھڑکتے ہیں شعلے جو گرد آشیاں کے انہیں آنسوؤں سے بجھانا پڑیگا

نمونۂ کلام :

چمن کی دوشیزگی تو لٹتی یہ کہیئے خاروں نے لاج رکھلی
یہ نیتِ بد گیا تھا گلچین بدامن تار تار آیا

میں شاعر ہوں شاعر تخیل پہ قادر ہے زیر نگیں ہر بلندی و پستی
اگر جاؤ گے بھی تو جاؤ گے آخر کہاں تم مری سلطنت سے نکل کر

حسب توفیق نمایاں ہو کوئی بھی جوہر
آدمی خاک بھی ہے نار بھی ہے نور بھی ہے

گزر جاتا ہوں میں دیوانہ بن کر ان منازل سے
جہاں ایماں بچانے کا کوئی امکاں نہیں ہوتا

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مجھے مجاز لکھنوی کا کلام بے حد پسند ہے کیونکہ انکے یہاں معقول انداز میں جدید تقاضوں کو پورا کرنے کا سامان ہے انکی شاعری زندگی کی ترجمانی ہے اور جمالیاتی وافادی رجحانات کی آئینہ دار اور انقلاب ورومان کا بہترین امتزاج ہے لب ولہجہ مسحورکن اور انداز نادر ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہترین شعر : وہ آئے بزم میں اتنا تو میر نے دیکھا
پھر اسکے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

غالب : غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

مومن : غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا
میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا

ذوق : گیا شیطاں مارا ایک سجدے کے نہ کرنے سے
اگر لاکھوں برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا

مصحفی : چلی ہی جائے جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلہ نو بہار ٹھہریگا

بہترین ناقد : آل احمد سرور
طنز نگار : رشید احمد صدیقی
مزاح نگار : شوکت تھانوی

دستخط: امانت اللہ اسیر
شہر: موضع نوشہ ضلع علی گڑھ
تاریخ: ۷/اپریل ۱۹۶۱ء

(۱۱۵)

نام : وحید اختر ولدیت : سید نذیر عباس
تاریخ پیدائش : ۱۲/اگست ۱۹۳۵ء مولد : اورنگ آباد (دکن)
سکونت : فی الوقت علی گڑھ آگے کا حال خدا جانتا ہے
وطن : آبائی وطن نصیر آباد ضلع رائے بریلی، میں جہاں بھی رہوں وہی میرا وطن ہے۔
تعلیم : میٹرک۔۱۹۵۰ء اورنگ آباد فرسٹ ڈویژن
انٹر۔۱۹۵۲ء (سائنس اور ریاضی)۔ بی۔اے۔۱۹۵۴ء عثمانیہ فلسفہ نفسیات میں فرسٹ ڈویژن۔ ایم اے۔۱۹۵۶ء (فلسفہ) فرسٹ ڈویژن عثمانیہ۔ پی۔ایچ۔ڈی۔ (فلسفہ) نومبر ۱۹۶۰ء میں ڈگری ملی۔
دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

تصانیف، غزل زندگی کے کوائف رہی ہیں جو شاعری میں ڈھل گئے۔ شعر گوئی اور مضمون نویسی کا آغاز بچپن ہی سے ہوا۔ ابتداء مذہبی اثر سے نوحوں اور سلاموں کے ذریعے ہوئی۔ اسی مبتدیانہ کلام کا کلیات بھی بزعم خویش میٹرک تک مرتب کر ڈالا تھا اس دفتر بے معنی میں نوحے سلام سب ہی کچھ تھا۔ یہ کلیات ۔۔۔۔۔۔ انکا نام روزِ محشر ہی دیکھنے کو ملے۔ جس

شاعر کو آج اپنا کہہ سکتا ہوں اسکے سلسلے میں پہلی غزل شاہراہ دہلی ۱۹۵۲ء میں اور پہلی نظم چراغ حیدر آباد ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئی۔ مضمون نویسی کا شغل یونیورسٹی میں بی.اے. کے زمانے تک صرف تحریری مقابلوں کی حد تک محدود رہا۔ پھر بعض تنقیدی مضامین اور تبصرے لکھے۔۔کی ادارت سے وابستہ ہوا تو ایک مستقل فیچر لکھنا شروع کیا جو بہت ترقی پسندی کے ادبی مسائل کے بجائے ایک معرکہ بن کر ختم ہو گیا۔

چار کتابیں مکمل صورت میں موجود ہیں حالات سازگار رہے تو جلد ہی شائع ہو جائیں گی۔

۱۔ پتھر دل کا مغنّی (شعری مجموعہ) ۲۔ خواجہ میر دور (تحقیقی مقالہ)

۳۔ ہمارے عہد کے ادبی مزاج (تنقیدی مضامین) ۴۔ تصوف کی تحریک کا تاریخی جائزہ

فلسفہ کا معاصر مکاتیب پر کتاب لکھنے کا کام سونپا گیا پھر فرصت ملی تو یہ کام بھی ہوتا رہیگا۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں متعدد شعراء اور ادیبوں سے متاثر ہوتا ہوں تو ان کے ادبی کام کے ساتھ زمانے میں مجموعی شخصیت بھی مجھ پر اثر چھوڑتی ہے۔ میر صاحب کے مزاج کی نزاکتیں، انیس کی بے نیازی، غالب کا زندگی کی طرف حریفانہ رویہ۔ یگانہ کی فطرت کا بانکپن (جس میں خود شناسی بھی شامل ہے) محمد حسین آزاد کی نثر کا اسلوب ویسے اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے اثرات بھی دل و دماغ پر پڑتے رہے ہیں، بُرے بھی بھلے بھی۔ علی گڑھ میں دوستوں کے علاوہ دشمنوں کے حُسن کا قائل ہونا پڑا، خورشید الاسلام اور پروفیسر آل احمد سرور۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : (بہتر شعر کا انتخاب کرنا آسان نہیں جو شعر لکھ

رہا ہوں ان کے برابر یا ان سے زیادہ بھی کئی شعر ان شاعروں کے مجھے پسند ہیں۔

میر کا بہتر شعر : مرے سلیقے سے میری نبھی محبت بھی
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

غالب : تیری وفا سے کیا ہو تلافی کہ دہر میں
تیرے سوا بھی ہم پہ بہت سے ستم ہوئے

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مصحفی : مصحفی ہم سمجھتے تھے کہ ہو گا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی : پچھلے پہر اٹھ کے نماز میں ناک رگڑنی سجدوں پر سجدے
جو نہیں جائز انکی دعائیں اُف اے جوانی ہائے زمانے

بہتر مزاح نگار : شفیق الرحمٰن ـــــ

طنز نگار : پطرس (غالب ـــ بعض حصے)

ناقد : خورشید الاسلام، سرور صاحب، حسن عسکری۔

شاعر دور جدید : جدید شاعری ایک بہت بڑا شعبہ ہے جس کے کئی نام ہو سکتے ہیں۔

دستخط: وحید اختر
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ٦/اپریل ١٩٦١ء

(۱۱۶)

نام : ابوالاثر حفیظ جالندھری ولدیت: حافظ شمس الدین

تاریخ پیدائش : ۱۴ر فروری ۱۹۰۰ء

مولد : جالندھر شہر سکونت: سارا پاکستان

وطن : اب پاکستان

تعلیم : کسی یونیورسٹی سے

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

وفات: ۲۱ر دسمبر ۱۹۸۶ء

دستخط:

شہر:

(۱۱۶-الف)

نام : احسن احمد اشک ولدیت: پروفیسر عبدالمقتدر

تاریخ پیدائش : ار جنوری ۱۹۱۹ء

مولد : کلکتہ سکونت: ۹۷ آغا صادق روڈ ڈھاکہ

وطن : چاٹگام مشرقی پاکستان

تعلیم : ایم۔اے۔اردو فرسٹ کلاس گولڈ مڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی۔

ایم اے فارسی ادب فرسٹ کلاس گولڈ مڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

پروفیسر ڈھاکہ کالج ۔ صدر شعبۂ اردو

دستخط: احسن احمد اشک

شہر: تاریخ:

(۱۱۷)

نام : سید محمد جعفری ولدیت : سید محمد علی جعفری
تاریخ پیدائش : ۲۷ر دسمبر ۱۹۰۷ء مولد : بھرت پور
سکونت : لاہور وطن : پاکستان
تعلیم : پنجاب یونیورسٹی۔ منشی فاضل۔ بی. ایس. سی۔ ایم. اے. فارسی، ایم. اے. انگریزی۔ بی. ٹی. میو اسکول آف آرٹس دیانند انگلو ویدک ہائی اسکول۔ گورنمنٹ کالج لاہور اور نیشنل کالج لاہور۔
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
سرکاری ملازم

دستخط: سید محمد جعفری
شہر: تاریخ:

(۱۱۸)

نام : شاہد احمد دہلوی ولدیت: بشیر الدین احمد دہلوی
تاریخ پیدائش : ۲۲ر مئی ۱۹۰۶ء مولد : دہلی
سکونت : کراچی وطن : پاکستان
تعلیم : بی. اے. (آنرز) انگریزی۔ دلی یونیورسٹی ۱۹۳۹ء۔ ایف. سی. کالج لاہور۔ ہندو کالج اور مشن کالج دہلی۔
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

بے شمار مضامین اور کتابوں کے ترجمے کیے ہیں جنکی تفصیل یہاں درج کرنی ممکن نہیں۔ چند طبع زاد مضامین بھی تھے۔ کتابیں خود بھی چھاپیں اور دوسرے پبلشروں نے بھی شائع کیں۔

جنوری ۱۹۳۰ء میں ماہنامہ ساقی، دہلی سے جاری کیا۔ ساقی بک ڈپو سے جدید مصنفین کی کتابیں شائع کیں۔۔۔ تعداد کم وبیش ایک سو ہے۔ ۱۵ر ستمبر

۱۹۴۷ء کو دہلی سے نکل پڑا۔ تین دن بڑے قلعہ میں رہا۔ ریل سے روانہ ہوا۔ ریل لدھیانہ سے پہلے کٹ گئی۔ سخت جان تھا، بچ گیا۔ تین دن میں لاہور پہونچا۔ دس مہینے وہاں رہ کر کراچی چلا گیا۔ ساقی کراچی سے ۱۹۴۸ء میں دوبارہ جاری کیا تھا جو اب تک بفضلہٖ جاری ہے۔

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں اپنے دادا مولوی نذیر احمد اور مولانا محمد حسین آزاد اور میر ناصر دہلوی کی انشا پردازی سے متاثر ہوں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : یہ بتانے کے لئے فرصت کی ضرورت ہے۔

بہتر مزاح نگار : عظیم بیگ چغتائی

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

ناقد : محمد حسن عسکری

شاعر دور جدید : جوش ملیح آبادی

دستخط: شاہد احمد دہلوی

شہر: دہلی

تاریخ: ۲/اپریل ۱۹۶۱ء

(۱۱۹)

نام : سردار جعفری

ولدیت : سید جعفر حیدر جعفری

تاریخ پیدائش : ۲۹/نومبر ۱۹۱۳ء

مولد : بلرام پور (یو. پی.)

سکونت : بمبئی

وطن : ہندوستان اور سارا جہاں

تعلیم : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ عربک کالج دہلی۔ لکھنؤ یونیورسٹی۔ تعلیم ایم. اے. تک۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

انیس، غالب اور اقبال ۔

یہ اتفاقی امر ہوتا ہے کہ بچپن اور ابتدائی کہانی میں کس کی کتابیں ہاتھ لگی ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا اچھا شعر : لے سانس بھی آہستہ کے نازک ہے بہت کام
آفاق کے اس کارگہہ شیشہ گری کا

غالب : ہے کہاں تمنّا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقش پا پایا

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مصحفی : چلی بھی جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار گزرے گا

بہتر مزاح نگار : اکبر اور عظیم بیگ چغتائی کسی حد تک

طنز نگار : اکبر اور عظیم بیگ چغتائی کسی حد تک

ناقد : حالی اور شبلی

شاعر دورِ جدید : اقبال

دستخط: سردار جعفری

شہر: دہلی

تاریخ: ۳راپریل ۱۹۶۱ء

نام : سید سجاد ظہیر

ولدیت : سید وزیر حسن

تاریخ پیدائش : ۵/نومبر 1905ء

مولد : لکھنؤ

سکونت : لکھنؤ اور دہلی

وطن : ہندوستان

تعلیم : بی.اے.لکھنؤ ۔ بی.اے.آنرز آکسفورڈ انگلستان۔
بیرسٹرائیٹ لا (لندن)۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

چیف اڈیٹر اردو ہفتہ وار عوامی دور (دہلی)

میں شاعر نہیں ہوں ۔ کافی "بدنام" کمیونسٹ کارکن ہوں۔

میری کتابیں جو شائع ہوئی ہیں یہ ہیں:۔

۱۔ انگارے (افسانوں کا مجموعہ)

۲۔ بیمار (ڈرامہ)

۳۔ لندن کی ایک رات (ناول)

۴۔ اردو۔ ہندی۔ ہندوستانی

۵۔ روشنائی

۶۔ ذکرِ حافظ

۷۔ نقوشِ زنداں وغیرہ

دستخط: سید سجاد ظہیر

شہر: دہلی

تاریخ: ۳/اپریل ۱۹۶۱ء

(۱۲۱)

نام : مخدوم محی الدین ولدیت : غوث محی الدین
تاریخ پیدائش : ۱۹۱۰ء مولد : حیدرآباد دکن
سکونت : حیدرآباد دکن وطن : ہندوستان
تعلیم : ایم.اے. عثمانیہ یونیورسٹی (حیدرآباد)
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

سٹی کالج حیدرآباد میں ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۲ء تک رہا۔
۱۹۴۳ء سے ملازمت سے استعفا دے کر کمیونسٹ پارٹی کا ہمہ وقتی سکریٹری تھا۔

دستخط: مخدوم محی الدین
تاریخ: ۲راپریل ۱۹۶۱ء

(۱۲۲)

نام : اسرار حسن خاں مجروح سلطان پوری
ولدیت : محمد حسین خاں مرحوم
تاریخ پیدائش : اکتوبر ۱۹۱۶ء
مولد : علی گڑھ یو. پی. سکونت : ضلع سلطان پور یو. پی.
وطن : ہندوستان
تعلیم : مولوی، عالم، (عربی) طبیب
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ایک مجموعہ غزل کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔
صرف غزلیں کہتا ہوں۔ ذریعۂ معاش فلمی گیت ہیں۔ جسمیں ہندوستانی فلموں کے لئے لکھتا ہوں۔

ایک آدھ شعر اگر چہ "نمونۂ کلام" نہیں کہا جا سکتا لیکن دو تین اشعار تعارف کے طور پر لکھے دیتا ہوں۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجھے سہل ہو گئیں منزلیں وہ ہوا کے رُخ بھی بدل گئے
ترا ہاتھ ہاتھ میں رہ گیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

شاعروں سے متاثر ہوں۔ میر و غالب کے نام سر فہرست لکھتا ہوں۔ اگر چہ کہ اردو شاعری کی آبرو یہی ہیں۔ انکے بعد اقبال کو بھی شمار کرتا ہوں لیکن بہت بعد۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

غالب : دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مصحفی : چلی بھی جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار ٹھہریگا

بہتر مزاح نگار : عظیم بیگ چغتائی مرحوم

طنز نگار : پروفیسر رشید احمد صدیقی دوسرے نمبر پر میر انیس

ناقد : پروفیسر احتشام حیدر اور مہتاب حسین (پاکستان)

شاعر دور جدید : فراق، جذبی، فیض، علی سردار جعفری

دستخط: مجروح سلطان پوری

شہر:

تاریخ: ۲راپریل ۱۹۶۱ء

نام : ساحر لدھیانوی ولدیت : فضل محمد
تاریخ پیدائش : ۸ر مارچ ۱۹۲۱ء مولد : لدھیانہ
سکونت : بمبئی وطن : پنجاب
تعلیم : انٹر ۔ بمبئی ۔ گورنمنٹ کالج ۔ لدھیانہ
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ایڈیٹری:۔ ادب لطیف، شاہراہ، پریت لڑی، سویرا۔
تصانیف:۔ ۱۔ تلخیاں ۲۔ پرچھائیاں ۳۔ گاتا جائے بنجارا

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
کرشن چندر، فیض، مجاز

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

غالب : دیر و حرم آئینہ تکرار تمنا
واماندگی شوق تراشے ہے پناہیں

ذوق : بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک
اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی

مصحفی : کوئی یاد نہیں

مزاح نگار : کنہیالال کپور

طنز نگار : کرشن چندر

ناقد : مجنوں گورکھپوری

دستخط: ساحر لدھیانوی
شہر: دہلی
تاریخ: ۲،۱ر اپریل ۱۹۶۱ء

نام	: میرادیب	ولدیت	: مرزا بشیر علی
تاریخ پیدائش	: ۴؍اپریل ۱۹۱۴ء	مولد	: لاہور
سکونت	: لاہور	وطن	: پاکستان

تعلیم : بی۔اے۔(آنرز) فارسی ادب۔

آنرز فارسی ادبیات ۔ آنرز اردو ادبیات۔

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

ادارت۔

سب سے پہلے شاعری کو اپنانے کی کوشش کی۔۱۹۳۶ء سے پہلے ۱۹۳۶ء میں نثر کی طرف توجہ کی۔اس زمانے میں اسلامیہ کالج، لاہور سے بی اے آنرز کیا۔

تصانیف:

صحرانورد کے خطوط۔	(ارمان)
صحرانورد کے رومان۔	(روان)
جنگل	مختصر افسانوں کا مجموعہ
سمبل	مختصر افسانوں کا مجموعہ
نوابوں کے ناز	ڈائری۔تین ناولٹ
آنسو اور ستارے	ڈرامے ایک بابی
لہو اور تانیں	ڈرامے ایک بابی
ستون	ڈرامے ایک بابی
فضل شب	ڈرامے ایک بابی

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

سید سجاد حیدر یلدرم، علامہ نیاز فتحپوری، میر تقی میرؔ، غالبؔ، سوداؔ، ڈاکٹر سید عبداللہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : اے اس زخمی شمشیر محبت کا جگر
زخم کو اپنے جو نایاب چھپا رکھا ہے

غالب : نشتر لب پر ساحل دریا زغیرت جاب دہم
گر یہ موج رفتہ گمان چین پیشانی را

مومن : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ذوق : آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ
صد حیف کہ مجنوں سا قدم رکھ نہیں سکتا

مصحفی : چلی بھی جرس غنچہ کی صدا پہ نسیم
کہیں تو قافلۂ نو بہار ٹھہریگا

بہتر طنز نگار : کنہیالال کپور

بہتر مزاح نگار : پطرس

ناقد : ڈاکٹر خورشید الاسلام

شاعر دورِ جدید : ابن انشاء، محمد امجد، اختر الایمان

دستخط: میر ادیب
شہر:
تاریخ:

(۱۲۵)

نام : شبیر محمد خان ابن انشاء قلمی نام ہے

تاریخ پیدائش : ۱۰ رجون ۱۹۲۶ء مولد : ضلع جالندھر

سکونت : کراچی۔ وطن : پاکستان

تعلیم : ایم۔اے۔(اردو) کراچی یونیورسٹی ۱۹۵۳ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

مدیر مطبوعات مرکزی ترقی دیہات حکومت پاکستان
(۔۔ایگزیکیوٹو سکریٹری پاکستان رائٹر انگلینڈ)۔

تصانیف : چاند نگر (۱۹۰۰ء) مجموعہ کلام۔دوسرا مجموعہ کلام اس سال (۱۹۶۱ء) میں شائع ہوگا۔
بلّو کا بستہ (بچوں کے لئے نظمیں)۔
چینی نظمیں ۱۹۶۱ء قدیم اور جدید چینی نظموں کا ترجمہ

دیگر تراجم : اندھا کنواں (Tales of Mystry & ------ Imagination)۔
لاکھوں کا شہر (ادبہری) Four Million
شہر پناہ (اسٹیشن بک Moon is Down)
فارگذم (مزاحی مضامین کا مجموعہ زیر طبع ہے)

شعر گوئی ۱۹۳۷ء سے۔شاعری اور مزاح نگاری کبھی کبھی ادبی تنقید۔
زیادہ تر اردو میں لکھتا ہوں گاہے بگاہے انگریزی میں۔

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

سبھی سے متاثر ہوا مختلف اوقات میں۔جو نام یاد رہے یہ ہیں:
میر، نظیر۔سودا۔محمد حسین آزاد۔مولوی عبدالحق
جن لوگوں کی تحریر دل پر براہ راست اثر کرتی ہے۔تصنع اور لفاظی سے پاک ہے اور سادگی میں پاکیزگی لئے ہوئے ہو، صرف ان ہی سے مجھے رغبت ہے۔افسانوں سے دل چسپی ہے

آپ کی نظر میں بہتر شعر :
ناقد : عبدالحق
شاعر دورِ جدید : اختر الایمان

دستخط: ابن انشاء
شہر: دلی
تاریخ: ۱ر اپریل ۱۹۶۱ء

نام : ابراہیم جلیس ولدیت : احمد حسین صاحب

تاریخ پیدائش : ۱۱؍اگست ۱۹۲۴ء مولد : حیدرآباد دکن

سکونت : کراچی وطن : پاکستان

تعلیم : ۱۹۴۲ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔اے۔ کا امتحان پاس کیا۔

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ جنگ ''کراچی ۔ تصانیف'' تقریباً دو درجن جن میں چالیس کروڑ بھکاری۔ کچھ غم جاناں کچھ غم دوراں، دو ملک ایک کہانی، پبلک سیفٹی افسر نئی دیوارِ چین (سفرنامہ) جیل کے دن جیل کی راتیں، آزاد غلام وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

سب سے پہلا افسانہ ''رشتہ'' فروری ۱۹۴۱ء کے ''ساقی'' دہلی میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ نصف درجن فلمی کہانیاں لکھی ہیں۔

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

کرشن چندر ۔ کرشن چندر کی تحریر کی روانی ان کا اسلوب نگارش اور ان کی خیال آفرینی نے مجھے ہمیشہ Inspire کیا اور غالباً میری طرز پر ان کی تحریر کا بھی کافی اثر ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : کہا میں نے کتنا ہے گُل کا ثبات کلی نے یہ سن کر تبسم کیا

بہتر طنز نگار : پروفیسر رشید احمد صدیقی

مزاح نگار : پطرس

ناقد : احتشام حسین

شاعر دورِ جدید : ابن انشاء

دستخط: ابراہیم جلیس

شہر: دہلی

تاریخ: ۲؍اپریل ۱۹۶۱ء

نام : شوکت تھانوی ولدیت : صدیق احمد

تاریخ پیدائش : ۲؍فروری ۱۹۰۹ء

مولد : بندرابن ضلع متھرا یو.پی.

سکونت : لکھنؤ وطن : تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

تعلیم : میں نے گورنمنٹ ہائی اسکول حسین آباد لکھنؤ اور علی گڑھ میں انٹرمیڈیٹ تک پڑھا۔ میٹرک۔ لکھنؤ ۱۹۲۶ء۔ انٹر۔بی.اے. وغیرہ

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

میرا سب سے پہلا مزاحیہ مضمون میٹھے چاول ۱۹۲۴ء میں شائع ہوا۔ مجموعے مضامین: موج تبسم۔سحر تبسم۔سیلاب تبسم۔طوفان تبسم۔دنیائے تبسم۔ کائنات تبسم۔برق تبسم۔مضامین شوکت وغیرہ وغیرہ سودیشی ریل اور دوسرے افسانے۔نمک مرچ۔ مجموعہ غزلیات:۔گہرستان۔

ناول: ایک جون ناول شائع ہو چکے ہیں۔ تذکرہ : شیش محل۔

سب سے پہلے روزنامہ ہمدم لکھنؤ میں مترجم کی حیثیت سے ملازمت کی اسکے بعد ہمدم کی ادارت سے مستعفی ہو کر روزنامہ اودھ اخبار کی ادارت سنبھالی۔ اودھ اخبار کے بعد روزنامہ ہند کی ادارت کی۔خود اپنا روزنامہ طوفان نام سے لکھنؤ سے جاری کیا۔اور ۱۹۳۴ء میں آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہوا۔۱۹۴۰ء میں پنچولی ارٹس پکچرس لاہور میں سینر اینڈ اسٹوری ڈپارٹمنٹ کا انچارج بنا۔پونجی۔شیریں فرہاد اور پت جھڑ نامی کئی کہانیاں لکھیں اور کئی فلموں کا مکالمے اور گانے لکھے۔ ۱۹۴۱ء میں سونگ پبلسٹی آرگنائزیشن میں یو.پی. کا پبلسٹی افسر بنا۔۱۹۴۵ء میں پھر پنچولی پکچرس میں آ گیا تقسیم ملک کے بعد پاکستان سے وابستہ ہوا۔۱۹۵۷ء میں

پورا سفر کیا اور واپسی پر پھر صحافت کی طرف لوٹ آیا اور روزنامہ جنگ کراچی کا مدیر مقرر ہوا۔ نومبر ۱۹۵۹ء میں روزنامہ جنگ راولپنڈی سے بھی شائع ہونے لگا اور میں تا حال اسکا ایڈیٹر ہوں۔

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں پطرس بخاری مرحوم و مغفور سے بیحد متاثر ہوں اسلئے کہ انکا مزاح معلوم نہیں کیوں مجھے کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اکثر ہی ہاتھ مل کر رہ جاتا ہوں کہ اس میعار پر میں کیوں نہ پہونچ سکا۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر کا بہتر شعر : ہوگئی صبح شفق باقی ہے اب بھی آجا کہ رمق باقی ہے

ذوق : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں کھلونے دیکے بہلایا گیا ہوں

بہتر طنز نگار : پطرس بخاری

مزاح نگار : فرحت اللہ بیگ

ناقد : فراق گورکھپوری

شاعر دورِ جدید : جگر مراد آبادی

دستخط: شوکت تھانوی
شہر: دہلی
تاریخ: ۲/اپریل ۱۹۶۱ء

نام : غلام ربانی تاباں ولدیت : جان عالم خان صاحب
تاریخ پیدائش : ۱۴رفروری ۱۹۱۴ء
مولد : قائم گنج
سکونت : پتوڑ۔قائم گنج ضلع فرخ آباد(یو. پی.)
وطن : پتوڑ۔قائم گنج ضلع فرخ آباد(یو. پی.)
تعلیم : میٹرک، یو. پی. بورڈ ۱۹۳۱ء۔ انٹر، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۳۲ء۔ بی.اے. وغیرہ، سینٹ جانس کالج آگرہ ۱۹۳۶ء۔ ایل.ایل.بی. آگرہ کالج آگرہ ۱۹۳۸ء۔ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۴۶ء تک فتح گڑھ میں وکالت کی۔ ۱۹۳۹ء میں وکالت ترک کردی اور مکتبہ جامعہ لمٹیڈ، دہلی میں ملازمت کرلی۔اس وقت کلکتہ کا جنرل منیجر ہوں۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

تصانیف: سازلرزاں۔حدیث دل۔نئ شعروشاعری کے نام سے ایک انتخاب دیونا گری میں شائع ہوا۔

مراخون دل بھی شامل ہوگیا انجمن میں
میں چراغ عارضی ہوں مری روشنی دوامی

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں میر اور غالب کے علاوہ مومن سے بہت متاثر ہوا ہوں۔فانی، حسرت اصغر اور یگانہ میرے محبوب شاعر ہیں۔یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ ان لوگوں نے مجھے کس حد تک متاثر کیا ہے لیکن انکا اثر میری شاعری پر پڑنا لازمی ہے۔اقبال نے بھی مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ان عام بزرگوں سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔

دستخط: غلام ربانی تاباں
شہر: جامعہ نگر، دہلی
تاریخ: ۲۷رنومبر ۱۹۶۰ء

نام : مصاحب علی خاں (قمر رئیس)

ولدیت : عبدالعلی خاں صاحب

تاریخ پیدائش : جولائی ۱۹۳۲ء

مولد : شاہ جہانپور، یو. پی.

سکونت : ۳۱۱۸، سرسید احمد روڈ، دریا گنج، دہلی

وطن : شاہ جہانپور، یو. پی.

تعلیم : بی.اے. آگرہ یونیورسٹی ۱۹۵۲ء۔ ایل. ایل. بی لکھنؤ یونیورسٹی ۱۹۵۴ء۔ ایم.اے. ناگپور یونیورسٹی ۱۹۵۵ء۔

پی. ایچ. ڈی علی گڑھ یونیورسٹی ۱۹۵۸ء۔

زیر نگرانی پروفیسر رشید احمد صدیقی۔ موضوع: "پریم چند کا تنقیدی مطالعہ"

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

پہلی نظم ۱۹۴۶ء میں ملک کے سیاسی حالات سے متاثر ہو کر لکھی اور پھر ۱۹۴۸ء تک (جو نومشقی اور کم سنی کا دور ہے) اسی قسم کے سیاسی اور نیم سیاسی موضوعات پر نظمیں لکھتا رہا۔

سترہ اٹھارہ سال کی عمر میں عشق کے زخم کھائے تھے رومانی اور عشقیہ شاعری شروع کی طفلانہ جذبات اور سطحی خیالات کی یہ بے رنگ اور بے آہنگ شاعری دوسروں کے لئے ناقابل اعتنا میں لیکن مجھے عزیز ہے۔ کاش اسے محفوظ رکھ سکتا۔

بی.اے. میں (کالج میں آکر) ایک نئی ذہنی فضاء اور نیا ماحول پایا۔ نئے ساتھی، نئے اساتذہ اور نئی سرگرمیاں۔ میں نے کھیل کے علاوہ ہر قسم کے تہذیبی اور طالب علمانہ مشاغل میں حصہ لیا۔ اسی زمانہ میں اشتراکی نظریات اور عوامی تحریکوں سے متاثر ہوا۔

دستخط: مصاحب علی خاں

تاریخ:

نام : مسعود حسین خاں ولدیت : مظفر حسین خاں

تاریخ پیدائش : ۲۹ر جنوری 1918ء مولد : قائم گنج

سکونت : دودھ پور علی گڑھ

وطن : قائم گنج ضلع فرخ آباد

تعلیم : میٹرک ۱۹۳۵ء ڈھاکہ۔ انٹر ۱۹۳۷ء ڈھاکہ (گورنمنٹ کالج) بی.اے. ۱۹۳۹ء دہلی (دہلی کالج)۔ ایم.اے. علی گڑھ ۱۹۴۱ء۔ پی.ایچ.ڈی. علی گڑھ ۱۹۴۵ء۔ ڈی.لٹ. پیرس ۱۹۵۳ء۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ : ۱۹۴۳ء تا..... حال

پہلا شعر کشمیر ۱۹۳۳ء۔ نہیں نہیں نہیں جاتے تم اس طرف کو مگر
قدم قدم پہ یہ لرزا قدم کا کیسا

تصانیف : (۱) مقدمہ تاریخ زبان اردو مقالہ ۱۹۴۹ء

(۲) اردو زبان کی تاریخ کا خاکہ ۱۹۴۸ء

(۳) اردو زبان اور ادب ۱۹۵۳ء

(۴) مومنم (محمود شعر) ۱۹۵۵ء

(۵) روپ بنگال (ہندی۔۔ الفاظ میں) ۱۹۵۰ء

(۶) اردو زبان کی مرکبات (انگریزی میں) ۱۹۵۵ء

پی.ایچ.ڈی. "مقدمہ تاریخ زبان اردو" پر نگراں: آل احمد سرور صاحب

ڈ.لٹ. اردو جذبات پر نگراں: پروفیسر فوشے

دستخط: مسعود حسین خاں

شہر : علی گڑھ

تاریخ: ۱۵ر اگست ۱۹۶۰ء

نام : کلیم سہسرامی (محمد کلیم) ولدیت : محمد کریم

تاریخ پیدائش : ۱۲؍جنوری ۱۹۳۰ء

مولد : سہسرام (ضلع شاہ آباد ۔ بہار)

سکونت : استاد شعبۂ اردو راجشاہی کالج، راجشاہی یونیورسٹی

وطن : سہسرام

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : بی.اے. (آنرز) ۱۹۵۷ء (فرسٹ کلاس فرسٹ)، ایم.اے. (اردو۔ڈھاکہ یونیورسٹی) ۱۹۵۹ء (فرسٹ کلاس فرسٹ)، میٹرک سہسرام ہائی اسکول (۱۹۴۶ء)، آئی.اے. (۱۹۵۲ء) ڈھاکہ یونیورسٹی، عربی و فارسی کی اوسط تعلیم، مدرسہ خانقاہ کبیریہ سہسرام (حلقہ ۔۔اسلامیہ۔۔ پٹنہ) (صدر پاکستان) (انعام یافتہ)۔

دیگر کوائف : ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

(۱) لکچرر شعبۂ اردو، راجشاہی کالج (راجشاہی یونیورسٹی)

(۲) موضوع تحقیق ۔ ''شاد عظیم آبادی۔ ان کی حیات اور ادبی کارنامے'' برائے پی.ایچ.ڈی.۔

(۳) مدیر (سابق) ۔ ہفتہ وار ''طوفان''، پٹنہ

(۴) غزلیں اور مضامین کا آغاز ۱۹۴۰ء؍۱۹۴۵ء سے

(۵) غزلیں، نظمیں اور مقالے، ماہنامہ شاعر، ایشیا (بمبئی)، خاور (ڈھاکہ)، نگہ (لکھنؤ)، نئی زندگی (الہ آباد)، افکار (کراچی)، آجکل (دہلی) میں شائع ہوئی۔

(۶) نمونۂ کلام :

جہاں خود جھک گئی میری جبیں شوق سجدے میں
رہ عشق و محبت میں کچھ ایسے بھی مقام آئے

اب تک سمجھ رہا تھا جسے تیری رہ گزر ۔ تھا اک فریب شوق، تری رہ گزر کہاں؟
جب نہ بزمِ ناز میں بھی کچھ تسلی ہو سکی ۔ پھر خدا جانے سکونِ دِل کہاں ہونے کو ہے
ہوا سحر یاس سے گل ہو گئیں امید کی شمعیں ۔ یہیں سے نامرادی کے قرینے پائے جاتے ہیں
ہر نقشِ آرزو ہے محبت میں اے کلیم ۔ ناکام زندگی کا اک عنوان لئے ہوئے

دستخط: کلیم سہسرامی
شہر: سہسرام
تاریخ: ۱۲ر جون ۱۹۶۰ء

(۱۳۲)

نام : عبدالسلام سلام مچھلی شہری
ولدیت : جناب عبدالرزاق
تاریخ پیدائش : ار جولائی ۱۹۲۱ء
مولد : مچھلی شہر ۔ جونپور (یو.پی.)
سکونت : ڈی.جی.۸۱۹ر سروجنی نگر نئی دہلی ۔۲
وطن : مچھلی شہر ۔ جونپور (یو.پی.)
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : اردو مڈل ۔ اعلیٰ قابلیت ۔ ہائی اسکول (زبان میں)، افسوس۔
دیگر کوائف : **ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔**

شاعر ہی سمجھا جاتا ہوں مگر ادبی زندگی کی ابتداء نثر نگاری سے ہوئی۔ پہلی نیرنگ خیال میں شائع ہوئی۔ شاعری کی ابتداء غزل گوئی سے ہوئی۔ مجھے مچھلی شہری کی رہنمائی میں گھر پر پرانے انداز کی شاعری سے نفرت ہوگئی۔ دورِ طالب علمی ۔ ایک جریدے کا ایڈیٹر ہو گیا (نغمہ ۔ ہکاری پریس ۔ فیض آباد) ۔ کس مزاح سے جنگ کے دور میں انقلابی شاعری کرتا تھا، پھر رومانیت اور اس کے بعد ثمرتی

ہندی چھا گئی۔ ''میرے نغمے'' پہلا مجموعہ پریس میں ایک حصے انگارے'' پر سامراج کا فلم گیتوں کا مجموعہ ''پائل'' ہے۔ نمائندہ'' نظموں کا تھیں۔ ناولیت ''بازوبند'' ضدی۔۔۔ ''اخ۔۔کی گونج'' ڈرامے۔ بچوں کے لئے ایک کتاب ''تین ہیرے''۔ سب سے پہلے یونیورسٹی لائبریری الہ آباد میں جناب امرناتھ جھا مرحوم نے ملازم رکھا پھر مئی ۱۹۴۳ء میں ایڈیٹر ہو گیا (اور ابھی تک ہوں)، بی. بی. سی. کا گزیٹیڈ شاعر ہوں مگر روٹی ملتی ہے نثر نگاری میں بھی کچھ لکھتا ہوں۔

سب سے پہلا شعر (پرتاپ گڑھ کے کسی شاعر کے لئے۔ ۱۲، ۱۳ برس کا رہا ہونگا)

گناہوں سے تو چھپتے ہیں مگر آنکھوں میں پھرتے ہیں
اس کا نام پردہ ہے وہ سخت مشکل ہے۔

☆☆☆☆☆

موت ناگن سہی، موت جیسی بھی ہو موت جھوٹی ادا کار ہرگز نہیں
میں تو کہتا ہوں اے سرپھری زندگی، تو گلابی پری ہے تو شاعری میں ڈھل!!

☆☆☆☆☆

مرنا نہیں قبول مجھے بے دلی کے ساتھ   آ اے غم حیات! مگر دلکشی کا ساتھ
کچھ زندگی بھی چھیڑ رہی ہے مجھے سلام   کچھ میں بھی کم شریر نہیں زندگی کے ساتھ

☆☆☆☆☆

انسان ہوں اور مجھکو یہ دنیا عزیز ہے   اے روشنیِ طبع! نہ جینا مُحال کر

☆☆☆☆☆

وہ ہم ہیں جن کے دم سے یہ منظوم ہو گئی   ورنہ حیات کچھ بھی نہیں اک خیال ہے

دستخط: عبدالسلام
شہر: نئی دہلی
تاریخ: ۳ر اگست ۱۹۶۰ء

نام : ظ.انصاری ولدیت : محمد حسن
تاریخ پیدائش : ۶ر فروری ۱۹۲۵ء مولد : سہارنپور
سکونت : ۲۱، زوبوفسکی بلوار۔ ماسکو وطن : میرٹھ(یو.پی.)

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : منشی، کامل، مولوی، عالم، اعلیٰ قابلیت، فاضل (عربی) ۱۹۴۰ء میرٹھ۔ ہائی اسکول، الہ آباد ۱۹۴۴ء۔ انٹرمیڈیٹ ۱۹۴۶ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

۱۰ برس کی عمر سے اردو فارسی میں شعر کہا اور جو سب چھپا، لیکن ۱۹۴۸ء میں یہ سمجھ کر شعر گوئی ترک کر دی کہ ایک نکتے کا بھی اضافہ نہیں۔ صرف نقل ہی نقل ہے، ترک شعر کے بعد صرف نثر پر توجہ کی اور ۱۵ اخبار ایڈٹ کیے۔

تصانیف : جارج برنارڈ شاہ ۱۹۵۰ء ۔ ورقا ورق ۱۹۵۲ء
کمیونسٹ اور مذہب ۱۹۵۸ء ۔ زبان و بیان ۱۹۵۹ء

زیر طبع : غالب مشرق کا زندۂ جاوید شاعر اردو ادب، بغاوت کی آواز

لغت : اردو روسی روسی اردو (مختصر) محاورات و اصطلاحات (۱۹۶۰ء)
اردو روسی (مختصر) روسی اردو (جامع مکمل) اردو کا ادبی لغت

کوئی ۱۸ ر کتابیں جن میں خاص: (۱) انقلاب روس ۱۹۴۷ء۔ (۲) چینی گاؤں ۱۹۴۹ء (۳) سوانح عمری پاکستان ۱۹۵۳ء (۴) چین کی بہترین کہانیاں ۱۹۵۴ء (۵) زلفوں کے سائے میں ۱۹۵۴ء (۶) غذا کا سوال ۱۹۵۳ء (۷) حکم کی بیگم (پشکن) ۱۹۵۷ء (۸) بے چارے لوگ ۱۹۵۶ء دوستوئیفکی کی تصانیف (زیر طبع)۔

سید ظل حسن زیدی ۔ ظ.انصاری نے جب اپنے والد سے اختلاف کیا، تو اپنا نام اور حسب نسب تک تبدیل کر لیا اور سید سے انصاری ہو گئے۔ یہ علم محمود سروش صاحب محلہ اٹالہ الہ آباد سے ہوا۔
سید مرتضیٰ حسین بلگرامی

دستخط: ظ.انصاری
شہر : نئی دہلی تاریخ: ۸ر مارچ ۱۹۶۰ء

(۱۳۴)

نام : روشن علی خاں روشؔن بنارسی

ولدیت : جناب عاشق حسین خاں صاحب عاشق

تاریخ پیدائش : سنہ ۱۹۲۰ء مولد : بنارس

سکونت : دہلی وطن : بنارس

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ''فطری''

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

وِلفیر انسپکٹر منسٹری آف ریلویز ریلوے بورڈ نئی دہلی

دستخط: روشؔن بنارسی

شہر:

تاریخ:

(۱۳۵)

نام : اختر الایمان ولدیت : فتح محمد

تاریخ پیدائش : ۱۲/ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء مولد : قلعہ (نجیب آباد)

سکونت : بمبئی۔ ۲۷ وی وطن : نجیب آباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک ۱۹۳۷ء۔ فتح پوری مسلم ہائی اسکول دلی ۔ بی۔اے۔ اینگلو عربک کالج دلی (دلی کالج) ۔ ایم۔اے۔ علی گڑھ

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

(۱) گرداب (۲) تاریک سیارہ (۳) سب رنگ (۴) آب جو سر رہگزر

شب ماہ تو ہے سحر بھی تو
کہ خفا بھی تو ہے اثر بھی تو

یہ ترے بہار کے دن سہی
یہ ترے نکھار کے دن سہی

نہ مٹا کسی کو سنبھل سنبھل
سرِ راہ یوں نہ بہک ساحل

کہ زمیں پہ اٹھتے ہیں قدم جسِ حسن سے بھی لگاؤ ہے
جسِ زندگی بھی عزیز ہے

دستخط: اختر الایمان
شہر: علی گڑھ
تاریخ: ۲۱/ مئی ۱۹۶۰ء

(۱۳۶)

نام : ماہر الحمیدی ولدیت : عبد الحفیظ
تاریخ پیدائش : ۲۰/ جنوری ۱۹۲۶ء مولد : بنارس
سکونت : خلد آباد۔۔۔ الہ آباد وطن : الہ آباد
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :
دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

۱۹۴۷ء سے شعر کہنے کا جذبہ پیدا ہوا۔
ابتدا میں جناب عارف بنارسی کو غزل دکھائی۔

وحشت پہ تیری شمع کی لو کانپ رہی ہے
آ ہوش میں دلوانے یہ کہا بیخبری ہے
آہستہ گذر جا روشن لالہ و گل سے
اے موج نسیم انکی ابھی آنکھ لگی ہے
شکوہ نہیں اس بات کا کیوں تو نے دیا غم
ماہر وہ حیات اصل میں ہے ننگ محبت
آلام و مصائب سے اگر دست تہی ہے

دستخط: ماہر الحمیدی
تاریخ: ۲۳/ جنوری ۱۹۶۰ء
شہر: دہلی

نام : عبدالشکور بیرنگ ولدیت : محمد یعقوب
تاریخ پیدائش : ۱۹۱۹ء مولد : اندور
سکونت : ۶۷ نہال پورہ وطن : اندور
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

جب مئے نہ ملی تو بھنگ کھولی ساقی
تھی تیرے کرم کی آس کھوئی ساقی
میخانے سے اچھا ہوا پیچھا چھوٹا
باقی نہ رہی پاس الگوئی ساقی

☆☆☆☆☆

ناخدا مطمئن سحر بھی پرسکوں اور کہنے کو میں بے سہارا نہیں
اتنا ہو کر بھی الزام دوں تو کسے میری تقدیر ہی میں کنارا نہیں
اہل ساحل عبث مجھ سے تھے بدگماں میری ہمت کے سکتے ہیں اب بھی رواں
اب بھی موجیں ہیں لرزاں مرے نام سے ڈوب کر بھی میں طوفان سے ہارا نہیں
آپ ہم بھی وہی رات دن بھی وہی ہاں وہ موقعے نہیں ہیں ملاقات کے
چاند بھی ہے وہی چاندنی بھی وہی چاند کے پاس لیکن ستارا نہیں
بازیٔ عشق کا یہ نتیجہ ہوا اپنی اپنی جگہ پر ہیں یہ، مطمئن
دیکھے دل خوش ہیں ہم لیکے دل خوش ہیں وہ کوئی جیتا نہیں کوئی ہارا نہیں
اور بھی تو بہت سے ہیں ایسے بہائی پھول کھلتے ہیں گلشن میں جنکے لئے
کیوں میرے ہی آشیاں پر ہی بجلی گرے میرے حصے میں گلشن تو سارا نہیں
موج در موج طوفان اٹھے ہیں تو کیا دور ساحل بھی حدِ نظر ہے سہی
اس ارادہ سے لنگر اٹھا ناخدا آج طوفان نہیں یا کنارا نہیں
چاند بھی جلوہ گر ہے ستارے بھی ہیں پھول بھی ہیں چمن میں بہاریں بھی ہیں
پاس تو ہی نہیں ہے تو اے جانِ من تیرے کاشف کو کچھ بھی گوارا نہیں

دستخط: بیرنگ

شہر : اندور تاریخ: ۲۳ رجنوری ۱۹۶۰ء

(۱۳۸)

نام : فقیر محمد المتخلص بہ کاشف ولدیت : نور محمد

تاریخ پیدائش : ۲؍جنوری ۱۹۲۹ء مولد : اندور

سکونت : ۳۶۔ نیا پیٹھا۔ اندور وطن : اندور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :........................

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

رنج و غم سے نجات مانگی تھی
مسکراتی حیات مانگی تھی
اس قدر مجھے برہمی کیوں ہے
میں نے کب کائینات مانگی تھی

دستخط: فقیر محمد

تاریخ: ۲۳؍جنوری ۱۹۶۰ء

(۱۳۹)

نام : جبل تاباںؔ دہلوی ولدیت : مختار خاں

تاریخ پیدائش : ۲؍فروری ۱۹۳۱ء مولد : شہر دہلی

سکونت : ۱۵۰۴؍سرائے خلیل صدر بازار وطن : شہر دہلی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

پہلا شعر : دل جلے آ گئے ضِد پہ اے آسماں
یا نہیں برق یا آشیانہ نہیں

☆☆☆☆☆

رس گھول رہا ہے یوں پیہم اب اُن کا تصور راتوں میں
محسوس یہ ہوتا ہے جیسے مصروف ہوں ان سے باتوں میں

☆☆☆☆☆

وہ حسن کہ جس کو کہتے ہیں سب وعدہ خلاف وعہد شکن
یہ عشق کا بھولا پن دیکھو آجاتا ہے اس کی باتوں میں

دستخط: جبل تاباںؔ دہلوی
تاریخ: ۲۳؍جنوری ۱۹۶۰ء
شہر: دہلی

(۱۴۰)

نام	: کالی چھتا اثرؔ دہلوی
ولدیت	: ننھے رائے بہادر صاحب
تاریخ پیدائش	: ۲۹؍مئی 1915ء
مولد	: شہر دہلی
سکونت	: ۳۵۷؍کوچہ راجہ موہن لال، بازار ستیارام۔ دہلی
وطن	: شہر دہلی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک ۱۹۳۱ء دہلی یونیورسٹی آنرزین پرشین ۱۹۵۳ء پنجاب یونیورسٹی۔ انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۹ء پنجاب یونیورسٹی

دیگر کوائف : **ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔**

D.E.S.U.

پہلا شعر : پاک جب زنگِ کدورت سے مرا دل ہوگیا ۱۹۳۲ء
حسنِ صورت حسنی ۔۔۔۔۔۔ کا مقابل ہوگیا

☆☆☆☆☆

کس چیز کی تلاش ہے برقِ تپاں ۔۔ آ! میں بتاؤں رہگذر آشیاں کبھی

☆☆☆☆☆

وہ دل جس میں محبت کا نشاں باقی نہ رہ جائے
اسے وہ جسم سمجھو جس میں جاں باقی نہ رہ جائے

اثر دہلوی تلمذ جناب منشی بشنو پرشاد منور لکھنوی

دستخط: کالی چھتا اثر دہلوی
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر: دہلی

(۱۴۱)

نام : کرشن بہاری نور لکھنوی ولدیت: جناب کنج بہاری لال
تاریخ پیدائش : ۸ر نومبر ۱۹۲۶ء مولد : لکھنؤ
سکونت : محلہ غوث نگر وطن : لکھنؤ
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : انٹرمیڈیٹ
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
کلرک R.L.O. لکھنؤ
پہلی غزل کا ایک شعر : مدھ بھری آنکھوں سے اور عشق کا پیغام مجھے
اچھا دے دیجئے چھلکا ہوا یہ جام مجھے ۱۹۴۲ء

☆☆☆☆☆

جبیں کو در پہ جھکانا ہی بندگی تو نہیں
یہ دیکھو میری محبت میں کچھ کمی تو نہیں
ہزار غم سہی دل میں مگر خوشی یہ ہے
ہمارے ہونٹوں پہ مانگی ہوئی ہسی تو نہیں
ہٹے یہ شبہ تو اے دوست تجھ سے بات کریں
ہماری پہلی ملاقات آخری تو نہیں
غم حبیب کہاں اور کہاں غم دوراں
مشابہت ہے یقیناً برابری تو نہیں
یہ ہجر دوست یہ پابندیاں عبادت کی
کسی خطا کی سزا ہے یہ زندگی تو نہیں

تمہاری بزم میں افسانہ کہتے ڈرتا ہوں
یہ سوچتا ہوں یہاں کوئی اجنبی تو نہیں

مرے خیال میں ساقی پہ تہمتیں ہیں فضول
ہوس کی حد میں جو آئے وہ تشنگی تو نہیں

یہ سچ ہے رند کہ کم ہے شراب غم ہیں بہت
مگر کسی سے بھی ساقی کو دشمنی تو نہیں

نہ جانے کیا ہے مسافر بھٹک ہی جاتے ہیں
رہِ حیات میں تو نور تیرگی تو نہیں

دستخط: کرشن بہاری
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دہلی

(۱۴۲)

نام : سید انور حسین آنور مرزاپوری ولدیت: سید علی حسن
تاریخ پیدائش : ۹ر جون ۱۹۲۶ء مولد : مرزاپور
سکونت : بلّی کا اڈہ مرزاپور وطن : مرزاپور
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
صرف شعر کہتا ہوں۔

اب غزل کے چند شعر:

اے حسن ترے ہر آنسو کی ہر حال میں قیمت ہوتی ہے
مژگاں پہ رہے جو تاباں ہے دامن پہ گرے جو موتی ہے

روداد گل پژمردہ جب شبنم کی زباں پر ہوتی ہے
نوخیز کلی آغاز ہی میں انجام پہ اپنے روتی ہے

گلچیں ہو کہ شبنم دونوں کو پھولوں سے محبت ہوتی ہے
فرق اتنا ہے الفت میں انکی یہ ہنستا ہے وہ روتی ہے

قطعہ:

آنسو جو میری آنکھ سے کوئی گرا نہیں
وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ مجھکو گلا نہیں
اور اس پہ یہ ستم کہ ستم ڈھا رہے ہیں یوں
جیسے خدا انہیں کا میرا خدا نہیں

دستخط: انورؔ مرزاپوری
تاریخ: ۲۴/جنوری ۱۹۶۰ء
شہر :

(۱۴۳)

نام : بیکل اُتساہی بلرام پوری ولدیت: لودی محمد جعفر خاں
تاریخ پیدائش : ۱۹/جولائی ۱۹۳۰ء مولد : نزد بلرام پور۔ گونڈہ
سکونت : بلرام پور۔ ضلع گونڈہ (یو.پی.) وطن : بلرام پور
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :

میٹرک۔ اعلیٰ قابلیت۔ ہندی بشیش جوگتا۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

زراعت ۔ نزد بلرام پور ایک گاؤں میں دن ورات گزارنا۔
ہندی کلام کا مجموعہ ''سر قلم'' ۱۹۴۹ء میں شائع ہوئی۔ نعتیہ مجموعہ ''نور یزدوں'' ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا۔ گیتوں کا مجموعہ ''رقص وترنم''۔

ایک غزل کے چند شعر:

اٹھ گئے دور جام سے پہلے تشنہ لب فیض عام سے پہلے
ابتدا کر رہا ہوں جینے کی اے اجل ترے نام سے پہلے
ہر نظام حیات باطل تھا میکدے کے انجام سے پہلے
زندگی تلخ کام تھی کتنی رقص ومیناو جام سے پہلے

اتنی رنگیں تھی کب غزل بیکل اصغرؔ خوشکلام سے پہلے
حشر کا تھا کے لغتیں اتنا جشن فرام سے پہلے

اصغر مرحوم گونڈوی رسوم سے متاثر ہوکر مقطع کہا گیا

"گیت"

گیت ہمارے رب کے لئے ہیں کیا اپنا کیا غیر کبیرؔ سب کی مانگے خیر

"گیت غزل میں"

رات بھر گاؤں دل کا سلگتا رہا زندگی آسروں میں دہکتی رہی
چاند بیٹھا منڈیروں پہ گلتا رہا چاندنی چھپروں سے ٹپکتی رہی

اک بیوگن نے کٹیا کی دہلیز پھر پاس تلسی کے جلتا دیا رکھ دیا
کوئی چنچل ہوا آکے گل کر گئی بجھتے بجھتے بھی باتی مہکتی رہی

اجنبی چلّو باندھے لہکتا رہا نشے میں تشنگی بہکتا رہا
کوئی کوئی الھڑ ہر اک انگ سے بے خبر رکھ کے کولہے پہ گگری چھلکتی رہی

راہ میں آنے والے کی بیٹھی ہوئی عمر کا لمحہ لمحہ پگھلتا رہا
ڈاکیہ تار پڑھ کے سناتا رہا داہنی آنکھ اس کی پھڑکتی رہی

مجموعہ کلام جو شائع ہو چکی ہیں :

(۱) پُروائیاں (۲) لہکے بگیا چہکے گیت (۳) چاند کا درپن اپنی دھرتی (۴) غزل سانوری
(۵) رنگ ہزاروں خوشبو ایک (۶) مٹی ریت چٹان (۷) غزل گنگا (۸) جمنا کنارے
(۹) انجھری بھراجور (۱۰) والضحیٰ (۱۱) والعصر (۱۲) النجوم

"غزل"

دل کو سکوں نہ آئے دعا میں اثر نہ ہو وہ درد دے کہ جسکی دوا عمر بھر نہ ہو
وہ جلوہ بے حجاب سہی، اسکو کیا کروں جی ڈر رہا ہے یہ فریب نظر نہ ہو
اک جانِ آرزو ہے نگاہوں کے سامنے یہ عرصۂ حیات کہیں مختصر نہ ہو
طے کر رہا ہوں راہ جنخانہ سر کے بل یہ سوچ جیسا ہوں نہ بھی تری رہگزر نہ ہو

اب ہو چکے ہیں کچھ جگر و دل ستم پسند　اب سعی التفات برنگ دگر نہ ہو
شعلوں کی ہر لپٹ رگ جاں سے گذر گئی　اے برق دیکھنا وہ کہیں میرا گھر نہ ہو
بیکلؔ نگاہ عشق میں وہ شب ہے معتبر
دامن پہ جسکے داغِ طلوع سحر نہ ہو

دستخط: بیکلؔ اُتساہی
تاریخ: ۳/اپریل ۱۹۹۹ء
شہر: مظفر نگر

(۱۴۴)

نام : برج لال جگی　ولدیت : لالہ گوکل چند جگی

تاریخ پیدائش : ۸/اگست ۱۹۱۶ء

مولد : گوڑہ شریف ضلع راولپنڈی (مغربی پاکستان)

سکونت : نئی دہلی

وطن : ایضاً

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : .S.A.S ۱۹۵۵ء۔ بی اے۔ ۱۹۳۶ء

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

سرکاری ملازمت۔ ڈفینس رکوئنٹس ڈپارٹمنٹ میں سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر ہوں۔ ایک مجموعہ کلام ”رعنائیاں“ کے نام سے ۱۹۵۰ء میں شائع ہو چکا ہے۔ دوسرا مجموعہ رباعیات و........ گل رعنا کے نام سے زیرِ طبع ہے۔

ایک غزل کے چند شعر:

آدابِ میکدہ سے بیگانے ہو گئے ہیں　دو گھونٹ پینے والے دیوانے ہو گئے ہیں
اِک حرف بھی بہت ہے جنکی متاعِ ہستی　ان کے لئے مرتب افسانے ہو گئے ہیں

اک حُسن ہی کے جلوے، کچھ شمع بن گئے ہیں
کچھ شمع بنتے بنتے پروانے ہو گئے
جرم وفا یہ ہم کی یوں دیکھتی ہے دنیا
ہم جیسے رسما کوئی دیوانے ہو گئے ہیں
مایوس دیر و کعبہ جب سے ہوئے ہیں انسان
انسانیت کے رہبر میخانے ہو گئے ہیں

دستخط: رعنا جگی
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : نئی دہلی

(۱۴۵)

نام : محمد اسحاق خاں بسملؔ شاہ جہانپوری
ولدیت : ملک عطاء اللہ خاں صاحب مرحوم
مولد : شاہ جہاں پور یو. پی.
سکونت : دھلی
وطن : شاہ جہاں پور
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ایک غزل کے چند شعر:

ذرہ ذرہ ہستی دل کا طلسم راز ہے
یہ وہ منزل ہے کہ جس پر ختم ہر پرواز ہے
بیخوی نے اب وہ بخشا انہماک مندمل
جو صدا آئی میں سمجھا آپکی آواز ہے
حسن مخمورِ تغافل عشق مجبور نیاز
سودئے نالۂ دل کون ہم آواز ہے
چھیڑ دے مضراب غم اے کاش پھر ساز حیات

ایک مدت سے مرا دل گوش بر آواز ہے
آہ نے تو دی لبوں کی جب کبھی مہر سکوت
دِل دل وہیں بولا ابھی تو درد کا آغاز ہے

دستخط: بسملؔ شاہ جہاں پوری
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر: دھلے

(۱۴۶)

نام : کنور مہندر سنگھ بیدی سحر
ولدیت : بابا ہردت سنگھ بیدی
تاریخ پیدائش : ۹ر مارچ ۱۹۰۹ء
سکونت : سنگرور
وطن : پنجاب
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : گریجویٹ۔ بی اے۔ میں فارسی لی تھی۔
دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
پیشہ ور شاعر نہیں ہوں۔ شوقیہ شعر کہتا ہوں۔ نمونہ کلام اس قلیل فرصت میں کیا۔ پیش کر سکتا ہوں ایک آدھ شعر سن لیجئے۔

چمن میں خزاؤں سے گھبرانے والوں
بہاریں گزاری ہیں ہم نے قفس میں

دستخط: سحر
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر:

نام : کشور، جوہر دہلوی سائلی

ولدیت : جی۔ڈی۔داس

تاریخ پیدائش : جون ۱۹۱۶ء

مولد : دلّی

سکونت : دلّی

وطن : دلّی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک۔اردو اور فارسی نواب مرزا سراج الدین احمد خاں صاحب

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

لبوں پہ مچلی ہوئی جرآئت سوال بھی ہے
بزعمِ عشق یہ تو یہیں عرضِ حال بھی ہے

لٹی لٹی سی متاعِ چمن تو ہے لیکن
کہیں کہیں ابھی رنگینیِ جمال بھی ہے

بتا رہا ہے تسلسل یہ ہچکیوں کا مجھے
میں انکو یاد ہوں، انکو میرا خیال بھی ہے

تیرے خیال سے ہوتی ہے ٹیس بھی دل میں
تیرا خیال مگر حاصلِ وصال بھی ہے

وہ میری سخت مخالف تو ہیں مگر جوہر
جبیں پہ کچھ عرقِ شرم انفعال بھی ہے

دستخط: جوہر دہلوی سائلی
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دلّی

(۱۴۸)

نام : انور صابری (رونق علی شاہ)

ولدیت : شاہ عبدالحق

تاریخ پیدائش : ارمئی ۱۹۰۱ء

مولد : پاک پٹن شریف

سکونت : گلی سرخ بوستان دہلی

وطن : دیوبند

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :

فاضل دیوبند۔ پرتھی بندی۔ اعلیٰ قابلیت۔ مولوی وفاضل

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

زندگی وطن کی خدمت میں گزری۔ برسوں دیوبند کی صداؤں سے ہم آہنگ رہا شعر علامہ حسب حسنی مرحوم سے اصلاح لی حسنی دیوبند میں ممتاز اساتذہ میں شمار رہتے تھے۔ پہلی غزل کا شعر یہ ہے:

لہو کے گھونٹ کا پی رہا ہوں
محبت کے سہارے جی رہا ہوں

دور فاری اپنے دو شعر بھی پسند ہیں:

جس جگہ تیری محبت کے قدم پہونچے ہیں
سجدہ کرتے ہوئے خود پر دیر وحرم
تیرے حوروں کی کرے ہر کوئی تلاش
حسب زی بارگہہ ناز ہمہ ہوتا

دستخط: انور صابری

تاریخ: ۲۳رجنوری ۱۹۶۰ء

شہر : دلّی

(۱۴۹)

نام : کلیم احمد عاجز — ولدیت : کفایت حسین

تاریخ پیدائش : ۱۱/اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء — مولد : عظیم آباد

سکونت : عظیم آباد — وطن : عظیم آباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :

بی.اے.آنرز۔ ایم.اے. پٹنہ یونیورسٹی

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

آرزوئیں دل پھیلاتی رہی — فصل گل آتی رہی جاتی رہی
ہوشیاری کا تقاضہ تھا کچھ اور — بے خودی کچھ اور سمجھاتی رہی
دوست مرے حال پر روتے رہے — مجھکو رہ رہ کر ہنسی آتی رہی

موضوع تحقیق: اردو شعری کا ارتقاء ۱۹۵۷ء کے بعد۔
زیر نظر۔ ڈاکٹر اختر اورمنو کا صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی۔

دستخط: کلیم احمد عاجز
تاریخ: ۲۳/جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دہلی

(۱۵۰)

نام : حفیظ الرحمٰن شور واحدی

ولدیت : جمیل احمد مرحوم

تاریخ پیدائش : سنہ ۱۹۱۲ء

مولد : بلیا

سکونت : کانپور

وطن : بلیا شیخ پور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : منشی کامل الہ آباد

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ملازمت۔ مسلم کالج کانپور میں

آتش دم ۔ فروغ جام

معاذ اللہ میخانے کے اورادِ سحر گاہیں
اذان میں کہہ گیا میں ایک دن یا پیر میخانہ

دستخط: شور واحدی
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دہلی

(۱۵۱)

نام : گرسرن لال ادیب

ولدیت : منشی مہادیو پرشاد صاحب عاصیؔ

تاریخ پیدائش : ۱۹۰۳ء مولد : لکھنؤ

سکونت : غازی آباد وطن : لکھنؤ

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : غزل۔ نظم۔ افسانے۔ مضامین۔ ڈرامہ۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

چھوٹے ناٹک۔ کورس کی چند کتابیں

ملازمت۔ مہانند منشی ہائر سکنڈری اسکول۔ غازی آباد

کہا حال دل مدعا کہتے کہتے میں کہنے لگا کیا سے کیا کہتے کہتے
دعا کے لئے ہائے دل کھکے اُٹھا یہ کیا کہہ گیا یا خدا کہتے کہتے

دستخط: جی۔ایل۔ادیب
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : لکھنؤ

نام : عزیز احمد وارثی

ولدیت : چودھری نظیر احمد خاں صاحب

تاریخ پیدائش : ستمبر ۱۹۲۱ء

مولد : بچھرایوں ضلع مراد آباد

سکونت : دہلی

وطن : قصبہ بچھرایوں

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :

ادیب کامل ۔ ہندی مڈل انگریزی کی مناسب معلومات۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

سفینہ وساحل ۔ مجموعۂ کلام

یہ انکشاف چمن میں ہوا بہار کے بعد
اک اور دور بھی ہے دورِ خوشگوار کے بعد
رہا تو ہوں میں نشیمن میں مدّتوں لیکن
کبھی بہار سے پہلے کبھی بہار کے بعد

دستخط: عزیز وارثی
تاریخ: ۲۳ رجنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دہلی

نام : رام کرشن مضطر

ولدیت : پنڈت دوارکا پرشاد

تاریخ پیدائش : ۲۰؍اگست ۱۹۲۷ء

مولد : قصبہ ککوڑ ضلع بلند شہر۔ یو. پی.

سکونت : مستقل دہلی میں (گیارہ سال سے دلّی میں)

وطن : یو. پی.

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ :

انٹرمیڈیٹ پنجاب یونیورسٹی فارسی آنرز (پنجاب) فرسٹ کلاس فرسٹ۔

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

اگست ۱۹۴۹ء سے روزنامہ ملاپ دلّی میں سب ایڈیٹر کی حیثیت سے کام کرتا ہوں۔

نظم اور غزل

مصنف۔ "حیات وکائنات"

شعر

کوئی آواز پہ آواز دیے جاتا ہے
سوچتا ہوں یہ تری یاد کا عالم تو نہیں

دستخط: رام کرشن مضطر

تاریخ: ۲۳؍جنوری ۱۹۶۰ء

شہر : دہلی

(۱۵۴)

نام : دھرم پال گپتا وفا ولدیت : لالا شادی رام

تاریخ پیدائش : جون ۱۹۰۷ء مولد : پانی پت

سکونت : حیا بازار دہلی وطن : پانی پت

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : دہلی یونیورسٹی۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

محض غزل ۔ جرنلزم

دل کی وسعت جب بڑھی تو دونوں عالم بن گئے
اور جب سمٹے دو عالم تو میرا یہ دل بنا

دستخط: دھرم پال گپتا وفا

تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء

(۱۵۵)

نام : محمد یعقوب محشر امروہوی ولدیت : اللہ بخش

تاریخ پیدائش : تاریخ پیدائش یاد نہیں

سکونت : بمبئی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : کوئی نہیں

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

مجھے تو خاک نشینی میں ساز گار نہیں
تیری گلی میں پڑا ہوں مگر قرار نہیں

دستخط: محشر امروہوی

تاریخ:

(۱۵۶)

نام : ریاض احمد کامل نظامی
ولدیت : شیخ محمد امین صاحب
تاریخ پیدائش : (یاد نہیں) عمر ۴۴ مولد : دہلی
سکونت : دہلی وطن : دہلی
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : صرف غزل کہتا ہوں اردو و فارسی۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

کتاب آئینگی (تجارت)

کائنات میکدہ کو وجد میں لاتا ہوں
بیخودی میں کیا خبر کیا بات کہہ جاتا ہوں

دستخط: ریاض احمد کامل نظامی
تاریخ: ۲۳ رجنوری ۱۹۶۰ء شہر : دہلی

(۱۵۷)

نام : شمیم کرہانی ولدیت : سید محمد اختر صاحب مرحوم
تاریخ پیدائش : ۱۹۱۴ء مولد : کرہان ضلع اعظم گڑھ، یو. پی.
سکونت : دہلی وطن : اعظم گڑھ
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : فاضل، کامل، انٹرمیڈیٹ
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

۱۔ برق و باراں ۲۔ روشن اندھیرا ۳۔ مجموعہ زیر طبع

پہلا شعر۔ دیکھ کر میکدے کی ابر بہار
رند مفلس کی آنکھ بھر آئی (۱۹۲۹ء)

چراغ جل کے اگر بجھ گیا تو کیا ہوگا
مجھے نہ دیکھ محبت بھری نگاہوں سے

دستخط: شمیم کرہانی
تاریخ: ۲۳ رجنوری ۱۹۶۰ء شہر : دہلی

نام : گوپی ناتھ امنؔ ولدیت: منشی مہادیو پرشاد عاصی
تاریخ پیدائش : اکتوبر ۱۸۹۸ء مولد : لکھنؤ
سکونت : دہلی وطن : لکھنؤ

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : بی۔اے۔انگریزی۔ادیب فاضل اردو منشی فاضل فارسی مختار شپ (الہ آباد ہائی کورٹ) ریونیو ایجنٹ (بورڈ آف ریونیو الہ آباد)۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

کاروان ومنزل (مجموعہ نظم ۱۰) کانگریس کا ۵ سالہ کام (۱۹۳۵ء)

نیا چمن (ہندی) ۱۹۴۶ء۔

(۱) جواہر لال نہرو (۲) نیتاجی سبھاش چندر بوس (۳) ڈاکٹر راجندر پرساد (۴) سردار پٹیل ۔۔۔ہندی ۱۹۵۷ء اردو اور اس کا ساہتیہ (ہندی ۱۹۵۳ء)

ملازمت : (۱) نقل نویس ڈسٹرکٹ کورٹ لکھنؤ ۱۹۱۷ء (۲) کلرک دہلی میونسپل بورڈ ۴۴۔۱۹۱۸ء (۳) مختار عدالت غازی آباد (۱۹۲۰ء سے ۱۹۳۳ء تک) جوائنٹ انڈسٹریز (۱۹۳۳ء سے ۱۹۴۷ء تک) پریس افسر حکومت دہلی (۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۲ء تک) ممبر دہلی ودھان سبھا ۱۹۵۲ء ڈپٹی انسپکٹر ۱۹۵۳ء وزیر محکمہ زراعت ہال و قانون وصنعت وحرفت (۱۹۵۴ء) ممبر اسمبلی و مدیر روزنامہ سنسار دہلی ۵۶۔۱۹۵۵ء۔ فی الحال صدر محکمہ تعلقات عامہ ولیبر ویلفئر و ہریجن ویلفئر بورڈ ببر اہشن (امتناع سکرات) کمیٹی انو درت کمیٹی قدرتی ۔۔۔کمیٹی صدر بھارتیہ ۔۔۔ و ممبر الیگ کمیٹی انجمن ترقی اردو ہندی دہلی۔ پہلی غزل غالباً ۱۹۱۴ء میں جب مولانا عزیز میں امین آبادی کے اسکول میں اردو ٹیچر ہیں۔

پہلا شعر غالباً ۸ سال کی عمر میں۔

شمع گو اپنا سر کٹاتی ہے
پر قدم کو نہیں ہٹاتی ہے

پہلی نظم ۱۹۴۰ء میں جلسہ عام میں پڑھی اس کا مطلع :

بارِ غم جو تھا ازل میں اک زمانے کے لئے تھے گردوں کے دیا ہم کو اٹھانے کے لئے

غازی آباد میں دوران قیام غزل کا مطلع:

سخن کے اقرب کہہ کے بھی اب چھپا سکتا نہیں
جائے حیرت ہے مجھے میرا خدا ملتا نہیں

دہلی آنے کے بعد غالباً ۱۹۳۴ء کی نظم کا پہلا شعر

محبت تعبیر کلام کے زندگانی ہے سکوں پذیر جوانی کوئی جوانی ہے

۱۹۳۸ء میں تپ ودق کے مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد پہلی غزل کا مطلع:

کس منزل پر لے جائے گا مجھ کو یہ دل معلوم نہیں
چلتا ہوں اشاروں پر اس کے لیکن منزل معلوم نہیں

۱۹۴۱ء میں تحریک ترک موالات کے دوران :

جب تو ہی ہے اگر دل میں تو اک بات کرو
کوئی شورش نہ کرو ترک موالات کرو

۱۹۴۷ء کے ہنگامے کے دوران غزل کا مطلع :

سرد بازاری الفت کبھی ایسی تو نہ تھی قدر افزائی وحشت کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۹۴۸ء میں گاندھی جی کی شہادت پر :

عدوے رسم محبت نے کر دیا چھلنی
وہ ایک سینہ کہ جو وقف تھا ان کے لئے

دستخط: گوپی ناتھ امنؔ
تاریخ: ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : دہلی

(۱۵۹)

نام : کرشن چندر ولدیت : گوری شنکر
تاریخ پیدائش : ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۱۴ء مولد : کشمیر
سکونت : بمبئی وطن : لاہور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ایم اے. (انگریزی) ۱۹۳۵ء
ایل ایل. بی. ۱۹۳۷ء پنجاب یونیورسٹی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
پہلا افسانہ - یرقان
شغل - ادب - فلم وفات : ۱۸ر مارچ ۱۹۷۷ء

دستخط: کرشن چندر
تاریخ: ۱۰ر جنوری ۱۹۶۰ء ، شہر : علی گڑھ

(۱۶۰)

نام : قرۃ العین حیدر ولدیت : سید سجاد حیدر یلدرم (مرحوم)
تاریخ پیدائش : سنہ ۱۹۲۷ء مولد : علی گڑھ
سکونت : کراچی وطن : نہٹور ضلع بجنور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ہائی اسکول (بنارس ہندو یونیورسٹی۔ ۱۹۴۱ء)۔
انٹرمیڈیٹ یو. پی. بورڈ ۱۹۴۳ء۔ بی. اے. ۱۹۴۵ء۔ ایم. اے. لکھنؤ یونیورسٹی، ۱۹۴۷ء۔
آرٹ کی تعلیم. لکھنؤ اسکول آف آرٹ، اسکول آف آرٹ آف لندن۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
ستاروں سے آگے (۱۹۴۶ء) ۔ میرے بھی صنم خانے (۱۹۴۹ء)۔
سفینۂ غم دل (۱۹۵۲ء)۔ شیشے کے گھر (۱۹۵۴ء)۔ آگ کا دریا (۱۹۵۹ء)

دستخط: قرۃ العین حیدر
تاریخ: ۱۰ر جنوری ۱۹۶۰ء شہر : علی گڑھ

نام : محمد حسن ولدیت : محمد الطاف حسن صاحب

تاریخ پیدائش : ار جولائی ۱۹۲۶ء مولد : مرادآباد

سکونت : علی گڑھ وطن : مرادآباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ:

ہائی اسکول، یو. پی. بورڈ، ۱۹۳۹ء، مرادآباد۔ انٹرمیڈیٹ، یو. پی. بورڈ ،(پراویٹ)، مرادآباد، ۱۹۴۱ء۔ منشی، یو. پی. بورڈ، ۱۹۴۰ء، بریلی۔ بی.اے.، (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۴۴ء۔ بی.اے. آنرز (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۴۵ء۔ ایم.اے. (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۴۶ء۔ ایل.ایل.بی. (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۴۹ء۔ پی.ایچ.ڈی. (لکھنؤ یونیورسٹی) ۱۹۵۲ء، سید سعود احسن صاحب رضوکا ''لکھنؤ کی ادبی اور سیاسی خدمات''۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

''ادبی تنقید'' ۱۹۵۴ء۔ ''اردو میں رومانوی تحریک'' ۱۹۵۵ء۔ ''پیشہ پرچھائیں'' ۱۹۵۵ء۔ ''ہندی ادب کی تاریخ'' ۱۹۵۴ء۔ ''جلالی لکھنوی'' ۱۹۵۷ء۔ ''زلفیں زنجیریں'' ۱۹۵۹ء۔

سب ایڈیٹر ''پائنیر'' لکھنؤ ۱۹۵۰ء سے ۱۹۵۴ء تک کچھ مدت کے اختلاف کے ساتھ آرٹ اڈیٹر ''پائنیر''۔

اڈیٹر ''فلم میل''، فلمی رسالہ ''پائنیر''، لکھنؤ ۱۹۵۳ء سے ۱۹۵۴ء تک عارضی لیکچرار شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی ۵۱۔۱۹۵۲ء، ۵۲۔۱۹۵۳ء مستقل لیکچرار شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۵۴ء تا حال پبلسٹی و پبلک ریلیشن آفیسر مسلم یونیورسٹی، غالباً ۵۶۔۱۹۵۹ء۔ وارڈن، ایس.ایم.ایلیٹ ۱۹۵۷ء، ۱۹۵۸ء۔

اڈیٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی گزٹ ۵۸ء۔۱۹۵۹ء۔

پہلا افسانہ "وارفنڈ" کے عنوان سے لکھا گیا غالباً ۴۰ء میں جو رسالہ مصور بمبئی کو بھیجا گیا جسے اس زمانے میں منٹو نکالتے تھے سیاسی مصلحتوں کے بنا پر منٹو نے اس کو بہتر کرتے ہوئے بھی نہیں چھاپا۔

دستخط: محمد حسن

تاریخ: ار جنوری ۱۹۶۰ء

شہر: علی گڑھ

(۱۶۲)

نام : محمد منشاء الرحمٰن خاں منشاء

ولدیت : جناب محمد علیم اللہ خاں صاحب

تاریخ پیدائش : ار مئی ۱۹۲۴ء مولد : پیپل گاؤں راجہ علاقہ برار

سکونت : صدر بازار ناگپور وطن : پیپل گاؤں راجہ علاقہ برار

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ:

میٹرک ناگپور بورڈ سے ۱۹۴۱ء میں درجہ اول میں۔ انٹر عثمانیہ یونیورسٹی۔ بی.اے. ناگپور یونیورسٹی۔ ایم.اے. (اردو) ناگپور۔ ایم.اے. (فارسی) ناگپور۔ بی.ٹی. (ساگر یونیورسٹی)۔ "اردو خطوط نگاری کا ارتقاء اور انکی تاریخی و ادبی اہمیت" کے عنوان سے پی.ایچ.ڈی. کے خاص مقالہ قلمبندن کر رہا ہوں، نگراں کار: ڈاکٹر سید رفیع الدین صاحب، صدر شعبۂ اردو، ناگپور، ۱۹۵۶ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

۱۹۴۵ء میں انجمن ہائی اسکول میں مدرس ہوا۔ ۵۲ء سے ۱۹۵۶ء تک گورنمنٹ ہائی اسکول میں ابوت محل برار مدرس رہا۔ ۱۹۵۶ء سے ناگپور مہاودیالیہ (مارس کالج ناگپور میں لکچرار اردو) ہوں۔ شعر و ادب سے قلبی لگاؤ ہے۔ شعر کہنا سیکھ

رہا ہوں۔ دوستوں نے "لہو ترنگ"۔ "جلترنگ" کے نام سے دو چھوٹے مجموعے ناگری لپی میں شائع کروائے ہیں۔ مجموعہ "رنگ و آہنگ" زیر ترتیب ہے۔ پرائمری اسکول ٹکسٹ بک کے۔۔ مضامین اور نظمیں لکھی ہیں۔ آل انڈیا ریڈیو ناگپور سے کچھ تقریریں بھی کی ہیں۔ "نذر اقبال" میں اقبال کی شاعری پر طائرانہ نظر کے عنوان سے مضمون شائع ہوئے اور ایک نظم حضور اقبال بھی۔ اقبال کے کلام پر نظمیں لکھنے کی جرآت کی ہے۔ تقریباً ایک ہزار اشعار نظمیں ہو چکے ہیں۔ آج کل۔ نگار، شاعر، ہماری زبان، بیسویں صدی، میر مدینہ، شاہکار، بہارستان۔ خیال وغیرہ میں کلام شائع ہوتا رہتا ہے۔

(۱) دل جو سمٹے تو قطرہ خون ہے — اور پھیلے تو کائنات بھی ہے
چہرہ روشن ہوا تو کیا حاصل — دل ہو روشن تو کوئی بات بھی ہے

(۲) غم ملا۔ درد ملا۔ سوز ملا۔ ساز ملا — اسکو سب کچھ ملا جس کو دل جانباز ملا
ہے فراوانیٔ تاثیر مرے نغموں میں — اے زمانے مری آواز میں آواز ملا
اپنی تکمیل تھی ہمیں منظور — عشق کرتے نہ ہم تو کیا کرتے

نظمیں: "اگر ہے عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی — نہ ہو تو مرد مسلمان بھی کافر وزندیق اقبال

اسی سے آتی ہے فکر و نظر میں تابانی
اسی سے خاک نشین کرتے ہیں جہانبانی
اسی سے پاتا ہے انسان صفاتِ یزدانی

"اگر ہے عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی
نہ ہو تو مرد مسلمان بھی کافر وزندیق" (اقبال)

دستخط: منشاء الرحمٰن خاں
تاریخ: ۶ر جنوری ۱۹۶۰ء شہر: دہلی

نام : شاہد علی خاں — ولدیت : جناب احمد علی خاں

تاریخ پیدائش : ۱۳ر فروری ۱۹۳۰ء — مولد : فرخ آباد

سکونت : بمبئی — وطن : فرخ آباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: میٹرک ۱۹۴۸ء بھارتیہ پاٹھ شالہ ہائی اسکول فرخ آباد۔ ۱۹۵۰ء انٹر یو. پی. بورڈ۔ ادیب فاضل (پنجاب) ۱۹۵۳ء میں پاس کیا۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

(۱) انتخاب کلام ظفر

(۲) انتخاب کلام فانیؔ

(۳) غزلیں (مرتبہ)

(۴) تیس مار خاں (بچوں کے لئے)

(۵) جادو کا گلاب (بچوں کے لئے)

(۶) میاں اجنبی (بچوں کے لئے)

(۷) ایک تھا مرغا (بچوں کے لئے)

(۸) جاسوسی کہانیاں (بچوں کے لئے)

(۹) وقت کی ماں (بچوں کے لئے)

(۱۰) کئے جاؤ کوشش (بچوں کے لئے)

(۱۱) قومی خدمتگار (بچوں کے لئے)

۱۹۵۱ء سے ۱۹۵۷ء تک مکتبہ جامعہ لمٹیڈ دلّی میں ملازم رہا، اس کے بعد دسمبر ۱۹۵۷ء کو بمبئی برانچ (مکتبہ جامعہ لمٹیڈ) کے لئے تبادلہ ہوا۔

نمونہ کلام : زندگی گر یہی زندگی ہے

زندگی کو میری بندگی ہے (شاہد)

دستخط: شاہد علی خاں

تاریخ: ۶ر جنوری ۱۹۶۰ء

شہر : دہلی

نام : آل احمد، تخلص سرور ولدیت : کرم احمد
تاریخ پیدائش : ۷/اکتوبر ۱۹۱۲ء مولد : بدایوں
سکونت : فی الحال علی گڑھ وطن : بدایوں

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: پہلے مکتب میں قرآن شریف، اردو اور کچھ فارسی پڑھی۔ اس کے بعد انگریزی اسکول میں نام لکھایا گیا۔ ۱۹۲۸ء میں وکٹوریہ ہائی اسکول غازی پور سے ہائی اسکول پاس کیا۔ پھر سینٹ جانس کالج آگرہ سے ۱۹۳۲ء میں بی.ایس.سی کیا۔ پھر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ۱۹۳۴ء میں انگریزی میں ایم.اے. کیا اور ۱۹۳۶ء میں اردو میں ایم.اے. کیا۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

تصانیف: (۱) سلسبیل (مجموعہ کلام) (۵) تنقید کیا ہے (تنقید)
(۲) انتخاب جدید (جدید شعراء کا انتخاب) (۶) ادب اور نظریہ (تنقید)
(۳) تنقیدی اشارے (تنقید) (۷) ذوق جنوں (مجموعہ کلام)
(۴) نئے اور پرانے چراغ (تنقید) (۸) دیوان غالب کے انگریزی ترجمہ معہ مقدمہ (زیر ترتیب ہے)

۱۹۳۴ء میں شعبۂ انگریزی مسلم یونیورسٹی میں لکچرر مقرر ہوا۔ ۱۹۳۶ء میں شعبۂ اردو میں آ گیا۔ ۱۹۴۵ء میں رضا انٹر کالج رام پور کا پرنسپل مقرر ہوا۔ ۱۹۴۶ء میں لکھنؤ یونیورسٹی میں اردو میں ریڈر کی حیثیت سے تقرر ہوا۔ ۱۹۵۵ء میں علی گڑھ سید حسین ریسرچ پروفیسر اور ۱۹۵۸ء میں اردو پروفیسر اور صدر شعبہ ہوا۔

نمونہ کلام : کون اس دور میں کرتا ہے جنوں سے سودا
تیرے دیوانوں کی ٹوٹی ہوئی صف کیا کم ہے

دستخط: آل احمد سرور
تاریخ: ۴/جنوری ۱۹۶۰ء
شہر : علی گڑھ

ولدیت : محمد اسمعیل

نام : نذیر احمد

تاریخ پیدائش : ۳ر جنوری 1915ء

مولد : کولہی غریب ضلع گونڈہ، یو. پی.

وطن : گونڈہ، یو. پی.

سکونت : علی گڑھ

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ایم. اے.، ۱۹۴۰ء، لکھنؤ یونیورسٹی۔
پی. ایچ. ڈی. ۱۹۴۵ء۔ ڈی. لٹ. (فارسی) ۱۹۵۰ء۔ ڈی لٹ (اردو) ۱۹۵۷ء۔
ڈپلومہ تہران یونیورسٹی، فارسی جدید، پہلوی و فارسی باستان ۱۹۵۶ء۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ظہوری کا مولد معارف مئی ۱۹۴۷ء۔ پہلا مضمون

ظہوری، (بزبان انگریزی)۔ مقالہ برائے پی. ایچ. ڈی.۔

تحقیقی مطالعے ۔

کتاب نورس (اردو)

کتاب نورس (انگریزی، ہندی) (ڈی. لٹ ملی)

رقعات سنائی (ترتیب)

معراج العاشقین (ترتیب)

ابراہیم عادل شاہ کے عہد کے فارسی شعراء (مقالہ برائے ڈی لٹ)

دستخط: نذیر احمد

تاریخ: ۲ر دسمبر ۱۹۵۹ء

شہر : علی گڑھ

نام : سید حسن

ولدیت : سید محمد یحیٰی مرحوم

تاریخ پیدائش : ار جنوری ۱۹۱۱ء

مولد : شیخ پورہ ضلع مونگیر۔ بہار

سکونت : پٹنہ رمنہ باغ بانکی پور

وطن : بہار

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ایم۔اے۔اردو ۱۹۳۵ء و ڈپلومہ ان ایجوکیشنل ۱۹۲۷ء پٹنہ یونیورسٹی۔ڈپلومہ ان زبان فارسی امروز، وزبان و فرہنگ ایران، زبان فارسی قدیم وزبان پہلوی۔دانشگاہ تہران، ایران ۱۹۵۶ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

پروفیسر، زبان وادبیات فارسی، عربی وفارسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، پٹنہ (سرکاری ملازمت)۔ تالیفات، اشعار اکبر، مجموعہ اشعار مولانا بُرہان الدین مظفر شمس بلخی (ترتیب)۔ تصیح وتحشیہ، دیوان رکن الدین صاین ہروی۔
اردو ڈرامہ کے متعلق مضامین متفرق اردو رسالوں میں شائع ہوئے ہیں۔

دستخط: سید حسن
تاریخ: ۲ر دسمبر ۱۹۵۹ء
شہر : علی گڑھ

(۱۶۷)

نام : سید محی الدین قادری زور

ولدیت : مولانا سید ابوالبرکات غلام محمد ترنم

تاریخ پیدائش : ۶/دسمبر ۱۹۰۵ء مولد : حیدرآباد دکن

سکونت : رفعت منزل خیریت آباد وطن : حیدرآباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ایم۔اے۔ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد۔
ارتقائے زبان اردو لندن یونیورسٹی انگلستان۔

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

فہرست مطبوعہ ملاحظہ فرمالیں۔

دستخط: سید محی الدین قادری زور

(وفات: ۲۵ دسمبر ۱۹۶۲ء) تاریخ: ا/دسمبر ۱۹۵۹ء شہر : نئی دہلی

(۱۶۸)

نام : سید محمد مرزا مہذّب

ولدیت : سید عسکری مرزا صاحب انورؔ

تاریخ پیدائش : ۱۹۰۸ء مولد : مصور نگر نیا محل لکھنؤ

سکونت : نیا محل لکھنؤ وطن : لکھنؤ

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: سند الافاضل۔ فاضل و مختار الافاضل دو بیر کامل۔

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

مہذّب اللغات ۱۶ جلدوں میں اور ہر جلد کے ۳۱۰ صفحات کی اردو شاعری حصہ اول و دوم۔ مراثی ۴۹ عدد و عمر ۵۲ سال غزلیں بکثرت جو یاد نہیں۔

آپکو دیکھا محبت ہوگئی
بات سنتے تھے حقیقت ہوگئی

دستخط: سید محمد مرزا مہذّب

تاریخ: ۳۰/نومبر ۱۹۵۹ء شہر : دہلی

(۱۶۹)

نام : حیات النبی آل عبا شبیر حیدر زیدی

ولدیت : سید حسین حیدر زیدی

تاریخ پیدائش : ۱۹ ربیع الاول ۱۳۰۸ء مولد : سیتاپور (اودھ)

سکونت : محلہ رودگرام دہلی وطن : مارہرہ (ایٹہ)

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: میٹریکولیشن گورنمنٹ کالج لکھنؤ، ایم او کالج علی گڑھ، عثمانیہ کالج حیدر آباد دکن۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

اسرا ہند (ترجمہ) سفاک وطن (ترجمہ)، اپنی موج میں، میرا فرمایا ہوا (زیر طبع) سپروائزر محکمہ آب، رسانی گلبرگہ دکن، مترجم عدالت ضلع رانچور دکن، صیغہ دار محکمہ نظامت پٹہ سرکار عالی (حیدر آباد دکن) آل انڈیا ریڈیو نئی دلی۔

دستخط: حیات النبی آل عبا شبیر حیدر زیدی

(۱۷۰)

نام : سلامت اللہ ولدیت : عباد اللہ (مرحوم)

تاریخ پیدائش : ۴ر اگست ۱۹۱۳ء مولد : سہایل، ضلع اٹاوہ

سکونت : جامعہ نگر۔ نئی دہلی وطن : سہایل، ضلع اٹاوہ

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ہائی اسکول (الہ آباد بورڈ) ۱۹۳۲ء، انٹرمیڈیٹ (الہ آباد بورڈ) ۱۹۳۴ء، بی. ایس. سی. (علی گڑھ) ۱۹۳۶ء، ایم. ایس. سی (علی گڑھ) ۱۹۳۸ء، بی. ٹی. (علی گڑھ) ۱۹۳۹ء، ای. ڈی. ڈی. (کولمبیا) ۱۹۵۸ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

(۱) ہم کیسے پڑھائیں (مکتبہ جامعہ)

(۲) بنیادی استاد کے لئے (مکتبہ جامعہ)
(Orient Languages) Examinations in India (۳)
(Orient Languages) Basic Way to Arithmatic (۴)
(Punjbi Publishers) Can Education Do It? (۵)

دستخط: سلامت اللہ
تاریخ: ۱۵ر نومبر ۱۹۵۹ء
شہر: ۔۔۔دہلی

(۱۷۱)

نام : عصمت چغتائی ولدیت : قسیم بیگ چغتائی
تاریخ پیدائش : ۲۱ر اگست 1915ء مولد : بدایوں
سکونت : بمبئی وطن : آگرہ
تعلیم امتحانات ،سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: انٹرمیڈیٹ۔علیگڑھ، بی۔اے۔لکھنؤ، بی۔ٹی۔علیگڑھ۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
مجموعہ ۔ کلیاں۔چوٹیں۔ایک بات۔چھوئی موئی۔شیطان
ناول ۔ ٹیڑھی لکیر۔ضدی
۱۹۳۷ء ۔ ہیڈ مسٹرس بریلی۔جودھپور
۱۹۴۲ء ۔ سپرنٹنڈنٹ آف میونسپل اسکولز، بمبئی
فی الحال بے کار۔

دستخط: عصمت چغتائی
تاریخ: ۱۵ر نومبر 1959ء
شہر: جامعہ نگر دہلی

(۱۷۲)

نام : خواجہ غلام السیدین ولدیت : خواجہ غلام الثقلین
تاریخ پیدائش : ۶/اکتوبر ۱۹۰۳ء مولد : پانی پت
سکونت : دہلی وطن : پانی پت
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: بی.اے.(علیگڑھ) ۱۹۲۳ء۔اسٹڈیز آف ایجوکیشن (لیڈز) ۱۹۲۵ء۔
دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔
مدرسہ عمل ۔ اصول تعلیم ۔ روح تہذیب ۔ اقبال کا فلسفہ تعلیم اور بین الاقوامی مضاہمت ۔ شبیروفا ۔ تعلیم، تہذیب اور سماج ۔ ہندوستان میں تعلیم کی تعمیر جدید وغیرہ۔
ملازمت علی گڑھ ۔کشمیر ۔ رامپور۔ بمبئی، حکومت ہند۔

وفات : ۱۹/دسمبر ۱۹۷۱ء
مدفن : دہلی

دستخط: خواجہ غلام السیدین
تاریخ : ۱۵/نومبر ۱۹۵۹ء
شہر : دہلی

(۱۷۳)

نام : محمد اجمل خاں ولدیت : محمد اسماعیل خاں
تاریخ پیدائش : ۲/فروری ۱۸۹۷ء
مولد : گونڈی (پرتاپ گڑھ اودھ)
سکونت : نئی دہلی (۴۱۔شیر شاہ مس)
وطن : قصبہ گونڈی (پرتاپ گڑھ اودھ)
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ایم.اے ۱۹۲۷ء۔ایل.ایل.بی.(الہ آباد یونیورسٹی)۔میٹرک: ۱۹۱۲ء گورنمنٹ ہائی اسکول شملہ۔(متعدد کالجوں کے بعد بی.اے.تک محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علی گڑھ (یو.پی.)۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

والد محمد اسماعیل خاں :غدر ۱۸۵۷ء میں فرنگی کے خلاف مجاہد تھے۔ اور احمد اللہ شاہ فیض آبادی کے مرید تھے۔

دادا اللہ داد خاں (محلہ پنی۔ فتح پور) انصار سید احمد بریلوی تھے۔

خود ۱۹۲۰ء میں ترک مولات الہ آباد سے کیا۔

۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء : عربی فارسی لکچرر یونیورسٹی آف الہ آباد۔

۱۹۳۵ء۔ ۱۹۳۷ء: شانتی نکیتن میں تحقیق ترتیب نزول قرآن پر۔

۳۷ء۔ ۱۹۵۷ء: مولانا آزاد کا معتمد خصوصی

(یہ تحریر حالی پبلشنگ ہاؤس دلی کی دوکان پر ۱۴ر نومبر ۱۹۵۷ء کی سہ پہر موصوف سے حاصل کی۔ بے حد عجلت کی حالت میں یہ تحریر خدمت کی تھی) ۔ بلگرامی

(وفات: ۱۸ر اکتوبر ۱۹۶۹ء، دہلی)

دستخط: محمد اجمل خاں
تاریخ : ۱۴ر اکتوبر ۱۹۵۷ء
شہر : دلّی

(۱۷۴)

نام	: محمد عتیق صدیقی	ولدیت	: محمد اعجاز
تاریخ پیدائش	: ۱۹۱۳ء	مولد	: ردولی
سکونت	: جامعہ نگر دہلی	وطن	: ردولی ضلع بارہ بنکی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: خود تعلیم حاصل کی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

ہندوستانی اخبار نویسی (کمپنی کے عہد میں)

دستخط: محمد عتیق صدیقی
تاریخ : ۱۲ر نومبر ۱۹۵۹ء
شہر : دلّی

نام : شاہد مہدی ولدیت : سید علی مہدی

تاریخ پیدائش : ٹھیک سے یاد نہیں غالباً جون ۱۹۳۹ء

سکونت و وطن : حسن منزل، سول لائنس، علی گڑھ و موضع گنگولی ضلع غازیپور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ:

ایم۔اے۔(تاریخ) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۵۹ء۔فرسٹ۔فرسٹ پوزیشن۔

بی۔اے۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۵۷ء۔ فرسٹ۔ فرسٹ پوزیشن۔

انٹرمیڈیٹ۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۵۵ء۔فرسٹ۔فرسٹ پوزیشن۔

ہائی اسکول۔ ہیوٹ مسلم کالج مرادآباد ۱۹۵۳ء۔فرسٹ۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

وہ استادوں میں جناب طیب عثمانی (مسلم کالج مرادآباد) نے میرے ذہن پر سب سے گہرا نقش چھوڑا ہے۔

"تصانیف" ۔چند افسانے، دو اشعار، ڈرامے، چند مضامین، چند غزلیں لکھیں۔

"خونِ جگر" کو آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ریڈیو پے مقابلے میں پہلا انعام ۱۹۵۸ء میں۔انعام کی رقم۔مبلغ ڈھائی سو روپیہ۔

وحشی کا ترے اب تو انجام خدا حافظ
کچھ سر کی گرانباری کچھ سنگ کی ارزانی

ہزار طور سے کرلو پرستش خوباب
کہ سادگی پہ یہ ایمان رہے رہے نہ رہے

باقی سب خیریت ہے!!

دستخط: شاہد مہدی

تاریخ : ۳۱ر اکتوبر ۱۹۵۹ء۔دیوالی

شہر : علی گڑھ

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

پرانوں میں، محمد حسین آزاد ست، (اسے، شیعیت کی ہم مشربیت پر محمول نہ جانیں) اور سراہنے تینوں میں، بلا لحاظ عمر، انتظار حسین، پطرس عبداللہ حسین رشید احمد صدیقی، اقبال مجید (متاثر ہوں؟ پسند کرتا ہوں!)۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر : سوال طفلانہ ہے، مگر پھر بھی!۔

میر کا بہتر شعر : رگ و پے میں جب اترے زہر غم تب دیکھئے کیا ہوا
ابھی تو تلخی کام و دہن کی آزمائش ہے

غالب : اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو!

ذوق : وہی شعر کیا کہتے ہیں اے شمع تیری عمر طبعی.... الخ

مزاح نگار : پطرس مشتاق احمد

ناقد : مجنوں گورکھپوری فراق محمد حسن عسکری

شاعر دورِ جدید : جدید؟ فراق فیض مخدوم جذبی (کہیں کہیں سے) شاذ تمکین، ابن انشاء، ناصر کاظمی، خلیل الرحمٰن اعظمی، جعفر طاہر، امین اشرف بھی خوب کہا کرتے تھے۔

دستخط: شاہد مہدی
تاریخ : ۱۴؍ مئی ۱۹۶۶ء
شہر : سہسرام

(۱۷۶)

نام : خواجہ احمد فاروقی ولدیت : مولانا حسن احمد مرحوم
تاریخ پیدائش : ۳۰؍ اکتوبر ۱۹۱۷ء
سکونت و وطن : بچھراؤں ضلع مراد آباد، یو. پی.

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ:

ایم.اے.(فارسی) ایم.اے.(اردو) پی.ایچ.ڈی. صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی، دہلی، ممبر ساہتیہ اکادمی ہند کا انعام حاصل کیا۔ ممبر مجلس ادبی انجمن ترقی اردو ہند۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

فیلو آف دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف گریٹ برٹین لندن۔

ممبر انٹرنیشنل کانگریس آف اورینٹلسٹ پریس۔

ممبر کمیٹی برائے ترتیب و تدریس تصانیف مولانا آزاد مرحوم۔

ممبر مشاورتی بورڈ "آج کل" اردو ورکن مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ حیدرآباد دکن وغیرہ۔

تصانیف : میر تقی میر: حیات اور شاعری

کلاسکی ادب

مرزا شوق لکھنوی

مکتوبات اردو کا ادبی و تنقیدی مطالعہ

اردو ادب اور جنگ آزادی

دستخط: خواجہ احمد فاروقی

تاریخ : ۲۷/اکتوبر ۱۹۵۹ء

شہر : دہلی کے ویلری کیس دہلی

(۱۷۷)

نام : مرزا امتین احمد بیگ شورش ولدیت : مرزا محمد عمر بیگ

تاریخ پیدائش : ۱/جنوری ۱۹۲۲ء سکونت و وطن : حیدرآباد

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: میٹرک امتحان، الیکزنڈرا ڈی ہائی اسکول بھوپال سے، انٹرمیڈیٹ اورنگ آباد (دکن) سے اور بی.اے. عثمانیہ

یونیورسٹی سے پاس کیا۔ بی.اے. کا پہلا امتحان ۱۹۴۱ء میں دیا لیکن بیماری
کے باعث کامیاب نہ ہو سکا پھر ۱۹۴۷ء میں کامیاب کی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

شعر گوئی اور مضمون نگاری کا ذوق بچپن سے ہی تھا۔ پہلی غزل اس
وقت کہی جب بھوپال میں میٹرک میں زیر تعلیم تھا یعنی ۱۹۳۶ء میں۔

نظم اور غزل دونوں اصناف میں مشق سخن جاری ہے۔ رومانی نظموں
کے علاوہ انقلابی اور وطن دوستی کا موضوعات پر بھی نظمیں لکھیں بالخصوص
انگریزوں اور والیان ریاست کے خلاف۔

غزلوں اور نظموں دونوں میں ادب برائے زندگی کو پیش نظر رکھا ہے۔ بچوں کی
نظمیں اور کہانیاں بھی کہتا ہوں۔ بچوں کے لئے کہانیوں کی (۹) کتابیں شائع
بھی ہو چکی ہیں اور محکمہ تعلیمات ریاست حیدرآباد میں موجود ہیں۔
علاوہ ازیں ریڈیو ڈرامے بھی کہے ہیں جو تنقیدی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

دستخط: میر سروش
تاریخ : ۱۰ر ستمبر ۱۹۵۹ء
شہر : دہلی

(۱۷۸)

نام : عابد علی خاں ولدیت : محمود علی خان صاحب
تاریخ پیدائش : ۱۹ر مارچ ۱۹۲۰ء سکونت و وطن : حیدرآباد
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: بی.اے. (عثمانیہ) ۱۹۴۲ء۔ ابتدائی تعلیم
مدرسہ عالیہ میں پائی ۱۹۳۷ء میں میٹرک پاس کیا۔ اور پھر جامعہ عثمانیہ سے
گریجویشن کیا۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

۱۔ جمہوریہ چین ۲۔ مشاہیر چین

۳۔ اجرتی محنت اور سرمایہ کارل مارکس (ترجمہ)

بی. اے. کرنے کے بعد کچھ دنوں تک حکومت حیدرآباد میں ملازمت کی بہ حیثیت ڈپٹی ڈائرکٹر دیہی پبلسٹی، ۱۹۴۸ء میں استعفےٰ دے دیا اور پھر ۱۵/اگست ۱۹۴۹ء سے سیاست اخبار نکال رہا ہوں۔

دستخط: عابد علی خاں
تاریخ: ۱۰/ستمبر ۱۹۵۹ء
شہر: نئی دلّی

(۱۷۹)

نام : غلام احمد فرقتؔ کاکوروی ولدیت : شوکت علی

تاریخ پیدائش : ۱۲/اکتوبر ۱۹۱۴ء

سکونت : لکھنؤ وطن : لامکان

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ہائی اسکول ۱۹۲۸ء، شیعہ کالج، لکھنؤ۔ بی. اے. ۱۹۳۷ء، لکھنؤ یونیورسٹی۔ ایم. اے. (تاریخ) لکھنؤ یونیورسٹی۔ ایم. اے. (اردو) دلّی یونیورسٹی۔ پی. ایچ. ڈی. لکھنؤ یونیورسٹی۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

اردو شاعری میں طنز و مزاح زیر نگرانی پروفیسر احتشام حسین رضوی۔ لکھنؤ یونیورسٹی۔ ۱۹۵۹ء۔ شاگرد حضرت آرزو، لکھنوی۔

تصانیف ۔ گلابی ہیرا۔ لکھنؤ ۱۹۳۴ء۔ ناول ۔ سات ابواب۔ فدا علی جعفر بہزاد لکھنوی۔ ہدف اجتہادی ۔ عبدالرؤف عشرت لکھنؤ۔ پروفیسر اکبر علی۔ فضل عباس نقوی ۔ غلام احمد فرقت۔ کف گلفروش ۔ مدادا۔ ناروا طنز و مزاح۔ ناروا اردو ادب میں۔ طنز و مزاح۔ مشیر۔ صبح گورنمنٹ (یوپی)۔ سکا پیں۔ (ہندی) آتمارام۔ دلّی۔ مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔ مزاحیہ مضامین کا مجموعہ۔ نسیم بک ڈپو۔ لکھنؤ۔

دعائیں ختم دوا ختم چارہ گر مایوس　　ترا کرم مرے پروردگار باقی ہے
ہچکیاں آئیں تو ہے حکم کہ فریاد نہ کر　　آپ تو یاد کریں ہم سے کہیں یاد نہ کر

بی۔ ایڈ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ حکیم کالج کانپور لکچرر تاریخ ۴۹-۱۹۴۶ء دلی کالج۔ ۱۹۴۹ء تا ایندم۔

تھے کئی اُمن جڑاؤ تو کئی سادے تھے
چار ٹانکیں جو نہ ہوتیں تو وہ شہزادے تھے

دستخط: غلام احمد فرقت کاکوروی
تاریخ: ۳۰؍اگست ۱۹۵۹ء
شہر: دلی

(۱۸۰)

نام: دت بھارتی　　ولدیت: انہیں رسوا نہیں کرنا چاہتا
تاریخ پیدائش: ۲۷؍مئی ۱۹۲۰ء
سکونت: دیونگر دہلی　　وطن: لساڑہ ضلع جالندھر
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: پنجاب یونیورسٹی کا میٹرک۔ باقی تقابل ۳۳ برس میں حاضر ہیں۔
دیگر کوائف: ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

میرا کوئی استاد نہ تھا اور کوئی شاگرد نہ ہوگا۔ شوق مقدمے بازی، شکار، کرکٹ کے میچ دیکھنا۔

پہلا افسانہ "شطرنج اور واپسی" تھا۔ پہلی غزل براڈکاسٹ کی گئی تھی۔ پہلی کتاب۔ مضمونوں کا مجموعہ "پیاسی نہیں"۔ پہلا ناول "چوٹ" ماسٹر پیس ابھی نکلا ہے۔

ہم زندہ رہتے نہیں مرنے کے پہلے اور
مرتے ہیں کہیں زندہ رہنے کے لئے

دستخط: دت بھارتی
تاریخ: ۲۰؍جولائی ۱۹۵۹ء

نام : مصداق فاطمہ عرف صالحہ خاتون

ولدیت : خواجہ غلام الثقلین

تاریخ پیدائش : ۱۰رستمبر ۱۹۱۳ء

سکونت : دہلی وطن : پانی پت

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: پنجاب سے مڈل پاس کیا۔ بعد میں میٹرک کا امتحان دیا۔ ادیب فاضل کا امتحان دیا۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

تصویر کشی، خانہ داری اور دستکاری کا شوق بچپن سے رہا سب سے زیادہ مطالعہ کا شوق ہے اور اس کے بعد لکھنے کا۔ سب سے پہلی تصنیف نقش اول (افسانوں کا مجموعہ) ۱۹۳۹ء۔

دیگر تصانیف ونوشی نراس میں آس۔ لوٗ نگے (افسانوں کے مجموعے)۔ عذرا۔ آتش خاموش۔ قطرے سے گہر ہونے تک (ناول)۔ یادگار حالی (حالی کی سوانح حیات) ادبی جھلکیاں (تنقیدی مضامین)۔ بات چیت (ریڈیو تقریر بھی) پریم اور سیوا کی قیمت (کہانی) عفت۔ امتحان (ڈراما) زندگی کے کھیل (مجموعہ ڈراما) بچوں کی کہانیاں وغیرہ۔

دستخط: صالحہ خاتون

تاریخ : ۵رجولائی ۱۹۵۹ء

شہر : علی گڑھ

(۱۸۲)

نام : عابد رضا بیدار ولدیت : حامد رضا خان صاحب

تاریخ پیدائش : ۱۹ر شوال ۱۳۵۲ھ سکونت : رام پور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ہائی اسکول ۱۹۴۹ء (رام پور)۔

ایم اے (۱۹۵۵ء)۔ بی لب (۱۹۵۹ء)۔ ڈی ایف اے، علیگ (۱۹۵۵ء)۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

کتنی حسرت ہے کہ دل حسب تمنا اب تک
کوچۂ یار میں برباد نہ ہو پایا کبھی

دستخط: عابد رضا بیدار
تاریخ : ۲۷ر جولائی ۱۹۵۹ء
شہر : علی گڑھ

(۱۸۳)

نام : مشتاق حسین ولدیت : غلام غوث

تاریخ پیدائش : ۱۲ر دسمبر ۱۹۱۲ء سکونت : سلکھنی، دربھنگہ، بہار

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: درس نظامی کی تکمیل، مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ۔ فاضل ادب (عربی) لکھنؤ یونیورسٹی ۱۹۳۵ء۔ پھر انگریزی زبان میں امتحان، لائبریری سائنس کا امتحان۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

مولانا عنایت اللہ فرنگی محل، مولانا سید علی زینبی

چاند نکلا کہ تیوریاں بدلیں اللہ اللہ غریبی کا عالم

طواف میکدہ مشتاق دعوئ پارسائی کا عجب یہ شان رندی ہے کہ پہچانی نہیں جاتی

پیوند صد ہزار نہارم بجان خویش
دارم ہنوز جامہ ہستی دو دیدہ تر

(جوش ملسیانی)

دستخط: مشتاق احمد
تاریخ: ۲۷رجون ۱۹۵۹ء
شہر: یونیورسٹی لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

(۱۸۴)

نام : اختر انصاری
ولدیت : ڈاکٹر محفوظ اللہ آئی ایم ایس، سول سرجن دہلی
تاریخ پیدائش : ۱راکتوبر ۱۹۰۹ء
سکونت : علی گڑھ مولد : بدایوں وطن : دہلی
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: بی.اے.آنرس، دہلی یونیورسٹی، ۱۹۳۰ء۔ بی.ٹی.علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ۱۹۳۴ء۔ ایم.اے.علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ۱۹۴۷ء۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
تصانیف : شاعری : آبگینے۔خوناب۔خندۂ سحر۔روحِ عصر۔ٹیڑھی زمین۔
افسانہ : اندھی دنیا۔نازو۔ خونی
تنقید : افادی ادب۔ایک ادبی ڈائری
تعلیم : غزل اور درسِ غزل
استادِ اولین : مِرا مزاج لڑکپن سے عاشق نہ تھا!
پہلی غزل یا شعر : بھلا کس کو یاد رہ سکتا ہو!

نمونہ کلام : لچک رہی ہے رموزِ ثمر سے شاخِ حیات
یہ بار ہنس کے اٹھاؤ بہار کے دن ہیں!

دستخط: اختر انصاری
تاریخ : ۲۱ر جون ۱۹۵۹ء
شہر : علی گڑھ

(۱۸۵)

نام : معین احسن جذبی ولدیت : محمد احسن الغفور
تاریخ پیدائش : ۲۱ر اگست ۱۹۱۲ء
سکونت : ذکاالله روڈ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
مولد : مبارک پور (اعظم گڑھ)
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: جھانسی، آگرہ، لکھنؤ، دہلی اور علی گڑھ میں تعلیم پائی۔ ہائی اسکول، ۱۹۲۹ء۔ پی.ایچ.ڈی. (علیگ) ۱۹۵۶ء۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
فروزاں ۔ غزلوں اور نظموں کا مجموعہ سخنِ مختصر ۔ زیرِ طبع
حالی کی شاعری میں سیاسی شعور ۔ زیرِ طبع ۔ (مقالہ : پی.ایچ.ڈی.)
حامد شاہجہانپوری اور صادق دہلوی سے اصلاح لی۔
ضبطِ غم بے سبب نہیں جذبی
خلشِ دل بڑھا رہا ہوں میں

دستخط: جذبی
تاریخ : ۲۱ر جون ۱۹۵۹ء
شہر : علی گڑھ

نام : محمد عزیر

ولدیت : محمد ادریس

تاریخ پیدائش : ۱۹۰۲ء (غازی پور)

سکونت : بی بی پور ضلع اعظم گڑھ

مولد : مبارک پور (اعظم گڑھ)

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: ہائی اسکول ۱۹۲۱ء۔ وکٹوریا گورنمنٹ ہائی اسکول غازی پور۔ ایم.اے. (تاریخ) مسلم یونیورسٹی ۱۹۲۷ء۔ ایم.اے. (اردو) مسلم یونیورسٹی ۱۹۳۷ء۔ پی.ایچ.ڈی. (اردو) مسلم یونیورسٹی ۱۹۴۸ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

"دولت عثمانیہ"۔ دو جلد میں۔ شائع کردہ دارالمصنفین، اعظم گڑھ۔

"اسلام کے علاوہ مذاہب کی ترویج میں اردو کا حصہ"۔ شائع کردہ انجمن ترقی اردو علی گڑھ۔

پی.ایچ.ڈی. کا مقالہ پروفیسر رشید احمد صدیقی کی نگرانی میں مرتب کیا گیا۔

رفیق دارالمصنفین اعظم گڑھ۔ ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۹ء۔

لکچرر شعبۂ اردو۔ مسلم یونیورسٹی۔ ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۹ء۔

دستخط: محمد عزیر

تاریخ : ۲۱رجون ۱۹۵۹ء

شہر : علی گڑھ

نام : رام پرکاش ''ساحر ہوشیار پوری''

ولدیت : لالہ مکھی رام

تاریخ پیدائش : ۵؍مارچ ۱۹۱۳ء

مولد و سکونت : ہوشیار پور ۔ حال مقیم دہلی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک۔ ڈی.اے.وی. کالج ہوشیار پور ۱۹۲۹ء۔ انٹر۔ڈی.اے.وی. کالج ہوشیار پور ۱۹۳۱ء۔ بی.اے. (آنرز فارسی) گورنمنٹ کالج، لاہور، ۱۹۳۳ء۔ ایم.اے. (فارسی) گورنمنٹ کالج، لاہور، ۱۹۳۵ء۔

دیگر کوائف :ملازمت؍تصانیف؍پہلی غزل کا پہلا شعر؍نمونہ کلام وغیرہ۔

۱۹۴۷ء تک کاروبار اور شاعری ساتھ ساتھ چلتے رہے، تقسیم وطن کے بعد اثاثہ نہ ہونے کے باعث اپنی موت آپ مر گیا۔ شاعری ابھی تک حق رِفاقت ادا کر رہی ہے۔ غزل کہتا ہوں اور غزل ہی کو شاعری کی بہترین صنف سمجھتا ہوں۔ مجموعہ کلام ''سحرِ غزل'' عن قریب شائع ہو جائیگا۔ حضرتِ جوش ملسیانی (Malsyani) سے شرف تلمّذ ہے۔ ایک شعر، جو اسی وقت یاد آیا ہے، خرچ کئے دیتا ہوں۔

آج کس طائرِ بے پر نے قفسِ توڑ دیا
کس کی پرواز کا چرچا ہے گلستانوں میں

دستخط: ساحر ہوشیار پوری
تاریخ : ۱۸؍اپریل ۱۹۵۹ء
شہر : دہلی

(۱۸۸)

نام : محمود حسین ولدیت : فدا حسین خاں مرحوم

تاریخ پیدائش : ۱۷راگست ۱۹۰۷ء

سکونت : قائم گنج ضلع فرخ آباد، موجودہ پتہ : کراچی یونیورسٹی کراچی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ. تعلیم گورنمنٹ ہائی اسکول علی گڑھ۔ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ جامیہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ و دہلی ہائیڈیلبرگ یونیورسٹی۔ پی ایچ ڈی ۱۹۳۲ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

تصانیف وتراجم ۔(۱) مادام اور روسو (۲) بادشاہ از مکیاویل

(۳) فتح المجاہدین (۴) ٹیپو کے خواب، وغیرہ

دستخط: محمود حسین

(۱۸۹)

نام : آفتاب حسن ولدیت : ابوالحسن

تاریخ پیدائش : ۱۶ر ستمبر ۱۹۰۹ء سکونت : کراچی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: بی ایس سی. (آنرز) ایم ایس سی. (علیگ) بی ایس سی. (لندن)

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

عموماً سائنس کی کتابیں :(۱) سائنس کی پہلی۔ سائنس کی دوسری۔ سائنس کی تیسری

(۲) معلومات سائنس (۳) جدید معلومات سائنس

مدیر جدید سائنس (۱) سائنس سب کے لئے (۲) سائنس سب کے لئے دوم

دستخط: آفتاب حسن

تاریخ : ۱۲ر جون شہر : کراچی

(۱۹۰)

نام : رشید احمد صدیقی ولدیت : عبدالقدیر

تاریخ پیدائش : رجسٹرار آفس سے دریافت کر لیجیے۔

سکونت : مریاہو ضلع جونپور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ: (اسکول) گورنمنٹ ہائی اسکول جونپور کالج اور یونیورسٹی علی گڑھ

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

آشفتہ بیانی میری

دستخط: رشید احمد صدیقی

تاریخ : ۱۷ر مارچ ۱۹۵۹ء

شہر : علی گڑھ

(۱۹۱)

نام : محمد طفیل ولدیت : میاں عمر الدین

تاریخ پیدائش : ۱۴ر اگست ۱۹۲۳ء سکونت : بھاٹی دروازہ، لاہور

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ابھی تک کچھ نہیں پڑھا۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

''صاحب'' (میرے اسکیچوں کا مجموعہ) پہلا مضمون ''منٹو'' پر تھا۔

اس کے علاوہ میں نے نقوش کے کئی نمبر ''تصنیف'' کئے ہیں۔ جن میں مندرجہ ذیل نمبر زیادہ بدنام ہوئے :۔

(۱) غزل نمبر (۲) افسانہ نمبر (۳) شخصیات نمبر (دو حصے)

(۴) مکاتیب نمبر (۵) طنز و مزاح نمبر

اب تک وہ جو کچھ کیا ہے۔ میرے نزدیک ان کی کوئی اہمیت نہیں۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ وہ شائد کسی قابل ہو۔

دستخط: محمد طفیل

تاریخ : ۲۴/مارچ ۱۹۵۹ء

شہر : لاہور

(۱۹۲)

نام : عبدالحمید ولدیت : چودھری عبدالحبیب

تاریخ پیدائش : ۲۰/اپریل ۱۹۱۳ء سکونت: جالندھر۔اب لاہور

تعلیم امتحانات،سنہ،یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک۔اسلامیہ ہائی اسکول، جالندھر شہر بی اے. ۔ اسلامیہ کالج، لاہور ۔ ۱۹۳۲ء ۔ ایم اے. (فلسفہ و فارسی)۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ ۔ ۱۹۳۴ء و ۱۹۳۵ء۔

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونہ کلام وغیرہ۔

رسائل میں مضامین اور غزلیات وغیرہ شائع ہوتی رہی ہیں مگر مجموعہ کی صورت میں کوئی چیز نہیں چھپی۔ قابلِ اشاعت کلام اتنا ہے بھی نہیں کہ اس سے ایک مجموعہ مرتب کیا جا سکے۔

سب سے پہلا شعر لکھتے ہوئے مجھے جھجک سی محسوس ہوتی ہے مگر شائد اس سے انسانی ذہن کے تدریجی ارتقا اور طبعی رجحان کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔ اس لئے لکھ دیتا ہوں۔

بجلی چمک رہی ہے بادل گرج رہے ہیں
اس دم خیالِ دلبر مجھکو ستا رہا ہے

میں اس وقت ساتویں جماعت میں پڑھتا تھا اور یہ شعر بغیر کسی کاوش کے خود بخود ہو گیا۔

نمونہ کے طور پر ایک قطعہ درج کر رہا ہوں جو میں نے علی گڑھ کی تعلیم کے دوران (۱۹۳۲ء تا ۱۹۳۶ء) لکھا تھا۔

عالم غربت میں یاد آتی ہے یوں احباب کی
مضطرب گھڑیاں ہوں جیسے دیدۂ بیخواب کی

یا گھنے جنگل میں ندی کے کنارے وقتِ شب جسطرح چھن چھن کے آئے چاندنی مہتاب کی
چھ سال تک کابل میں پروفیسری کر کے اب نشر و اشاعت کا کاروبار کر رہا ہوں۔

دستخط: عبدالحمید
تاریخ: ۲۴ر مارچ ۱۹۵۹ء شہر: لاہور

(۱۹۳)

نام : گوپی چند نارنگ ولدیت: شری دھرم چند نارنگ
تاریخ پیدائش : ارجنوری ۱۹۳۱ء
سکونت : دُگی (بلوچستان) الورائی، لیہ
وطن : پشین (بلوچستان) کوئٹہ۔ دہلی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : میٹرک۔(۱۹۴۶ء) ادیب فاضل (۱۹۴۸ء)۔ بی۔اے۔(۱۹۵۰ء)۔ منشی فاضل (۱۹۵۳ء)۔ ایم۔اے۔(اردو ۱۹۵۴ء۔ پی۔ایچ۔ڈی۔ ۱۹۵۸ء۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
پہلی کہانی : سوراج کے بعد (بیسویں صدی، ۱۹۴۷ء)۔
پہلا مقالہ : اکبرالہٰ آبادی ؛ ہندوستان اور پاکستان میں (نگار ۱۹۴۹ء)
مقالہ برائے ڈاکٹریٹ ۔ اردو شاعری میں ہندوستانی عناصر۔(دہلی یونیورسٹی)۔
زیرِ ہدایت ؛ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی
مطبوعات : معراج العاشقین (ترتیب)
زیرِ طبع : اردو شاعری میں حب وطن کی روایت کلیات منشی بال مکند بے صبر شاگرد غالب۔

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ویک بہ خون جگر شود

دستخط: گوپی چند نارنگ
تاریخ: ۱۹۵۹/۳/۲۱ء شہر: دہلی

(۱۹۴)

نام : یوسف حسین خاں ولدیت : فدا حسین خاں
تاریخ پیدائش : ۱۲ر جنوری ۱۹۰۲ء سکونت : علی گڑھ
وطن : قائم گنج مولد : حیدر آباد (دکن)
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : بی.اے.، جامیہ ملیہ ڈی لٹ پیرس یونیورسٹی۔ تعلیم مندرجہ ذیل اداروں میں حاصل کی۔ اسلامیہ اسکول اٹاوہ۔ گورنمنٹ اسکول علی گڑھ جامیہ ملیہ اسلامیہ، دہلی۔ پیرس یونیورسٹی (فرانس)۔
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
اردو غزل ۔ روح اقبال ۔ تاریخ ہند (عہد جدید)، فرانسیسی ادب، تاریخ دکن (اردو میں)
انگریزی میں :

1. Glimpses of Medieval Indian Culture
2. Nizamul Mulk Job

فرانسیسی میں: 1. India Myshaque an Many Age

دستخط: یوسف حسین خاں
تاریخ : ار نومبر ۱۹۵۹ء
شہر : علی گڑھ

(۱۹۵)

نام : پنڈت آنند موہن زُتشی گلزار دہلوی (تلمیذ علامہ کیفی و ابو المعظم نواب سائل)
ولدیت : علامہ پروفیسر پنڈت تربھون ناتھ زُتشی زار دہلوی یادگارِ داغ
تاریخ پیدائش : ۱۳ر جولائی ۱۹۲۶ء

سکونت : گلی کشمیریاں۔ بازار سیتارام۔ دلّی

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : بی.اے. (دلّی)۔ ایم.اے. (آنرس کوشا)۔ ادیب فاضل، منشی فاضل، ایل.ایل.بی. (دوسال) (علاوہ پروفیشنل آف پریکٹس) (پنجاب)۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

بوئے گل، شمیم گلزار، شعر یورپ (نثر)۔ جہاد (غیر مطبوعہ مجموعہ)۔ نسیم اردو (زیر ترتیب)۔

۱۔ کون مومن ہے کون ہے کافر — رند یہ امتیاز کیا جانے

۲۔ زیست میں جدّ و جہد کی خاطر — خود نشیبؔ و فراز پیدا کر

۳۔ میری فرد عمل کو تاب کہاں — انکی زُلف سیاہ تک پہنچے

کتنے یوسف ہیں غرق آب ابھی — قافلہ کوئی چاہ تک پہنچے

اتنی توفیق آہ کو کب ہے — آپکی بارگاہ تک پہنچے

کیسا مقدور ہے محبت میں — میرے حال تباہ تک پہنچے

۴۔ دلّی جسے کہتے ہیں وطن ہے میرا — اردو جسے کہتے ہیں زبان ہے میری

دستخط: گلزارؔ دہلوی

تاریخ : ۱۹رمارچ ۱۹۵۹ء

شہر : دلّی

(۱۹۶)

نام : عمادالدین خاں مراد

ولدیت : مولوی سراج الدین خاں صاحب مرحوم

تاریخ پیدائش : ۱۳۴۸ھ سکونت : ٹونک راجستھان

تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ادیب

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

چمن میں مسکرائیں گل نہ بربادی کی تباہی پر
گلچیں بھی ہوتا ہے جہاں صیاد ہوتا ہے
وہیں

دستخط: مرآد
تاریخ : ۱۹/مارچ ۱۹۵۹ء

(۱۹۷)

نام : رگھوپتی سہائے (فراؔق)
ولدیت : منشی گورکھ پرشاد (عبرت)
تاریخ پیدائش : ۲۸/اگست ۱۹۰۹ء سکونت : ۸/۴ بینک روڈ۔الہ آباد
تعلیم امتحانات،سنہ،یونیورسٹی وغیرہ : ایم.اے.(انگریزی زبان وادب)
دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔
روپ۔روح کائنات۔شبستاں۔ رمزو کنایات۔شعلۂ ساز (نظم)۔ (نثر)
اندازے۔حاشیے۔ اردو غزل:

تم مخاتب بھی ہو قریب بھی ہو
تم کو دیکھوں کہ تم سے بات کروں

دستخط: فراؔق

(۱۹۸)

نام : سید بسمؔل سعیدی
ولدیت : مولانا حکیم سید سعید احمد اسعدؔ (مرحوم)
تاریخ پیدائش : ۱۹۰۱ء سکونت : ٹونک،راجستھان، حال دہلی
تعلیم امتحانات،سنہ،یونیورسٹی وغیرہ : x

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام وغیرہ۔

تصانیف : نشاطِ غم، کیف الم

استاد : والدِ ماجد

اپنے احساسِ مسرّت کو بھی کھودیتی ہے
جب محبت سببِ غم نہیں ہونے پاتی

دستخط: بسمل سعیدی

تاریخ : ۱۸رمارچ ۱۹۵۹ء

(۱۹۹)

نام	: نثار احمد فاروقی
ولدیت	: تسلیم احمد صاحب فاروقی
تاریخ پیدائش	: ۲۹رجون ۱۹۳۴ء (جمعہ)
سکونت	: امروہہ (ضلع مرادآباد) محلہ قریشیان

تفصیل امتحانات مع سنہ : انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۷ء۔ میٹرک ۱۹۵۳ء۔ ادیب فاضل، منشی فاضل، مولوی فاضل وغیرہ (الہ آباد یونیورسٹی اور علی گڑھ)۔ ادیب ماہر اور ادیب کامل وغیرہ۔

متفرق معلومان مع تصانیف وغیرہ۔

۱۔ میر کی آپ بیتی ترجمہ ذکر میر، مطبوعہ ۱۹۵۷ء

۲۔ نکات الشعراء (ترتیب وتحشیہ) زیر طبع

۳۔ ذکر مصحفی

سب سے پہلا مضمون غالباً اکتوبر ۱۹۵۰ء میں آج کل میں شائع ہوا تھا بہ عنوانِ جمن۔

یہ نہ سمجھ کے مسکراتا ہوں
میں خود اپنی ہنسی اڑاتا ہوں
یہ تبسّم بھی قرض ہوتا ہے
آنسوؤں سے جسے چکاتا ہوں

آپ اردو کے کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

عبدالماجد دریابادی، رشید احمد صدیقی، (کیوں کا جواب یہ ہے کہ ان حضرات کی تحریروں سے صحیح لطف اٹھانے کے لئے ایک خاص حد تک شائستہ اور "پڑھا لکھا" ہونا ضروری ہے)۔

آپ کی نظر میں :

میر کا بہترین شعر : خوش ہیں دیوانگیٔ میر سے سب
کیا جنوں کر گیا شعور سے وہ

غالب : ہم کہاں کے دانا تھے کس ہنر میں یکتا تھے
بے سبب ہوا غالب دشمن آسماں اپنا

مومن : اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

ذوق : لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

مصحفی : یہی ہم اور یہی گریباں چاک
جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

شاد عظیم آبادی : خیال وصل کو اب آرزو جھولے جھلاتی ہے
قریب آنا دل مایوس کا پھر دور ہو جانا

سب سے بہترین ناقد (دور جدید): سید احتشام حسین

بہتر ناقد : کلیم الدین احمد، ڈاکٹر سید عبداللہ
مزاح نگار : شفیق الرحمن
طنز نگار : رشید احمد صدیقی
شاعر دور جدید : اختر الایمان، ناصر کاظمی
افسانہ نگار : راجندر سنگھ بیدی
ناول نگار : شوکت صدیقی

دستخط: نثار احمد فاروقی
شہر: دہلی
تاریخ: ۱۸ر مارچ ۱۹۵۹ء

(۲۰۰)

نام : عابد اللہ الانصاری غازی
ولدیت : حامد الانصاری غازی
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۶ء (ہائی اسکول سرٹیفکیٹ کے مطابق)
پیدائش : انبہ پیرزادگان ۔ ضلع سہارنپور یو. پی.
سکونت : ۵۱۳۸ ہارورڈ ٹرس اسکری النباء امریکہ ۶۰۰۷۷
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ابتدائی ۔ مدرسہ قاسم العلوم انبیہ دار العلوم، دیوبند ۔ محلہ چاہ شہر بجنور۔

ثانوی : بجنور ہائی اسکول، بجنور۔

کالج : ایم. اے. مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۔ بی. ٹی. ایچ. لندن اسکول آف اکنامکس : ایم. ایس. سی. ہارورڈ یونیورسٹی کیمبرج امریکہ۔ پی. ایچ. ڈی.۔

تجربہ : تدریس جامعہ ملیہ اسلامیہ ادبی کالج دلی۔ لندن ہارورڈ، سنی سوٹا کنگ عبد العزیز یونیورسٹی جدہ، اقراء انٹرنیشنل شکاگو۔

تصانیف : اقراء پروگرام آف اسلامک اسٹڈیز ۱۵۰ کتب ۔ اقراء موئز مدرسہ پروگرام

آف سنگاپور ۱۸۰ کتب ۔خریرِ خامہ، ذکر من غداران انقلاب ان نیت جہد مسلسل۔
انعامات : ہندوستان، پاکستان، امریکہ درجنوں راس الخلتر مشیدی رکنیت

دستخط: عابداللہ الانصاری غازی
تاریخ : ۹ر جولائی ۲۰۰۹ء
شہر : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

(۲۰۱)

نام : امام مرتضٰی ولدیت : مولوی صفی مرتضٰی
سکونت : امروہہ مولد : امروہہ
تاریخ پیدائش : ۱۵ر فروری ۱۹۴۰ء وطن : امروہہ
تعلیم امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ : ایم.اے.، پی.ایچ.ڈی. (ایم.اے. علی گڑھ یونیورسٹی ۱۹۶۴ء، پی.ایچ.ڈی. علی گڑھ یونیورسٹی ۱۹۷۵ء
دیگر کوائف :پہلا شعر ر افسانہ ر مضمون ر تصانیف ر نمونہ کلام ر مشغلہ۔

سائنس کی اہمیت۔ شہزادہ، دہلی ۱۹۵۷ء۔

کتب۔ (۱) اردو ادب میں سکھوں کا حصہ (۲) ہندوستانی اسلامی تہوار (۳) باغ و بہار کا تنقیدی جائزہ (۴) لائبریری اور اسکی تنظیم (۵) نامورانِ ادب (حصہ نظم) (۶) نامورانِ ادب حصہ (نثر) (۷) فرہنگ اصطلاحات قصائد ذوق۔

تقریباً ڈیڑھ سو مضامین مختلف رسائل میں شائع ہوئے۔ مضامین کی نوعیت ادبی، تنقیدی، تحقیقی، سماجی وغیرہ۔

دستخط: امام مرتضٰی
تاریخ : ۲ر جنوری ۲۰۰۵ء
شہر : علی گڑھ

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب۔فیضؔ۔انیس۔اور ناصر کاظمی

زندگی کی صداقتیں اور حقیقتیں ان کی شاعری کی روح ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر	: شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغِ مفلس کا
غالب	: قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں
مومن	: تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
ذوق	: لائی حیات آئی قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
شاد عظیم آبادی	: یہ بزمِ مئے ہے یاں کوتاہ دستی ہے محرومی جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
طنز نگار	: رشید احمد صدیقی
مزاح نگار	: مشتاق یوسفی
افسانہ نگار	: پریم چند
ناقد	: آل احمد سرور
شاعر دورِ جدید	: احمد فراز
صحافی	: عبدالماجد دریابادی

دستخط : امام مرتضیٰ

تاریخ : ۲ر جنوری ۲۰۰۵ء

شہر : علی گڑھ

نام : انیس احمد سیوانی

ولدیت : مولانا علی احمد سیوانی

تاریخ پیدائش : ار مارچ ۱۹۷۸ء مولد : حسن پورہ سیوان

سکونت : علی گڑھ وطن : حسن پورہ سیوان

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رتصانیف رنمونہ کلام رمشغلہ۔

اسسٹنٹ لائبریرین مولانا آزاد لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

آپ کس شاعر سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر ببر علی انیس سے کیونکہ ان کی شاعری حقیقت پر مبنی ہے اور محاکات نگاری پائی جاتی ہے مثلاً۔

دنیا بھی عجب سرائے خانہ دیکھی
ہر چیز یہاں کو آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

آپ کی نظر میں بہتر شعر :

میر تقی میر : سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سوگیا ہے

غالب : موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

میر رئیس : آغوشِ لحد میں جب سونا ہوگا
جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا

شاد عظیم آبادی : خاموشی سے مصیبت اور بھی سنگین ہوتی ہے
تڑپ اے دل تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے

بہتر مزاح نگار : پنڈت رتن ناتھ سرشار

طنز نگار : آل احمد سرور

افسانہ نگار : پریم چند

ناول نگار : پریم چند

انشاء پرواز : رجب علی بیگ

ناقد : الطاف حسین حالی

شاعر دورِ جدید : فیض احمد فیض

دستخط : انیس احمد
تاریخ : ۸/اپریل ۲۰۰۷ء
شہر : علی گڑھ

(۲۰۳)

نام : مرزا جعفر علی خاں۔ اثرؔ

ولدیت : مرزا افضل حسین خاں

تاریخ پیدائش : ۱۲/جولائی ۱۸۸۵ء

سکونت : کشمیری محلّہ۔ لکھنو

مولد : کٹرہ ابوتراب خاں۔ لکھنو

تعلیم معہ سنہ : بی۔اے۔۱۹۰۶ء، کنگ کالج لکھنو۔ فارسی کی تعلیم گھر پر۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/تصانیف/نمونہ کلام/مشغلہ۔

ملازمت۔ ڈپٹی کلکٹر ۱۹۰۹ء۔ اکزیکیوٹیو آفیسر۔ کانپور میونسپلٹی ۱۹۲۰ء۔ لغایت ۱۹۲۲ء۔ ڈپٹی کمشنر قائم مقام و مستقل ۱۹۳۵ء، لغایت ۱۹۴۰ء۔ پنسن۔ بعد ازاں اڈیشنل کمشنر الہ آباد ڈویزن، ۱۹۴۱ء لغایت ۱۹۴۵ء۔ منسٹر جمو کشمیر اسٹیٹ۔ چار ماہ کے لئے قائم مقام پرائم منسٹر۔ بعد ازاں خانہ نشین۔

شاعری کا مشغلہ ابتدائے شعور سے ہے۔ اسی کے ساتھ تنقید کی طرف بھی توجہ تھی۔ شاعری میں علامہ مرزا محمودی عزیز لکھنوی مرحوم سے تھا۔ پہلی غزل نہ معلوم کب کہی مگر غالباً وہ تھی جسکا ایک شعر یہ ہے:

موجودہ طرز دور بدلنا خدائے تلک ○ اب سیر کر رہے ہیں وہ بسمل بنا چکے

تصنیفات مطبوعہ:

۱۔ اثرستان پہلا مجموعہ غزلیات۔ اشاعت ۱۹۲۴ء

۲۔ بہاراں دوسرا مجموعہ غزلیات۔ اشاعت ۱۹۳۹ء

۳۔ نو بہاراں تیسرا مجموعہ غزلیات۔ اشاعت ۱۹۵۶ء

۴۔ زنگاری بیگم۔ منظوم ڈراما

۵۔ بادشاہ رینی کی دختر۔ ڈراما (نثر)

۶۔ اثر کے تنقیدی مضامین

۷۔ چھان بین

۸۔ مطالعہ غالب (بعض اشعار کی شرح)

۹۔ لالہ و گل (رباعیت و قطعات کا مجموعہ)

۱۰۔ مرزا میر (دو جلد) انتخاب کلام میر مع مقدمہ

۱۱۔ نغمۂ جاوید (بھگوت گیتا کا منظوم ترجمہ)

۱۲۔ رنگ بسنت (مختلف زبانوں کی منظومات کا منظوم ترجمہ)

۱۳۔ ہلاک فریب (ایک پوست ڈرامے کا ترجمہ)

۱۴۔ انیس کی مرثیہ نگاری (ایک انتقادی جائزہ)

انکے علاوہ ایک معقول تعداد مضامین نثر و نظم کی غیر مطبوعہ ہے

تعمیل ارشاد میں اپنے مختصر حالات قلمبند کر کے حاضر کر رہا ہوں۔ خدا کرے

آپ مع الخیر ہوں۔ والسلام

دستخط : مرزا جعفر علی خاں۔ اثر

تاریخ : ۵/اگست ۱۹۵۹ء

شہر : لکھنؤ

(۲۰۴)

نام : پروفیسر محمد عاشق رحیل ولدیت : برکت علی

تاریخ پیدائش : ۱۹۳۵ء مولد : جالندھر

وطن : پاکستان سکونت : لاہور پاکستان

تفصیل امتحانات معہ سنہ : میٹرک، ۱۹۵۱ء۔ مسلم ماڈل ہائی اسکول لاہور پاکستان۔ ایف۔اے، ۱۹۵۳ء۔ گورنمنٹ کالج لاہور، پاکستان۔ بی۔اے، ۱۹۵۵ء۔ گورنمنٹ کالج لاہور پاکستان۔ ایم۔اے۔ (ریاضی) ۱۹۵۸ء پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ ایم۔ایس۔سی ریاضی (لندن) ۱۹۷۵ء۔

دیگر کوائف : ملازمت /تصانیف / پہلی غزل کا پہلا شعر / نمونۂ کلام۔

ملازمت : پروفیسر آف ریاضی

تصانیف : سوچاں ۔ ادھے پاگل ۔ (انشائیے)

نظراں پیاردیاں (غزلوں کا مجموعہ) ۔ نویسکلا سورج (کہانیاں)

لسانیات (تنقیدی مضامین) ۔

پشتو کہانیاں (پشتو کہانیوں کا پنجابی زبان میں ترجمہ۔
پھول پھول خوشبو (انتخاب کلام مختلف شعراء)
گلشنِ ادب (انتخاب کلام مختلف شعراء)
پرزنر آف زبیدا ناول کا اردو میں ترجمہ۔

پہلا انشائیہ : جب تیرے شہر سے گزرتا ہوں۔
پہلی کہانی : شاہکار
پہلا شعر : دل میں اس کا ہی دھیان رہنے دے
جسم میں کچھ تو جان رہنے دے

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

شاعری میں میں مرزا غالب سے متاثر ہوں۔ کیوں کہ ان کے کلام میں مجھے اپنے جذبات اور احساسات کی ترجمانی ملتی ہے۔

ادیب : عبداللہ حسین اور قرۃ العین حیدر

آپ کی نظر میں:

میر : دیدنی ہے شکستگی دل کی کیا عمارت جنہوں نے ڈھائی ہے
غالب :
ذوق : اے ذوق کس ہمدم دیرینہ کا ملنا بہتر ہے بدآبات مسیحاء خضر سے
مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
مصحفی :
شاد عظیم آبادی:

بہتر مزاح نگار : شوکت تھانوی
بہتر طنز نگار : مشتاق یوسفی
بہتر ناقد : آل احمد سرور
افسانہ نگار : کرشن چندر

ناول نگار : عبداللہ حسین

شاعر دور جدید : مجید امجد

صحافی : مجید نظامی

انشائیہ نگار : ڈاکٹر وزیر آغا

دستخط : عاشق رحیل

تاریخ : ۲۲ر مارچ ۲۰۰۵ء

شہر: علی گڑھ

(۲۰۵)

نام : ڈاکٹر سید اختر حسین اختر

ولدیت : حاجی سیّد برکت علی شاہ

تاریخ پیدائش : ۳ر مئی ۱۹۳۷ء

مولد : کوٹی گرام بالا۔ تحصیل اُچ ریاست دیر

سکونت : ۵۷ر۷۔ سوڈیوال کالونی، ملتان روڈ، لاہور پاکستان

وطن : مادری زبان پشتو، بول چال اردو ر پنجابی

تفصیل امتحانات معہ سنہ : میٹرک، ۱۹۵۴ء۔ ایف۔اے، ۱۹۵۶ء۔ بی۔اے، ۱۹۵۸ء۔ ایم۔اے۔ (اردو) ۱۹۶۶ء۔ ایم۔اے۔ (پنجابی) ۱۹۷۰ء۔ ایم۔اے۔ (ایجوکیشن) ۱۹۷۱ء۔ پی۔ایچ۔ڈی۔ ۱۹۹۵ء

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام۔

ٹیچر : ۱۹۶۲ء تا ۱۹۹۷ء

بطور پرنسپل ۔ سیکرڈ ہارٹ کیتھیڈرل اسکول، ۱۔ لارنس روڈ۔ لاہور سے ۲ر مئی ۱۹۹۷ء کو گریڈ ۲۰ میں ریٹائر ہوا۔

(۱) دل دیاں پیڑاں (پنجابی شاعری) (۲) کھلرے موتی نثری مضامین

(۳) پنجابی کمپوزیشن (۴) پنجابی کی لوک ریت (اردو) (۵) پنجابی رزمیہ شاعری تاریخ کا تجزیہ۔

وارث شاہؒ :

اے دل دیاں گلاں دِل وچ رکھیاں
رکیہ دسے نہ جاون دسیاں
دل دی پیڑ چھپاون دے لئی
دل روئے پر ہنس انکھیاں

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

ڈاکٹر فقیر محمد فقیر (میرے استاد تھے مجھے لکھنا پڑھنا سکھایا۔ آج جو کچھ ہوں ان کی بدولت ہوں۔

میری مادری زبان پشتو ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر صاحب نے نہ صرف مجھے پنجابی سکھائی بلکہ انہوں نے میری شاعری کی اصلاح کی اور نثر کی اصلاح کی۔ اور مجھے مصنف بننے کے قابل بنا دیا۔

آپ کی نظر میں:

بہتر مزاح نگار : انور مسعود
طنز نگار : عبیر ابوذری
بہتر ناقد : ڈاکٹر وزیر آغا
افسانہ نگار : محمد منشاء یاد
ناول نگار : ڈاکٹر شفیق الرحمٰن / اجیت کوَر
شاعر دور جدید : احمد ندیم قاسمی
صحافی : مجید نظامی
انشائیہ نگار : ڈاکٹر وزیر آغا

دستخط : اختر حسین اختر
تاریخ : ۲۲/مارچ ۲۰۰۵ء
شہر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

نام : محمد صادق پرویز

ولدیت : جلال دین

تاریخ پیدائش : ار دسمبر ۱۹۴۲ء

مولد : لائل پوار، موجودہ فیصل آباد

سکونت : ۸۴۴/ای جوہر ٹاؤن

وطن : لاہور، پاکستان

تفصیل امتحانات معہ سنہ : میٹرک ۔ ایف.ایس.سی. ۔ جی.ایس.سی.

(ذوالوجی۔باٹنی) پنجاب یونیورسٹی۔

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام۔

ایکس منیجر حبیب بینک لمٹیڈ

- علم ابھی تشریح طلب ہے
- عشق ابھی تشنہ تکمیل ہے
- سیر جہانِ وارث
- Knowledge is to be acknowledged
- خواب سرائے
- بے نشان دانشان (نظم)

رات نہ دن دی روشنی سی دُھپ چھاں دی کویں تفصیل دساں
جنت عدن دی کوئی تفصیل نہیں سہ کویں قصہ مس خود وغلمان دساں
دین تے کھان دی کل اے نہیں سی اُجڑ نگر تہ صبح کلاں دساں
جب چاپ اداس سی کون صادق بنان آدم دتے کویں پختان دساں

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مشہور زمانہ پنجابی میں ہیر وارث شاہ کے خالق سید وارث شاہ سے متاثر ہوں۔ تصوّف اور عشق کی شہرۂ آفاق تحریر لافانی۔

دستخط : محمد صادق پرویز

تاریخ : ۲۱/مارچ ۲۰۰۵ء

شہر: لاہور

(۲۰۷)

نام	: سلام بن رزاق
ولدیت	: عبدالرزاق شیخ
تاریخ پیدائش	: ۱۵/نومبر ۱۹۴۱ء
مولد	: نیوہل (مہاراشٹرا)
سکونت	: بمبئی
وطن	: ہندوستان

تفصیل امتحانات معہ سنہ :ایس.ایس.سی. ۔ ڈپلوما ان ایجوکیشن

دیگر کوائف :ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونۂ کلام۔

پہلا افسانہ ۔ رین کوٹ

ہمیشہ تدریس سے وابستگی ۔ سردست سبکدوشی

افسانوں کے مجموعے (۱) ننگی دوپہر کا سپاہی

(۲) معبّر

(۳) شکستہ بتوں کے درمیاں۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

سعادت حسن منٹو

آپ کی نظر میں:

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب ہم نے دشتِ امکاں ایک نقش پاپایا

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

دستخط : سلام بن رزاق

تاریخ : ۲۲/مارچ ۲۰۰۵ء

شہر: علی گڑھ

(۲۰۸)

نام : سید رضا حیدر ۔

ولدیت : سید عباس حیدر (مرحوم)

تاریخ پیدائش : ۱/جولائی ۱۹۷۲ء

مولد : پٹنہ

سکونت : علی گڑھ

وطن : علی نگر پالی، بہار

تفصیل امتحانات معہ سنہ : Ph.D.

دیگر کوائف : ملازمت/تصانیف/پہلی غزل کا پہلا شعر/نمونۂ کلام۔

پہلی کتاب : اردو شاعری میں تصوّف اور روحانی اقدار۔

دیگر کتابیں : سات دیگر کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔

پیشہ : ڈائرکٹر غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : نہ تھا کچھ تو خدا تھا، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

ناقد : پروفیسر عتیق اللہ

محقق : پروفیسر نذیر احمد

شاعر دور جدید : اصغر ندیم سید (پاکستان)

دستخط : Syed Raza Haider

تاریخ : 18.04.2015

شہر: علی گڑھ

(۲۰۹)

نام : مہر الٰہی ندیم شمسی (قلمی نام ندیم علیگ)

ولدیت : محمد الٰہی وارثی (مرحوم)

تاریخ پیدائش : ۵ر جون ۱۹۳۷ء مولد : اٹاوہ، یو. پی.

سکونت : مزمل منزل، سول لائن، علی گڑھ

وطن : اٹاوہ

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ہائی اسکول۔۱۹۵۳ء ؛ انٹر۔۱۹۵۶ء ؛ بی.کام.۔۱۹۵۸ء ؛ ایم.اے. (اردو)۔۱۹۷۱ء ؛ بی.لب.۔۱۹۶۳ء۔

دیگر کوائف : ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونۂ کلام۔

پہلا افسانہ شمع ۱۹۶۶ء۔

کلیات رشید احمد صدیقی کی ترتیب پروفیسر لطف الزماں خاں کے ساتھ ۲۰ جلدوں میں (مضامین، خطوط، خطبات، تبصرے وغیرہ)۔

۱۹۶۰ء میں چند ماہ سید عابد حسن صاحب کا لٹریری اسسٹنٹ رہا۔

۱۹۶۱ء سے ۱۹۷۷ء تک رشید صاحب سے تعلق رہا۔

جنرل ایجوکیشن لائبریری میں ۱۹۶۰ء تا ۱۹۹۷ء۔

لائبریرین کی خدمات انجام دیں۔

اب اہل قلم حضرات سے تعلق اور خدمت اور کسب فیض مشغلہ ہے۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

۱۔ رشید احمد صدیقی مرحوم کی شخصیت میرے لئے مشعل راہ ہے۔

۲۔ بچوں کے لئے سو (۱۰۰) سے زیادہ کہانیاں لکھیں ہیں جو کھلونا اور پاسبان میں شائع ہونے والے رسالہ نونہال سیرت سے شائع ہوئیں۔

ترقی اردو بورڈ کے بچوں کے لئے چار کتابیں۔ ڈرامے اور تراجم شائع کئے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

دستخط : مہر الٰہی ندیم

تاریخ : ۱۰/اپریل ۲۰۰۵ء

شہر: علی گڑھ

(۲۱۰)

نام : سید سراج الدین اجملی

ولدیت : سید جمال الدین اجملی مرحوم

تاریخ پیدائش : ۸/نومبر ۱۹۶۶ء مولد : سکندر پور (بلیا) یو. پی.

سکونت : سی۔۶۔ ماریسن روڈ وطن : سکندر پور

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم اے۔ پی ایچ ڈی۔ دہلی یونیورسٹی۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونہ کلام۔

پہلا شعر : ایک سائل کی دعاؤں کا اثر سامنے تھا
سیل اک آگ کا تا حد نظر سامنے تھا

مضمون : سیرت مولائے کائنات پر مضمون سغیر نوالہ آباد میں شائع ہوا۔ (۱۹۸۳ء)

تصنیف : ترقی پسند تحریک اور اردو غزل (۱۹۹۶ء)

ملازمت : شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

نمونۂ کلام : سمندروں میں سراب اور خشکیوں میں گرداب دیکھتا ہوں
وہ جاگتے اور راہ چلتے عجب عجب خواب دیکھتا ہوں

دل میں اس کو بسانا نہیں کب تک
یہ عمارت تو کل ڈھائی جانے کو تھے

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اکمل اجملی ، شمس الرحمٰن فاروقی

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : اگتے تھے دست بلبل و دامان گل بہم | صحن چمن نمونۂ یوم الحساب تھا
غالب : اسد اٹھنا قیامت قامتوں کا وقت آرائش | لباس نظم میں بالیدنِ مضمون عالی ہے
ذوق : جہاز عمر رواں پر سوار بیٹھے ہیں | سوار خاص نہیں بے اختیار بیٹھے ہیں
مومن : اب کسی شانہ بنیں سے پوچھینگے | سبب آشفتگی کا کل کا
مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم | تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا
شاد : نہیں دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ | چراغ لے کے کہاں ساتھ ہوا کے چلے

بہتر مزاح نگار : مشتاق احمد یوسفی

طنز نگار : مشتاق احمد یوسفی

انشاء پرداز : محمد حسین آزاد

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

محقق : تنویر احمد علوی

افسانہ نگار : قرۃ العین حیدر

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

شاعر دور جدید : عرفان صدیقی

صحافی : خشونت سنگھ

دستخط : سید سراج الدین اجملی

تاریخ : ۱۹/اگست ۲۰۰۵ء

شہر: علی گڑھ

(۲۱۱)

نام : سید باقر رضا رضوی باقرؔ بلیاوی

ولدیت : سید مہدی حسن

تاریخ پیدائش : ۵/فروری ۱۹۷۰ء

سکونت : بنارس

وطن : رسڑا ۔ بلیا

تفصیل امتحانات معہ سنہ : فاضل ادب فاضل فقہ فخر الافاضل

M.A. اردو۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

غموں کی دھوپ میں جو مسکرا نہیں سکتے
وہ اپنی منزل مقصود پا نہیں سکتے

ملازمت : تدریس ۔ سرسید پبلک اسکول، بنارس، ملحق C.B.S.E.

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟ غالب

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : الٹی ہوگئی سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا

غالب : غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج

میر انیس: آئے زبان پہ نام علیؑ ولی کا جب ہونٹوں کو چاٹتی ہے زبان اور زبان کو لب

دستخط : باقر بلیاوی

تاریخ : ۱۹/اگست ۲۰۰۵ء (روز علی ڈے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)

شہر: ساکن بنارس

(۲۱۲)

نام : سید محمد انظار رضوی ولدیت : سید محمد ناظر رضوی

تاریخ پیدائش : ۱۰/فروری ۱۹۶۸ء مولد :

سکونت : قصیارہ سیتاپور وطن : سیتاپور یو. پی.

تفصیل امتحانات معہ سنہ : G.I.C. Sitapur

M.A.Kanpur University

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونہ کلام۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

دستخط : انظار سیتاپوری

تاریخ : ۸/اگست ۲۰۰۶ء

(۲۱۳)

نام : (ڈاکٹر) معظم علی خاں

ولدیت : جناب مبارک علی خاں

تاریخ پیدائش : ۳ر ستمبر ۱۹۴۳ء مولد : رام پور

سکونت : ۸ر۴۲ زہرہ باغ علی گڑھ وطن : رام پور

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم ایس سی. (ریاضی) ۔ ایم.ٹی.ایچ. ۔ ایم فل. پی.ایچ.ڈی. (علیگ)۔

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونۂ کلام۔

پہلا شعر : بارہا حسن تخیل کامراں ہوتا نہیں
جیسے گرد کارواں میں کارواں ہوتا نہیں (۱۹۵۶ء)

تصنیف : شاہ اسماعیل شہید کی حیات وخدمات

شعری مجموعہ : حرف آئندہ (۱۹۹۷ء)

پیشہ : ملازمت (ریٹائرڈ پوسٹ گریجویٹ ٹیچر ۔ ریاضی) ایس.ٹی. ہائی اسکول اے ایم یو علی گڑھ۔

نمونۂ کلام : ظلمت شب میں ہی انوار فشانی کیوں ہے
زندگی غم ہے تو پھر اتنی سہانی کیوں ہے
معظم نیند آ جاتی ہے احساس شجاعت کو
ہمیشہ صبر کے ناؤ پہ سر اچھا نہیں لگتا

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

ابن صفی اور غالب

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : نازکی اس کی لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

مومن : ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم

شاد عظیم آبادی : اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

طنز نگار : شاد عارفی

انشاء پرداز : رشید احمد صدیقی

افسانہ نگار : پریم چند، کرشن چندر

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

شاعر دور جدید : اختر انصاری

دستخط : معظم علی خاں

تاریخ : ۸/اگست ۲۰۰۶ء

شہر: علی گڑھ

(۲۱۴)

نام : ابوسفیان اصلاحی ولدیت : محمد احسن خاں

تاریخ پیدائش : ۲۴/جون ۱۹۶۰ء مولد : طوئی۔اعظم گڑھ یوپی

سکونت : کبیر کالونی۔علی گڑھ وطن : طوئی۔اعظم گڑھ یوپی

تفصیل امتحانات معہ سنہ : پی.ایچ.ڈی. (جدید عربی) مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ (۹/مئی ۱۹۹۱ء)

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونہ کلام۔

مضامین و مقالات دو سو شائع ہوئے

دس تصانیف شائع ہو چکیں

ریڈر۔شعبۂ عربی۔اے.ایم.یو.۔علی گڑھ

مدیر۔تہذیب الاخلاق مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
ابن تسمیہ۔ مولانا فراہی۔ مولانا مودودی۔ مولانا اجمل احسن اصلاحی نے متاثر کیا۔ کیونکہ یہ شخصیات خالص اسلام کے علمبردار ہیں۔
رشید احمد صدیقی، مشتاق یوسفی، قرۃ العین حیدر نے متاثر کیا کیونکہ حقیقی رب کے ترجمان ہیں۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر:
میر : تم مخاطب بھی ہو، قریب بھی ہو　　تم کو دیکھوں کہ تم سے بات کروں

دستخط : ابوسفیان اصلاحی
تاریخ : ۱۹/اگست ۲۰۰۶ء
شہر: علی گڑھ

(۲۱۵)

نام : سید محمد حسین زیدی　کوثر زیدی
ولدیت : سید شوکت حسین زیدی
تاریخ پیدائش : ۱۹۴۴ء
سکونت : کیرانہ، مظفر نگر　وطن : کیرانہ، مظفر نگر
تفصیل امتحانات معہ سنہ : ادیب
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونہ کلام۔
۱۹۶۱ء سے باقاعدہ مشاعروں میں بحیثیت شاعر
۱۹۶۲ء سے باقاعدہ محفل مقاصدہ وغیرہ میں شرکت۔
پہلا مجموعہ کلام (کوثر کوثر) (فرات کوثر (شمیم کوثر)

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر انیس، مرزا دبیر، اسلئے کہ ناشران واقعہ کربلا تھے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مصروف تھی میری بندگی بو تراب میں

میر انیس : خیال خاطر احباب چاہئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

مزاح نگار : طبی سنبھل
بہتر طنز نگار : نصرت ظہیر
افسانہ نگار : قرۃ العین حیدر
ناول نگار : ابن صفی
شاعر دور جدید : جرار اکبرآبادی نظر عسکری کاظم مہرولی

دستخط : کوثر زیدی
تاریخ : ۲۰ر ستمبر ۲۰۰۶ء
شہر: کیرانہ ضلع مظفر نگر
قصبہ منگلور ضلع ہردوار

(۲۱۶)

نام : انوار عزمی ولدیت : عبدالعزیز
تاریخ پیدائش : ار جون ۱۹۳۷ء مولد : متھرا (یو.پی.)
سکونت : گلشنِ اقبال کراچی وطن : پاکستان
تفصیل امتحانات معہ سنہ : بی.اے. بی.ایڈ.

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

پہلا شعر ۔ ۱۹۵۷ء

دل مضطرب کو ایسی نہیں زندگی گوارا
نہ ہو غم ہی جس میں شامل نہ ہو حسن ہی سہارا

پہلا مضمون ۔ ۱۹۵۸ء ۔ مولانا حالی اور ان کی شاعری

پہلی نظم ۔ جگر مرحوم کی رحلت پر

تصانیف ۔ ۶ عدد شعری مجموعے ۔ ۱ عدد نثری مجموعے

ملازمت ۔ صحافت ۔ درس و تدریس

نمونۂ کلام ۔

آبرو کیسے بصارت کی بہائی جائے
سب ہی تو رخ میں نظر کس سے ملاتی ہے

میرا معیار ادب کچھ اور ہے
یار لوگوں کی طلب کچھ اور ہے

وہ پاس رہا پھر بھی میرے پاس نہ آیا
قربت کا زمانہ بھی مجھے راس نہ آیا

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مولانا حسرت موہانی ۔ کیونکہ وہ ایک حقیقی شاعر تھے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر: پہلے تو آ کے شیخ نے دیکھا ادھر ادھر
پھر سر جھکا کے داخلِ میخانہ ہو گیا

بہتر مزاح نگار : دلاور فگار

طنز نگار : مشفق خواجہ

افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو

ناول نگار : کرشن چندر

دستخط : انوار عزمی

تاریخ : ۱۲/اگست ۲۰۰۷ء

شہر: علی گڑھ

نام : شاہد لکھنوی ولدیت : ضمیر احمد خاں
تاریخ پیدائش : ۱۵؍جون ۱۹۴۲ء مولد : لکھنؤ یو. پی.
سکونت : صدر کراچی وطن : پاکستان
تفصیل امتحانات معہ سنہ : بی.اے.
دیگر کوائف : پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍ملازمت؍تصانیف؍نمونۂ کلام۔
پہلا شعر ۔ ۱۹۶۰ء زمانہ ہو گیا چھوڑے مگر یادِ وطن اب تک
دکھاتی ہے تصوّر میں وہی گنگ و جمن اب تک
پہلا مضمون ۔ ۱۹۶۸ء ۔ ''مرد و زن'' ایک تقابلی جائزہ
پہلی نظم ۔ ۱۹۷۰ء ۔ ''ڈاکٹر احمد موئیکارنو''
مجموعہ کلام ۔ (۱) عروجِ غزل (۲) شبابِ غزل
ملازمت ۔ مصوری، کمرشیل ڈیزائننگ، صحافت
نمونۂ کلام ۔

معمول یہی تم سحر و شام کا رکھنا
بالوں میں کوئی پھول مرے نام کا رکھنا

کیا دے گا بجز داغِ ملامت یہ زمانہ
لوگوں کی تو عادت ہے یہاں نام کا رکھنا

اے ساقیِ میخانہ عالم یہ بھلا کیا؟
اک جام اٹھانا کبھی اک جام کا رکھنا

ہمسائیگی خود اپنے کچھ آداب ہے رکھتی
رُخ میری طرف اپنے در بام کا رکھنا

جب ہوک سے اُٹھے تو پتہ چلتا ہے کیا ہے؟
سینے میں کسی حسرتِ ناکام کا رکھنا

آپ کس شاعر؍ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

عبدالمجید عدم : کہ ان کی تمام شاعری جذبوں کی تمام تر سچائیوں کے ساتھ ہے۔ زندگی کے معاملات سے جڑی ہوئی ہے۔ انکے احساس کی دیانت اور فکری بے باکی انکے ہر ہر شعر سے ہویدا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر: ملال تک نہ کیا اور خود کو مرنے دیا
یہ حوصلہ بھی مجھے آپکی نظر نے دیا

تمام اساتذہ اپنی جگہ مستند اور لائق تعریف ہیں۔

بہتر مزاح نگار : مشتاق احمد یوسفی

طنز نگار : نسیمہ بنت سراج

ناقد : فرمان فتح پوری

افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو

ناول نگار : پریم چند

شاعر دور جدید : پیر سید نصیر الدین نصیرؔ (گولڑہ شریف۔ پاکستان)

صحافی : عبد القادر حسن (پاکستان)

دستخط : شاہد لکھنویؔ

تاریخ : ۱۵/اگست ۲۰۰۷ء

شہر: علی گڑھ

(۲۱۸)

نام : انتظار حسین ولدیت : منظر علی مرحوم

تاریخ پیدائش : ۲۱/دسمبر ۱۹۲۷ء مولد : ڈبائی ضلع بلند شہر

سکونت : لاہور

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم۔ اے۔ اردو

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

دستخط : انتظار حسین

تاریخ : ۱۶/ستمبر ۲۰۰۷ء

شہر: علی گڑھ

(۲۱۹)

نام : محمد علی آصف زیدی ولدیت: سید علی اختر مرحوم
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۱ء مولد : شملہ
سکونت : غازی پور۔ ضلع مظفر نگر وطن : غازی پور۔ ضلع مظفر نگر
تفصیل امتحانات معہ سنہ : ہائی اسکول ۔ عالم
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔
آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

دستخط : محمد علی آصف
تاریخ : ۴/نومبر ۲۰۰۷ء

(۲۲۰)

نام : اصغر اعجاز قائمی ولدیت : جناب اعجاز حسین
تاریخ پیدائش : ۴/اکتوبر ۱۹۶۸ء مولد : جلالپور
سکونت : جعفر آباد جلالپور امبیڈکر نگر
وطن : جلالپور
تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم.اے. اردو ۲۰۰۱ء ۲۰۰۱ء NET
ممتاز الافاضل ۱۹۹۶ء
تعلیم در ایران حد۔۔۔۱۰/سال
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔
پہلا شعر : زہرا بنی علی و حسین و حسن کے بعد
داخل کساء میں کوئی نہ ہو پنجتن کے بعد
مضمون : مختلف مضامین اسلامی موضوعات پر
تصانیف : آئینۂ علم و عمل، اخلاق نظریات کا تقابلی مطالعہ
اسلامی نظریۂ اخلاق
لوح محفوظ کی زینت

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
میر انیس سے کیونکہ آپ کی شاعری استعارات و تلمیحات کے ساتھ بیش قیمت خیالات کا حسین سنگم ہے۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر: خیال خاطر احباب چاہیئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

تمام اساتذہ اپنی جگہ مستند اور لائق تعریف ہیں۔

دستخط : اصغر اعجاز قائمی

تاریخ : ۴ر نومبر ۲۰۰۷ء

شہر: علی گڑھ

(۲۲۱)

نام : سید ضمیر الحسن رضوی ضمیرؔ ولدیت: سید شمس الحسن مرحوم

تاریخ پیدائش : ۳۰ر ستمبر ۱۹۵۳ء

مولد : موضع بھوپت پور، ہنڈیہ، الہ آباد

سکونت : الہ آباد شہر

وطن : موضع بھوپت پور، ہنڈیہ، الہ آباد

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ہائی اسکول ۔ ۱۹۶۸ء؛ انٹر ۔ ۱۹۷۱ء؛
بی اے ۔ ۱۹۷۶ء؛ ایم اے ۔ ۱۹۷۸ء۔

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونہ کلام۔

حرارت ہو جو سینے میں تو خنجر ٹوٹ جاتے ہیں
صفوں کی دھجیاں اڑتی ہیں لشکر ٹوٹ جاتے ہیں
پیمبر نے بتایا ہے دعا نہیں دیکھے دشمن کو
کہ اکثر پھول سے ٹکرا کے پتھر ٹوٹ جاتے ہیں

تصنیف : خون کے آنسو

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب انیس

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : تم ہو مشتاق اور ہم بیزار یا الٰہی یہ ماجرہ کیا ہے

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

میر انیس : انکار آسماں کو ہے راضی زمیں نہیں اصغر تمہارے خوں کا ٹھکانہ کہیں نہیں

شاعر دور جدید : مجاز

دستخط : ضمیر الحسن

تاریخ : ۴/نومبر ۲۰۰۷ء

شہر: جلالی علی گڑھ

(۲۲۲)

نام : سید نوشاد حیدر رضوی (نوشاد دھلوی)

ولدیت : سید موسیٰ کاظم رضوی (فہیم دھلوی)

تاریخ پیدائش : ۲۵/دسمبر ۱۹۶۱ء

مولد : ھلّور

سکونت : ھلّور ضلع سدھارتھ نگر یو. پی.

وطن : ھلّور ضلع سدھارتھ نگر یو. پی.

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم.اے. ایل.ایل.بی.

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

پیشہ : وکالت

زبانِ صبر میں جب بے زبان بولتا ہے
تو اس کے لہجہ میں سارا جہاں بولتا ہے
سجائے اشکوں کی چھاؤں میں پرچمِ عباسؑ
حسینؑ زندہ ہیں ہندوستان بولتا ہے
علیؑ کا ذِکر ہی دیتا ہے گفتگو کا شعور
یہ مُسکرا کے خدا کا مکان بولتا ہے
سنائی دیتا ہے جب بھی اذان میں اکبرؑ
تو شوقِ سجدہ بھی ہو کر جوان بولتا ہے
خموشیوں کے جزیروں سے آئے ابو طالب
جو دیں پکارے ترا خاندان بولتا ہے
زباں ہے بند لحد میں تو کیا ہوا نوشاد
تمھارے سینے کا اِک اِک نشان بولتا ہے

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جوشؔ ملیح آبادی ۔ علّامہ جمیل مظہری ۔ علّامہ شمر ملّودی

دستخط : سید نوشاد حیدر رضوی (نوشاد دھلوی)
تاریخ : ۱۱ر نومبر ۲۰۰۷ء
شہر: ھلّور سدھارتھ نگر یو.پی.

نام : امامت فاطمہ (صغرا مہدی) ولدیت : سید علی مہدی

تاریخ پیدائش : ۱۸/ اگست ۱۹۳۷ء مولد : بھوپال

وطن : داعی پور ضلع فرخ آباد یو. پی.

تفصیل امتحانات معہ سنہ : ایم اے. پی ایچ ڈی.

دیگر کوائف : پہلا شعر/ افسانہ/ مضمون/ ملازمت/ تصانیف/ نمونہ کلام۔

مضمون : نوکری صبر طلب

ناول ۴ : پابہ جولاں۔ دھند ۔ پروائی سنگ ۔۔ لو۔ راگ بھوپالی۔ جو بچے ہیں

افسانوں کے مجموعے ۴ : پتھر کا شہزادہ، جو میرے وہ راجہ کے نہیں، پہچان، پیش گوئی

اکبر کی شاعری کا تنقیدی مطالعہ : پی ایچ ڈی. کا مقالہ

بچوں کے لئے کتابیں ۔ تراجم ۔ کچھ کتابیں ایڈٹ کیں۔ سفرنامے۔ سیر کرو دنیا کی غافل میخانوں کا پتہ ۔ حکایت ہستی (آپ بیتی) کل ۳۰ کے قریب ہیں۔

آپ کس شاعر/ ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

بہت سے ادیبوں سے صالحہ عابد حسین سے لے کر قرۃ العین حیدر تک لگ بھگ کہانیاں اپنی طرز پر لکھیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : ہستی ایسی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

غالب : ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ذوق : لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

مومن : عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

میر انیس : انیس دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ
چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے

طنز نگار : اکبر الہ آبادی

دستخط : صغرا مہدی
تاریخ : ۱۹؍مئی ۲۰۰۸ء
شہر: دہلی

(۲۲۴)

نام : ذیشان رضا زیدی ولدیت: سید تراب علی زیدی
تاریخ پیدائش : ۷؍مئی ۱۹۴۹ء مولد : نجیب آباد
سکونت : جامعہ نگر نئی دہلی وطن : میمن سادات ضلع بجنور
تفصیل امتحانات معہ سنہ : میٹرک بجنور ۱۹۶۵ء۔۱۹۹۹ء M.Tech.
۱۹۸۵ء B.E.۔
دیگر کوائف : پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍ملازمت؍تصانیف؍نمونہ کلام۔

وفا کی فہمی و مفہوم کو ملی معراج
کٹا کے ہاتھ کسی نے حدیث دل لکھ دی

رسول زادوں کے سر چل رہے جن نیزوں پر
زمانہ دیکھو تو کس درجہ انقلاب میں ہے
شہید ہو گیا کربل میں کیا نہیں زادہ
لہولہو ہے زمین آسماں عتاب میں ہے
اسی کے دم سے ہے ذیشان یہ جہاں قائم
جو اس کے وارث دین مبین حجاب میں ہے

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جوش اور اقبال

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : سرہانے میر کے آہستہ بولو۔ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

غالب : اُگ رہا ہے در و دیوار پر سبزہ غالب
میں بیاباں میں ہوں اور گھر میں بہار آئی ہے

مصحفی : مکتب عشق کا موسم ہے نرالا دستور
اسکو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا

بہتر مزاح نگار : منظور عثمانی

طنز نگار : اکبرالہ آبادی

صحافی : ظ.انصاری

ناول نگار : ابن صفی

افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو

شاعر دور جدید : افتخار عارف

دستخط : ذیشان رضا زیدی
تاریخ : ۱۸رمئی ۲۰۰۸ء
شہر: جامعہ نگر نئی دہلی

نام : اشہد جمال (اشہد جمال ندوی)

ولدیت : رفیق احمد

تاریخ پیدائش : ۲۱رمئی ۱۹۶۶ء مولد : اعظم گڑھ

سکونت : دوھرہ علی گڑھ وطن : اعظم گڑھ

تفصیل امتحانات معہ سنہ : مدرسۃ الاسلام۔۱۹۸۴ء عالمیت

ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱۹۸۷ء فضیلت

لکھنؤ یونیورسٹی ۱۹۸۹ء ایم.اے.(عربی)

مسلم یونیورسٹی ۱۹۹۵ء ایم.فل.(عربی)

زیرنگرانی۔۔۔۔۔۔

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونہ کلام۔

نظم قرآن : جامعۃ الرشاد ۱۹۸۶ء

پہلی کتاب : تعلیمات قرآن ۲۰۰۸ء

زیر طبع کتابیں: انسائکلوپیڈیا آف قرآن (اردو)

انسائکلوپیڈیا آف عقائد۔۔۔(اردو)

مضامین ومقالات : ۳۵

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

مولانا حمید الدین فراہی، مولانا سید ابوالعلا مودودی

علامہ اقبال

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

طنزنگار : مشتاق یوسفی، مجتبیٰ حسین

افسانہ نگار : نسیم، پریم چند

ناول نگار : نسیم حجازی

شاعر دور جدید : بشیر بدر، پروین شاکر

نقاد :سید مقطب

استاد پی.جی.ٹی.، سینئر سکنڈری اسکول، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

دستخط : اشہد جمال ندوی

تاریخ : ۱۳؍جولائی ۲۰۰۹ء

شہر: علی گڑھ

(۲۲۶)

نام : پروفیسر نفیس احمد ولدیت : علی احمد مرحوم

تاریخ پیدائش : ۵؍جون ۱۹۴۳ء (سرٹیفکیٹ)

اصل ۱۸؍ستمبر ۱۹۴۱ء ۔۔۔شعبان ۱۳۶۰ھ

مولد : بینتے پور نزد محمود آباد (سیتاپور)

سکونت : مقیم حال G-2 ڈریم ہومس، سرسید نگر، علی گڑھ

وطن : بینتے پور نزد محمود آباد (سیتاپور)

تعلیم معہ سنہ :علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ پی.ایچ.ڈی.(بایوکیمسٹری)۔ ۱۹۶۸ء

دیگر کوائف :ملازمت رتصانیف رپہلی غزل کا پہلا شعر رنمونہ کلام۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

دستخط : پروفیسر نفیس احمد

نام : ندیم رضا ''ندیم سیتاپوری''
ولدیت : مرحوم عابد رضا وکیل
تاریخ پیدائش : ۲؍جون ۱۹۶۶ء
مولد : ضلع سیتاپور
سکونت : سیتاپور
وطن : ضلع سیتاپور
تعلیم معہ سنہ : ایم۔اے۔
دیگر کوائف : پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍ملازمت؍تصانیف؍نمونۂ کلام۔
پہلا شعر: دامن کو انکے چھوڑ کے جنّت نہ پاؤ گے
راہ اِرم تو راہ ہے منزل ہیں فاطمہؑ

سب سے وابستہ نورِ خدا ایک ہے
چودہ شمع ہیں لیکن ضیا ایک ہے

فرق قرآن وحیدر میں بس ہے یہی
ایک خاموش ہے بولتا ایک ہے

جب بھی قرآن و نہج البلاغہ پڑھی
دو کتابوں کا خالق لگا ایک ہے

وہ نجف ہو مدینہ کہ ہو کربلا
سب دیاروں کی آب وہوا ایک ہے

انبیا و ملک یا بشر اے ندیم
سب کا مشکل کشا مرتضیٰ ایک ہے

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جناب اکبر حسین، اکبر الہ آبادی۔ آپنے طنز و مزاح نگاری سے سماج کی تمام برائیوں کو اپنے اشعار میں پیش کیا

مثلاً۔ خدا کے فضل سے بیوی میاں دونوں مہذب ہیں
حجاب انکو نہیں آتا انہیں غصہ نہیں آتا

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : نازکی اُنکے لب کی کیا کہیئے () پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

غالب : غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست

مومن : مشغول حق ہو بندگی بوتراب میں

میر انیس : خیالِ خاطر احباب چاہیئے ہر دم () انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

بہتر مزاح نگار : اکبر الہ آبادی

طنز نگار : دلاور فگار

ناقد : کلیم الدین

بہتر ناول نگار : پدم شری قاضی عبدالستار صاحب

شاعر دور جدید : مرحوم عرفان صدیقی صاحب

دستخط : ندیم سیتاپوری
تاریخ : ۱۳ر نومبر ۲۰۰۹ء
شہر: سیتاپور

نام : اختر الواسع

ولدیت : (مرحوم) جناب حیرت بن واحد صاحب

تاریخ پیدائش : یکم ستمبر ۱۹۵۱ء مولد : علی گڑھ

سکونت : نئی دہلی وطن : ہندوستان

تعلیم معہ سنہ : پرائمری اسکول نمبر ۱۶، محلہ بنی اسرائیلان، علی گڑھ، ۶۰-۱۹۵۹ء

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول، علی گڑھ ۶۷-۱۹۶۱ء

پری یونیورسٹی، بی. اے. (آنرز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۷۷-۱۹۶۷ء

بی. ٹی. ایچ.، ایم. ٹی. ایچ.، ایم. اے. (اسلامک اسٹڈیز)

پیشہ: معلمی

دیگر کوائف : پہلا شعر / افسانہ / مضمون / ملازمت / تصانیف / نمونۂ کلام۔

پہلا شعر : پھر کوئی اسیر رسن و دار ہوا ہے

اظہارِ حقیقت کا گنہگار ہوا ہے

پہلا مضمون : ہفتہ روزہ عبرت (کلکتہ و ہاوڑہ) ۱۹۶۱ء

بعنوان (''در کون دشمن ہے؟'')

پہلی کتاب : Education of Indian Muslims (1977)

آپ کس شاعر / ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

اقبال اور سرسید و مولانا ابوالکلام آزاد

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : ہم جیسے دیوانے رہیں شہر میں سبحان اللہ

دشت میں قیش رہے کوہ میں فرہاد رہے

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب () ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقش پا پایا

مومن : مشغول حق ہو بندگی بوتراب میں

مصحفی : تو چمن میں بلبل ہے نو اذرا انکو دیکھ جدا جدا

یہاں روگ ہے یہی روز کا یہ دھواں اُٹھا وہ دھواں اُٹھا

میر انیس : خیال خاطر احباب چاہئے ہر دم () انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

بہتر مزاح نگار : مشتاق یوسفی

طنز نگار : ابنِ انشاء

ناقد : کلیم الدین

ناول نگار : پریم چند

شاعر دور جدید : مرحوم عرفان صدیقی صاحب

دستخط : اختر الواسع

تاریخ : ۲۹ رنومبر ۲۰۱۰ء

شہر : علی گڑھ

(۲۲۹)

نام : عبدالرحیم قدوائی

ولدیت : عبدالعلیم قدوائی صاحب

تاریخ پیدائش : ۲۱ را کتوبر ۱۹۵۶ء

مولد : لکھنؤ

سکونت : علی گڑھ وطن : دریاباد، بارہ بنکی

تعلیم معہ سنہ : ۱۹۶۳ء-۱۹۶۵ء تعلیم گاہ نسواں، لکھنؤ (درجہ ۳،۴)
۱۹۶۵ء-۱۹۷۱ء ایس ٹی ہائی اسکول (منٹوسرکل) مسلم یونیورسٹی (درجہ ۵-ہائی اسکول)-۔۱۹۷۱ء-۱۹۷۹ء پی.یو.سی.، بی.ایس.سی.، ایم.اے.(انگریزی)، ایم.فل.(انگریزی)، پی.ایچ.ڈی. (انگریزی)-۔۱۹۹۰ء-۱۹۹۳ء لیسیسٹر (LEICESTER) یونیورسٹی، انگلستان، انگریزی میں دوسری پی.ایچ.ڈی. کی ڈگری۔

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونہ کلام۔

پہلا مضمون : ''غالب کا فن'' اسکول میگزین ۱۹۶۹ء

انگریزی ادب، اقبال، انگریزی تراجم قرآن، قرآن، حدیث وغیرہ پر اردو اور انگریزی میں ۲ کتابیں اور متعدد مقالے۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

عبدالماجد دریابادیؒ، قرۃ العین حیدر، مشتاق یوسفی، مختار مسعود، انتظار حسین، اقبال، سید مودودی۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر: ہر وہ شعر جو حقیقت کا ترجمان ہو اور فنی اعتبار سے دلکش ہو، میری نظر میں بہترین ہے اس میں کسی شاعر کی کچھ تخصیص نہیں۔

بہتر مزاح نگار : مشتاق یوسفی، رشید احمد صدیقی، پطرس

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار : انتظار حسین، اسد محمد خاں، سید محمد اشرف

دستخط : عبدالرحیم قدوائی

تاریخ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۱ء

شہر: علی گڑھ

نام : نجمہ محمود ولدیت : حاجی محمود حسن خاں

تاریخ پیدائش : ۱۴؍مارچ ۱۹۴۲ء مولد :

سکونت : علی گڑھ

وطن : ملیح آباد، ضلع لکھنو، یو. پی.

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.(انگریزی) پی.ایچ.ڈی.، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

پتہ : الیف ۵ (پہلی منزل، نزد مدنی مسجد، نیو سر سید نگر، علی گڑھ)

دیگر کوائف : پہلا شعر؍افسانہ؍مضمون؍ملازمت؍تصانیف؍نمونۂ کلام۔

پہلا شعر : چاند کے گرد حسیں ہالہ ہے () اور ستارے بھی ہیں کتنے روشن

پہلا مضمون : ''مجاز ایک ساز ایک آہنگ'' (بہ عمر ۱۰ سال)

جب راقم کرامت کالج لکھنو میں بی اے کی طالبہ تھی۔ یہ مضمون سجاد ظہیر صاحب نے ''حیات'' میں ۱۹۶۳ء میں شائع کیا۔

تصانیف : ۱۔ انگریزی۔ From the Circle to the Centre

- Collection of Critical Essays.

۲۔ Virginia Woolf's Concept of Perfect Man

-An Exploration in Comparative Lit.

۳۔ افسانوی مجموعے (۱) پانی اور چٹان (۲) جنگل کی آواز

تحقیقی لقب: سید حامد کی گم اس میں ہیں آفاق

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
رومی، اقبال، ورڈز ورتھ، کیٹس، خلیل جبران، فیض، ٹیگور، غالب، سیّد حامد، احمد ندیم قاسمی، مجاز، احمد فراز۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر: رنگ ہو یا خشت سنگ، جنگ ہو یا حرف وصوت
معجزۂ فن کی ہے خون جگر سے نمود
بہتر مزاح نگار : شفیق الرحمٰن
ناول نگار : جمیلہ ہاشمی (دشت سوس)
افسانہ نگار : جیلانی بانو، کرشن چندر، احمد ندیم قاسمی، قرۃ العین حیدر
شاعر دور جدید : سید امین اشرف، خلیل الرحمٰن اعظمی، احمد ندیم قاسمی

دستخط : نجمہ محمود
تاریخ : مورخہ ۲۴/مارچ ۲۰۱۴ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۱)

نام : احمد مجتبیٰ قریشی ولدیت : محمد وصی اللہ قریشی
تاریخ پیدائش : ۳۰/جون ۱۹۶۳ء مولد : مہوارہ خرد ضلع اعظم گڑھ
سکونت : علی گڑھ
وطن : مہوارہ خرد ضلع اعظم گڑھ
تعلیم معہ سنہ : ۱۹۷۹ء ہائی اسکول سہکاری انٹر کالج مہراواں جونپور یو. پی.
۱۹۸۰ء پی. یو. سی. علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۱۹۸۳ء بی. اے. علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۱۹۸۷ء ایم اے اسلامک اسٹڈیز علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

ادارہ تہذیب الاخلاق۔۔۔۔۔

۸/مئی ۱۹۸۷ء سے ۳۰/جون ۱۹۹۲ء تک ڈیلی ویجز کلریکل۔

یکم جولائی ۱۹۹۲ء سے ۱۰/جولائی ۱۹۹۹ء تک اسسٹنٹ ایڈیٹر۔

۱۱/جنوری ۱۹۹۹ء سے ۱۲/اپریل ۲۰۱۱ء تک ایل ڈی سی (کام اسسٹنٹ اڈیٹر کا)

۱۳/اپریل ۲۰۱۱ء سے اب تک یو ڈی سی (کام اسسٹنٹ اڈیٹر کا)

پہلا مضمون : ''شہد کی مکھی اور مکڑی'' ماہنامہ تہذیب الاخلاق میں نومبر ۱۹۹۳ء۔۔ مضمون کی کل تعداد پانچ۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جب بھی وقت ملا کسی نہ کسی شاعر کو پڑھا لیکن کسی خاص سے متاثر نہیں ہوا۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر: رنگ ہو یا خشت سنگ، جنگ ہو یا حرف وصوت
معجزۂ فن کی ہے خون جگر سے نمود

غالب : رنج کا خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں

مومن : عمر تو ساری کٹی عشقِ بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

دستخط : احمد مجتبیٰ قریشی

تاریخ : ۲/اپریل ۲۰۱۲ء

شہر: علی گڑھ

نام : موسیٰ رضاء ولدیت :
تاریخ پیدائش : ۱۹۳۷ء مولد : چینئی
سکونت : چینئی وطن : انڈیا
تعلیم معہ سنہ : ایم اے۔
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

انتظامیہ

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

جلال الدین رومی

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے

غالب : ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقش پا پایا

مصحفی : مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بڑا کام رفو کا نکلا

طنز نگار : منٹو

مزاح نگار : مجتبیٰ حسین

افسانہ نگار : منٹو

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید: فراز

دستخط : موسیٰ رضا
تاریخ : ۱۶/دسمبر ۲۰۱۲ء
شہر: علی گڑھ

نام : واحد حسین صدیقی ولدیت : محمد حسین

تاریخ پیدائش : یکم ستمبر ۱۹۳۵ء (اسناد میں یکم جنوری ۱۹۳۶ء)

مولد : نجیب آباد

وطن : میں چمن ۔۔ ہے جہاں رہوں..... (ہندوستان)

(آبائی وطن سابق ریاست رام پور، انگوری باغ)

تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۔ انٹر ۔ بی.کام.(Science، کامرس)

ایم.اے ۔ نامکمل ۔ ادیب ماہر

پیشہ : ملازمت اور خدمت لوح وقلم

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

مضمون : بازارِ حسن

کرتقہ کو نہیں دوش گوسائیں

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

علامہ اقبال، علامہ تاجور

بروقت رشید احمد صدیقی

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : دل جو دیدار کے قاتل کا بہت بھوکا تھا

اس ستم گر سے ایک زخم کھایا نہ گیا

غالب : جام ہر ذراں ہے سرشار تمنا مجھ سے

کس کا دل ہوں کہ دعا عالم سے لگایا ہے مجھے

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا + جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

شاد عظیم آبادی : ہوں اس کوچے کے ہر زرہ سے واقف
ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں

طنز نگار : رشید احمد صدیقی

افسانہ نگار : کرشن چندر

صحافی : مولانا ظفر علی خاں اور مولانا عثمان

دستخط : ثاقب صدیقی
تاریخ : ۱۹/اپریل ۲۰۱۳ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۴)

نام : سید تاجدار حسین زیدی
قلمی نام : فکر نہ یاروی
ولدیت : ڈاکٹر سید ذوالفقار حسین زیدی
تاریخ پیدائش : ۴؍دسمبر ۱۹۴۹ء
مولد : محلّہ سپاہ۔ جونپور
سکونت : اے۔۴۰۱، پیراڈائز ہوم، علی گڑھ
وطن : جونپور
تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۱۹۶۴ء۔ ایم .ایچ .اسکول غازیپوری۔
انٹر سائنس سائڈ شیعہ ڈگری کالج لکھنو ۔۱۹۶۸ء۔
بی. یو. ایم. ایس. ۔۱۹۷۳ء، تکمیل الطیب کالج، لکھنو۔
ادیب ادیب ماہر بی. اے.

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

پہلا شعر : آج سناؤں آپ کو ذکر فراق یاد کیا
کھول نہ دیگا رازِ دل دامن تار تار کیا

دستخط : سید تاجدار حسین زیدی
تاریخ :
شہر :

(۲۳۵)

نام : عبدالحمید فاضلی قلمی نام : جناب عبدالمجید فاضلی
تاریخ پیدائش : ۱۴/نومبر ۱۹۶۸ء
مولد : سری نگر
سکونت : ۱۰-۸، شبلی روڈ، اے.ایم.یو.، علی گڑھ
وطن : سری نگر، کشمیر
تعلیم معہ سنہ : عالمیت، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو۔
ایم.اے.(عربی) اے.ایم.یو.۔۱۹۸۸ء۔
پی.ایچ.ڈی.(عربی) اے.ایم.یو.۔۱۹۹۳ء۔
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔
کتاب : (۱) مولانا مسعود عالم ندوی حیات اور کارنامے۔
(۲) دراستہ اعجاز القرآن فی القرآن
المعریٰ۔دراستہ تقدیر
اسلامک اسٹڈیز، اے.ایم.یو علی گڑھ

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

علامہ اقبال

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ میرے آگے

دستخط : عبدالمجید فاضلی
تاریخ : ۲۱/جون ۲۰۱۴ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۶)

نام : عراق رضا زیدی ولدیت : حکیم احمد اصغر زیدی سنبھلی
تاریخ پیدائش : ۶/اگست ۱۹۵۵ء
مولد : قصبہ سیتھل ضلع بریلی سکونت : بٹلہ ہاؤس چوک، نئی دہلی
وطن : قصبہ سیتھل ضلع بریلی
تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.(فارسی)۔۱۹۸۳۔ایم.اے.(اردو)۔۱۹۸۷ء
ایل ایل بی ۱۹۸۱ء۔پی.ایچ.ڈی.۱۹۹۱ء۔

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونۂ کلام۔

مئی ۱۹۹۱ء میں پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ میں لکچرر ۔ اکتوبر ۱۹۹۸ء جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ریڈر ۔ ۱۹۹۹ء میں صدر شعبۂ فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ ۔ اکتوبر ۲۰۰۴ء پروفیسر جامیہ ملیہ اسلامیہ۔

پہلا شعر : جہاں میں آج امام حسین آتے ہیں
دل رسول کے ارمان مسکراتے ہیں

دوافسانے : شکستہ تاج (پرواز ادب ۱۹۹۰ء) سوکھا پیڑ (پیش رفت)

کتابیں : (۱) انجمن اصغریہ (ایڈٹ) منو یاب فانی کا تنقیدی جائزہ

(۳) جنگِ آزادی میں پنجاب کے شعراء وادباء کا کردار

(۴) فارسی میں تاریخ گوئی کی روایت

(۵) سید کمال الدین حسین ہمدانی: ایک عبرتی شخصیت

(٦) فرہنگ کلام اقبال

(۷) چند مقالات برائے مولد دوم (ایڈٹ)

تقریباً ۱۲۰ مقالے ملک وبیرون میں شائع ہوچکے ہیں۔

سفر : ایران، تاجکستان، افغانستان اور پاکستان۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر تقی میر، مرزا دبیر، غالب، اقبال، جوش اور قمر جلالوی۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : جو خاص ہیں وہ گروہ شریک عام نہیں شمار دانہ تسبیح میں امام نہیں

غالب : گو میں رہا رہین ستم ہائے روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا

مومن : فخر تو نہ توڑا اے سخت جانی پھر کسے گلے لگائینگے ہم

میر انیس : قناعت وگہر وآبرو سے دولت دیں
ہم اپنے کیسر خالی ہیں کیا نہیں رکھتے

ذوق : اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں اچھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

بہتر طنز نگار : دلاور فگار
افسانہ نگار : عباس حسین
صحافی : محمد حسین آزاد
ناقد : ظ. انصاری
شاعر دور جدید: مجاز و سردار جعفری

دستخط : عراق رضا زیدی
تاریخ : ۴/اپریل ۲۰۱۵ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۷)

نام : ذکیہ صدیقی ولدیت : محمود سلیمان ادھمی
تاریخ پیدائش : ۲/اپریل ۱۹۳۶ء مولد : الہ آباد
سکونت : علی گڑھ وطن : علی گڑھ
تعلیم معہ سنہ : میٹرک۔ بی. اے۔ ایم. اے۔ بی. ایڈ۔ ایم. ایس۔ امریکہ۔
دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔
پہلا مضمون میں نے اقبال کی شاعری پر لکھا جب میں بی. اے. کی طالب علم تھی۔
آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟
مجاز، کرشن چندر، اقبال، مجتبیٰ، احمد فراز۔
آپ کی نظر میں بہتر شعر:
غالب : غالب فتنہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
کیجئے ہائے ہائے کیوں روئیے زار زار کیوں

بہتر مضمون نگار : آل احمد سرور، رشید احمد صدیقی
بہتر افسانہ نگار : کرشن چندر و قرۃ العین حیدر
بہتر ناقد : ابوالکلام قاسمی

دستخط : ذکیہ صدیقی
تاریخ : ۵رمئی ۲۰۱۵ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۸)

نام : محمد کیف فرشوری
ولدیت : جناب رفعت العین محمد جلیل فرشوری
تاریخ پیدائش : ۱۵رجون ۱۹۸۸ء مولد : بدایوں شریف
سکونت : بدایوں شریف وطن : بدایوں شریف
تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول (۲۰۰۴ء) کرسچین ہائر سیکنڈری اسکول، بدایوں۔
انٹر میڈیٹ (۲۰۰۶ء) حافظ صدیق اسلامیہ انٹر کالج، بدایوں۔
بی.اے. (۲۰۰۹ء) داس کالج، روہیلکھنڈ یونیورسٹی، بریلی۔
ایم.اے.(۲۰۱۱ء) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔
ایم فل.(۲۰۱۵ء) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔
موضوع : ''شکیل بدایونی کی شاعری کا تنقیدی جائزہ''۔
زیر نگرانی : جناب استاد محترم پروفیسر سید محمد امین میاں صاحب
موجودہ کورس : پی.ایچ.ڈی.(علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ)

دیگر کوائف : پہلا شعر/افسانہ/مضمون/ملازمت/تصانیف/نمونۂ کلام۔

تحقیقی مقالے : (۱) فانؔی بدایونی میری نظر میں (۲۰۱۱ء) ہال میگزین (ایس.ایس.ہال) نارتھ۔

(۲) سرسید اور سرسید تحریک (۲۰۱۲ء) ہال میگزین (ایس. ایس. ہال) ساؤتھ۔
(۳) شکیل بدایونی ایک نظر میں (۲۰۱۳ء) ہال میگزین (ایس. ایس. ہال) ساؤتھ۔

علاوہ ازیں تین مضامین اور بعنوان :
(۱) عصر حاضر اور مسلمان (۲) تہذیب الاخلاق (مضامین سرسید کی روشنی میں)
(۳) برہان الدین اثر بدایونی : ایک تعارف (مختلف میگزین میں شائع ہونے کو دئے ہوئے ہیں)۔

اس کے علاوہ ام.فل. کا مقالہ شکیل بدایونی کی شاعری پر لکھ کے طباعت کے مرحلے میں ہے اور دو کتابیں اور مثلاً تذکرہ بہار بوستان شعراء از حافظ فضل اکرم فرشوری، مولود اکرم از حافظ فضل اکرم فرشوری بدایونی ترتیب و تدوین کے مرحلے سے گزر رہی ہیں۔

پی. ایچ. ڈی. کا مقالہ جناب استاد محترم پروفیسر سید محمد امین میاں صاحب کی نگرانی میں بعنوان ''مغنی تبسم کی ادبی اور صحافتی خدمات کا تنقیدی اور تحقیقی مطالعہ'' لکھ رہا ہوں۔

اور آج بتاریخ ۲۴ر فروری ۲۰۱۶ء کو کہ جب یہ تفصیلات درج کر رہا ہوں، میں جناب بلگرامی صاحب کو ان کی ایک اہم کاوش ''محسن اردو۔۔۔۔۔'' پر تبصرہ لکھ کر حاضر ہے۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

ابتداء سے ہی گھر پر ادبی اور پڑھائی لکھائی کا ماحول ملا تھا۔ والد صاحب کو خود شاعری سے بے حد لگاؤ تھا۔ وہ اکثر باہر سے اردو زبان وادب سے متعلق کتابیں منگوایا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شروع سے ہی ہمیں اردو پڑھنے کی طرف راغب کرتے رہتے۔ گھر پر مذہبی ماحول کی وجہ سے مذہب سے گہرا لگاؤ اور پیارے رسول ﷺ سے عشق و محبت بے پناہ ہو گئی تھی اور اسی لئے

علامہ اقبال کی شاعری کو خوب پسند کیا کیوں کہ ان کے صرف یہی دو شعر اگر انسان سمجھ لے تو نہ صرف اپنی دنیا بلکہ آخرت بھی سنوار سکتا ہے۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمدؐ سے اجالا کر دے
کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر تقی میر : سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

غالب : ہم کہاں کے دانا تھے، کن ہنر میں یکتا تھے
بے سبب ہوا غالب دشمن آسماں اپنا

مومن : اللہ رے گھر میں بت و بت خانہ چھوڑ کر
مومن چلا ہے کعبے کو اک پارسا کے ساتھ

میر انیس : یوں تو نہیں کہا شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں

مصحفی : قاتل تری گلی بھی بدایوں سے کم نہیں
ہر گھر میں جس کے ایک مزار شہید ہے

شاد عظیم آبادی : یہ بزم مے ہے یہاں کوتاہ دستی ہیں محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

بہتر مضمون نگار : رشید احمد صدیقی

بہتر انشاء پرواز : مرزا فرحت اللہ بیگ

بہتر افسانہ نگار : منشی پریم چند

بہتر ناول نگار : منشی پریم چند
بہتر ناقد : پروفیسر آل احمد سرور
بہتر صحافی : حافظ فضل اکرم فرشوری بدایونی (اخبار انجمن علمی (اردو) اجراء ۱۸۸۲ء
شاعر دور جدید : شکیل بدایونی

دستخط : محمد کیف فرشوری
تاریخ : ۲۴ر فروری ۲۰۱۶ء
شہر: علی گڑھ

(۲۳۹)

نام : فریدالدین احمد فرید بلگرامی
ولدیت : سید شبیر احمد بلگرامی
تاریخ پیدائش : ۱۸ر ستمبر ۱۹۵۲ء
مولد : خیرآباد ادھ (سیتاپور)
سکونت : خیرآباد (بلگرام)
وطن : بلگرام
تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.۔ایل.ایل.بی.۔NET۔ادیب کامل۔ساہتیہ رتن۔ معلم اردو۔
دیگر کوائف : پہلا شعر ر افسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونۂ کلام۔
مطبوعہ کتب :
۱۔ وسیم خیرآبادی حیات اور کارنامے۔
۲۔ متاع وسیم خیرآبادی مشاہیر کے خطوط۔

۳۔ ایک گوریا کا گرنا، ڈاکٹر سالم علی کی خودنوشت کی سوانح کا اردو ترجمہ NBT نے شائع کیا۔

۴۔ کوثر خیر آبادی سیات اردو شاعری (زیر طباعت)

بلگرام۔ سپاہی اور ادبی تاریخ ہندی اور اردو میں زیر تالیف

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

پریم چندر ۔ امرتا پریتم

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر کا بہتر شعر : افسردگی سوختہ جاناں ہے قہر میرؔ
دامن کو ہلا ٹک کہ بجھی ہے دلوں کی آگ

غالب : سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا مجھکو
گر نہ ہم خود خدا ہوتے جو دل بے مدعا ہوتے

شاد عظیم آبادی : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

بہتر افسانہ نگار : سعادت حسن منٹو

بہتر ناول نگار : امرتا پریتم

شاعر دور جدید : احمد فراز، فیض احمد فیض، پروین شاکر

دستخط : فرید بلگرامی
تاریخ : ۳۰ر مئی ۲۰۱۶ء
شہر: بلگرام

نام : محمد سلطان المعاروف سلطان اختر

ولدیت : اختر حسین شیخ

تاریخ پیدائش : ۱۷راگست ۱۹۸۰ء

مولد : شولاپور

سکونت : ۲۶۰رشنی وار سیٹھ شولاپور۔۴۱۳۰۰۲

تعلیم معہ سنہ : دسویں تک ۔سوشل اردو ہائی اسکول (۱۹۹۶ء) ۔
بارہویں سوشل سائنس کالج ۱۹۹۸ء۔ بی.اے.سوشل آرٹس کالج ۲۰۰۳ء۔
B.Ed. ۲۰۰۰ء۔ M.A. اردو شواجی یونیورسٹی ۲۰۱۲ء۔

دیگر کوائف : پہلا شعر رافسانہ رمضمون رملازمت رتصانیف رنمونۂ کلام۔

پہلا مضمون ۔ روزنامہ اردو ٹائمز میں شائع ہوا۔

پہلا افسانہ شاعر ممبئی میں شائع ہوا۔

پہلی مرتب کی ہوئی کتاب ۔شولاپور سے شائع ہوئی ۲۰۱۳ء میں ۔
(آٹھ آنے کی مٹھائی ۔ افسانہ نگار عباس خاں)

تصانیف : (۱) امریکہ میں اردو کے علمبردار ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی ۔

مرتب : (۲) سکندر فہمی ۔ سکندر احمد مرحوم پر مضامین ۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

افسانوں میں عباس خاں، سلام بن رزاق

تنقید میں سکندر احمد مرحوم

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

بہتر شعر : جبیں سجدہ کرتے کرتے گئی + حق بندگی ہم ادا کر چکے

غالب : ہم کو فریاد کرنی آتی ہے + آپ سنتے نہیں تو کیا کیجئے

بہتر افسانہ نگار : عباس خاں، سلام بن رزاق، ڈاکٹر عبد القادر فاروقی نیویارک
طنز نگار : مجتبیٰ حسین صاحب

دستخط : محمد سلطان المعاروف
تاریخ : ۲رفروری ۲۰۱۶ء
شہر: علی گڑھ

(۲۴۱)

نام : سید احتشام حسین
ولدیت : سید ابو جعفر مرحوم
تاریخ پیدائش : اسکول سرٹیفکیٹ میں ۱۱رجولائی ۱۹۱۲ء ہے
لیکن میرے حساب سے ۲۱/۲۰ راپریل ۱۹۱۲ء ہے
مولد : موضع اتر ڈیہہ ضلع جون پور
سکونت : قصبہ ماہل، اعظم گڑھ
وطن : ماہل، اعظم گڑھ
تعلیم معہ سنہ : ابتدائی تعلیم ماہل (اردو اسکول)
میٹرک کالج : ویسنی ہائی اسکول اعظم گڑھ ۱۹۳۰ء
انٹر کالج : گورنمنٹ انٹر الہ آباد ۱۹۳۲ء
بی۔اے کالج : الہ آباد یونیورسٹی ۱۹۳۴ء
ایم۔اے کالج : الہ آباد یونیورسٹی ۱۹۳۶ء

ملازمت : شعبۂ فارسی و اردو لکھنو یونیورسٹی لکھنو جولائی ۱۹۳۸ء۔تا حال

تصانیف ۔ ویرانے (افسانے)، تنقیدی جائزے، روایت اور بغاوت، ادب اور سماج، تنقید اور عملی تنقید، ذوقِ ادب اور شعور، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ، اردو

ساہتیہ کا اِتی ھاس (ہندی)، ساحل اور سمندر، اردو کی کہانی (بچوں اور نابالغان ان پڑھ لوگوں کے لئے) وغیرہ۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

افسانوں میں عباس خاں، سلام بن رزاق

تنقید میں سکندر احمد مرحوم

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر کا اچھا شعر : پاس ناموس عشق تھا ورنہ + کتنے آنسو پلک تک آئے تھے

غالب کا اچھا شعر : ہے پردہ سوئے وادیٔ مجنوں گذر نہ کر
سر ذرہ ہے نقاب میں دل بے قرار ہے

ذوق کا اچھا شعر : اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے

مومن کا اچھا شعر : تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

آپ کا پسندیدہ شاعر (عہد قدیم) : میر و غالب (ایک نام بتانا مشکل ہے)

آپ کا پسندیدہ شاعر (عہد جدید) : اقبال و جوش (ایک نام بتانا مشکل ہے)

بہتر نقاد کون ہے : (عہد ماخذ) مجنوں گورکھپوری

بہتر افسانہ نگار : (عہد ماخذ) کرشن چندر

بہتر ناول نگار : (عہد ماخذ) پریم چند

دستخط : سید احتشام حسین
تاریخ : ۲۴ر جنوری ۱۹۶۱ء
شہر: دہلی

نام : امت الزھرا عرف عطیہ پروین
ولدیت : سید محمد باقر حسین رضوی
تاریخ پیدائش : افسوس کہ یاد نہیں
وطن : قصبہ بلگرام، ضلع ہردوئی
سکونت : قصبہ سید پور ردولی ضلع فیض آباد
تعلیم : بی.اے. پراوئیٹ طور پر۔

محلہ ملکنڈ بلگرام کے ایک باعزّت باادب سید زمیں دار گھرانے میں پیدا ہوئی۔ بچپن ہی سے لکھنے کا شوق تھا۔۱۳ برس کی عمر میں پہلا افسانہ لکھا۔''وہ جا رہا ہے کوئی شب غم گزار کے'' یہ افسانہ مجھسے پوشیدہ رکھکر میرے ماموں سید علی صفدر رضوی نے لکھنو سے نکلنے والے ایک ہفت روزہ اخبار مادرِ وطن میں شائع کرا دیا۔ بزرگوں سے بڑی ڈانٹ پڑی۔ نانیوں دادیوں نے بڑی باتیں سنائیں پھر بھی قلم نہ رُکا۔ اللہ ابا کا بھلا کرے انہوں نے لکھنے کی اجازت دے دی مگر اسی شرط کے ساتھ کہ قلم کوئی گستاخی نہ کرے حد کے اندر رہے۔ آہستہ آہستہ ادبی سفر جاری رہا۔ ہندوستان سے زیادہ پاکستان میں افسانے مختلف ادبی رسائل اور ڈائجسٹ میں شائع ہوئے اور پسند کئے گئے۔ اب تک تقریباً ڈھائی سو افسانے لکھ چکی ہوں۔ افسانوں کے ساتھ ناول لکھنے لگی۔ پہلی ناول شہلا تھی جسکو پاکستان میں حنیف رائے صاحب اور محمد اکرام صاحب نے شائع کیا پھر اسکو نسیم انہونوی صاحب نے بڑے اصرار کے ساتھ اپنے بک ڈپو سے ہندوستان میں چھاپا۔

اب تک ۳۰ کتابیں شائع ہو چکی ہیں جنکے نام یہ ہیں۔(۱) شہلا۔ (۲) چھما۔ (۳) مہ لقا۔(۴) زرتاج۔ (۵) خاک ہو جائیں گے ہم۔

(۶) پلکوں تلے۔ (۷) چھوٹے سرکار۔(۸) کسی کے ہو گئے جب تم۔ (۹) خوشنما۔ (۱۰) ناظمہ۔ (۱۱) آبو آپا۔(۱۲) تورا غم رہے سلامت۔ (۱۳) اگر اور جیتے رہتے۔(۱۴) تمہارے لئے۔ (۱۵) آنگن کی چاندنی۔ (۱۶) راتیں اور بھی ہیں ۔(۱۷) پھول کھلتے ہیں۔(۱۸) تیری آنکھوں کے دیئے۔(۱۹) ناگن بن گئی رات۔ (۲۰) یہ رشتے دل کے۔ (۲۱) بہاریں پھر بھی آتی ہیں۔ (۲۲) لو پھر بہار آئی ۔ (۲۳) نگاہوں کے چراغ۔ (۲۴) دل کے دروازے۔ (۲۵) تیرے کوچے سے ہم نکلے۔ (۲۶) شام آرزو۔ (۲۷) جسکو سمجھے تھے مسیحا۔ (۲۸) رگِ جاں سے قریب۔ (۲۹) رگِ سنگ۔ (۳۰) محبوب میرے۔ (۳۱) دل کچھ اس صورت سے تڑپا۔ (۳۲) اک شمع رہ گئی ہے۔ ان میں سے چھ ناولیں ہندی اور پنجابی میں بھی شائع ہوئیں۔ کئی ناولیں پاکستان کے مختلف ڈائجسٹ میں قسطوار شائع ہوئیں اور پسند کی گئیں۔

بچوں کے ادب پر بھی کام کیا اب بھی کر رہی ہوں۔ بچوں ہی کی آسان زبان میں ان گنت کہانیاں لکھیں اور لکھ رہی ہوں یہ سب بچوں کے مختلف رسائل میں شائع ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ اب تک بچوں کی ۱۶ کہانیوں کی کتابیں رحمانی پبلی کیشنز مالیگاؤں سے چھپ چکی ہیں اور چھپ رہی ہیں۔ چار کتابیں نسیم بک ڈپو سے چھپی شعر و شاعری کا بھی شوق تھا اور ہے مگر نثر پر دھیان زیادہ رہا، نوحے۔ سلام، بچوں کی نظمیں کچھ غزلیں لکھیں۔ نوحے کی ایک کتاب ''فغانِ پروین'' شائع ہوئی ہے۔

یو. پی. اردو اکیڈمی چھ کتابوں کو انعام سے نواز چکی ہے۔ بچوں کی ایک کتاب سونے کی تجوری پر بھی ایوارڈ ملا ہے۔ فخر الدین میموریل کمیٹی لکھنؤ بھی ایک افسانوی مجموعے ''یہ میرا ظرف دیکھ'' پر ایوارڈ دے چکی ہے۔

پسندیدہ شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالب، جنکا یہ شعر بہت پسند ہے۔

سب کہاں کچھ لالہ وگل میں نمایاں ہوگئی
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہوگئی

آج کل کے شعراء میں بشیر بدر پسند ہیں جنکا یہ شعر اکثر گنگناتی ہوں۔

ہم تو دریا ہیں ہمیں اپنا ہنر معلوم ہے
جس طرف بھی چل پڑیں گے راستہ ہو جائے گا

دستخط : عطیہ پروین
تاریخ : ۸رمئی ۲۰۱۷ء

حالات خود

ہم تین بھائی بہن تھے۔ بڑے بھائی سید علی باقر رضوی کا انتقال ہو چکا ہے، چھوٹی بہن رضیہ پروین اور میں دوا بھی باقی ہیں۔ میری والدہ کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا جب میری بہن صرف ۹ ماہ کی تھی اور میں شائد تین سال کی، بھائی چھ سال کے۔ میرے والد نے ہم بہن بھائی کو بالکل ماں کی طرح پالا پوسا باپ کی طرح اپنے دوسرے فرائض نبھائے۔ میں ان کی لاڈلی بیٹی تھی پڑھنے لکھنے کا شوق، بچپن سے تھا۔ ابا مجھے خود پڑھاتے تھے راتوں کو لالٹین کی روشنی میں مجھسے طلسم ہوش ربا۔ ایرج نامہ۔ تورج نامہ۔ الف لیلیٰ اور بھی بہت ساری کتابیں پڑھوا کر سنتے تھے میری اردو فارسی عربی انہیں کتابوں سے اچھی ہوئی شوق بھی بڑھا اور مجھے خود بھی لکھنے کا شوق انہیں کتابوں سے پیدا ہوا اسی زمانے میں میری پسندیدہ رائٹر حجاب امتیاز علی تھیں پھر ان کے بعد صالحہ عابد حسین۔

میرے ادبی سفر کو آگے بڑھانے میں میرے ماموں سید علی صفدر رضوی کا بڑا ہاتھ ہے میں جب اپنے ننہال لکھنو جاتی تو مہینوں وہاں رہتی نخاس میں لگنے والی اتوار کو پرانی کتابوں کی بازار سے مجھے بہت دلچسپی تھی ایک سے ایک پرانی کتابیں اپنی گولک میں جمع کیئے ہوئے پیسوں سے خرید خرید کر لایا کرتی

تھی۔ ماموں مجھے لائبریری سے کتابیں لا لا کر دیا کرتے تھے۔ بلگرام میں میرے بڑے چچا اسرار حسین اثر بلگرامی میرے پڑھنے لکھنے کے شوق سے بے حد خوش ہوا کرتے میں ان کے پاس بیٹھ کر ان کو لکھتے دیکھا کرتی تھی۔ قصیدے لکھتے تو مجھے ضرور سناتے کوئی کتاب لکھتے اسکو بھی سناتے ان کی دو کتابیں 'برہنہ بھوت' اور 'شیشے کی آنکھ' آج مجھے یاد ہیں۔ شادی کے بعد میرے شوہر سید کاظم مہدی نقوی نے میرے ادبی شوق کو جلاء بخشی وہ اسی طرح کے مجھے ادبی محفلوں میں خود لے جاتے میں کوئی افسانہ وہاں پڑھتی یا غزل اور نظم سناتی تو بے حد خوش ہوتے رائے بریلی میں کئی سال تک رہی وہاں بڑا اچھا ادبی ماحول ملا۔ برابر آتے رہنے والے مختلف شہروں کے ادیبوں اور شاعروں سے ملی رائے بریلی میرے لئے میرا دوسرا وطن بن گیا تھا ہو ادبی جلسے میں کوئی گوشٹھی میں میری شرکت ضروری تھی، حالات اور قسمت نے رائے بریلی سے جدا کر دیا اب میں یہاں سید پور ایک چھوٹے سے گاؤں بے ادب قسم کی جگہ رہ رہی ہوں مگر میری ہمت میرا قلم اب بھی خدا کے فضل وکرم سے تھکا نہیں ہے ہمت ٹوٹی نہیں ہے میں نے اس جگہ آ کر بھی بہت کچھ لکھا حالات خراب ہونے اور یہاں کسی بھی ہم مزاج ہم ذوق نہ ہونے سے بھی بد دل نہیں ہوئی کئی کتابیں لکھیں افسانے بچوں کی کہانیاں نظمیں دہلی سے نکلنے والے ایک ادبی رسالے 'عاکف کی محفل' کے ایڈیٹر ظفر علی خاں کے بہت زور دینے پر (فون کے ذریعہ) اپنی مختصر سی آپ بیتی اور ادبی سفر کی داستان لکھی مگر اسی درمیان ظفر صاحب کا انتقال ہو گیا کچھ ماہ کے بعد حیدر آباد سے نکلنے والے ایک ہفت روزہ بانگِ درا کے ایڈیٹر کرار حسین کاظمی نے بہت اصرار کے ساتھ اس آپ بیتی کا مسودہ منگوا لیا اور بڑے اہتمام کے ساتھ اسکو قسط وار بانگِ درا میں شائع کیا آپ بیتی کا نام ہے ''دل میں یادوں کے پھول کھلتے ہیں''۔ اسکو بہت زیادہ پسند کیا گیا بانگِ درا میں بھی میرے

مضامین شائع ہوتے رہے اربعین نمبر اور محرم نمبر میں ہر سال جب تک میرا مضمون نہ ہوتا کرار بھائی کو اطمینان نہ ہوتا افسوس کہ یہ بہترین رسالہ بند ہو گیا۔
ہاں یہ بات بھولی جا رہی ہوں کہ میں نے مزاحیہ بھی لکھا۔ اودھ پنچ جو لکھنؤ سے نکلتا تھا اسکو دوبارہ مشہور مزاح نگار احمد جمال پاشا (مرحوم) نے جاری کیا تھا اور مجھ سے زبردستی مزاحیہ لکھوایا پہلا مضمون تھا ''چچی چھمن نے خط لکھایا'' یہ کردار حقیقت میں تھا۔ بلگرام میں میرے گھر کے پاس ایک محترمہ رہا کرتی تھیں ہاشمی چچی بہت مزے دار خاتون تھیں مجھسے اپنے بیٹے کو خط لکھوایا کرتی تھیں۔ میں نے ان کو چچی چھمن کا نام دیا اور تقریباً ۳۰۔۳۵ خاکے لکھے جو اودھ پنچ کے ساتھ ساتھ دہلی سے نکلنے والے ایک رسالے تحریک جسکے ایڈیٹر گوپال متل صاحب تھے اس میں پابندی سے شائع ہوتے تھے اور بہت پسند کیئے جاتے تھے پھر پاکستان کے کئی رسائل نے انہیں چھاپا وہاں بھی پسندیدگی کی سند ملی۔ کچھ ڈرامے بھی لکھے۔ ٹی. وی.۔ ریڈیو پر بھی پروگرام آئے۔ خدا کا شکر ہے اس چھوٹی سے جگہ جسکو ایک بند ڈبّے سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے اس جگہ بھی ادبی دنیا اور ادب نوازوں سے رابطہ اور رشتہ قائم ہے۔ موبائیل کے ذریعہ ہر شہر ہر قصبہ ہر ضلع یاد رکھتا ہے بس خدا انگلیوں میں طاقت رکھے قلم تھامنے کی، آنکھوں میں روشنی رکھے الفاظ کو دیکھنے کی، لکھتی رہوں گی۔

دستخط : عطیہ پروین

تاریخ : ۸ر مئی ۲۰۱۷ء

نام : شافع قدوائی ولدیت : حبیب احمد قدوائی

تاریخ پیدائش : ۲۸ر جون ۱۹۶۰ء مولد : لکھنو

سکونت : علی گڑھ وطن : لکھنو

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.(اردو)، ایم.جے.(جرنلزم)، بی.جی.ایم.سی.، پی.ایچ.ڈی.(جرنلزم)

دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام:

- پہلا مضمون خلیل الرحمٰن اعظمی ایک قدآور نقاد
- نیادور، جولائی ۱۹۷۸ء
- انگریزی اور اردو میں اب تک ۱۲ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔
- سرسید کی صحافت پر انگریزی میں تحقیقی مقالہ لکھا ہے جو دہلی اور جرمنی سے بیک وقت شائع ہوا۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

کافکا، میلان کنڈیرا، مارکیز، غالب، انتظار حسین، شہریار، عرفان صدیقی۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

کسی کو کیا دلوں کو بھی خبر ہونے نہیں پاتی
بدل جاتی ہے چشم انتخاب آہستہ آہستہ (سلیم احمد)

بہتر شاعر : غالب

بہتر افسانہ نگار : نیر مسعود

ناول نگار : قرۃ العین حیدر

طنز نگار : اکبر الہ آبادی

مزاح نگار : مشتاق احمد یوسفی

انشاء پرداز : عبد الماجد دریابادی

ناقد : گوپی چند نارنگ

شاعر دور جدید : شہریار، عرفان صدیقی

دستخط : شافع قدوائی

تاریخ : ۶؍دسمبر ۲۰۱۷ء

(۲۴۴)

نام : اقبال احمد   ولدیت : اعجاز احمد

تاریخ پیدائش : ۳؍اکتوبر ۱۹۷۲ء   مولد : پٹنہ

سکونت : دہلی   وطن : پٹنہ

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے. (تاریخ)

Iqbal Ahmad

F-17/18, 3rd Floor, Nafees Road

Jogabai Extn,

Okhla, New Delhi-25

آپ کس شاعر؍ادیب سے متاثر ہیں؟

اقبال

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

افسانہ نگار : انتظار حسین

ناقد : شمس الرحمٰن فاروقی

دستخط : اقبال احمد

تاریخ : ۶؍جنوری ۲۰۱۷ء

نام : سید ظل الرحمٰن ولدیت : حکیم سید فضل الرحمٰن
تاریخ پیدائش : یکم جولائی ۱۹۴۰ء مولد : بھوپال
سکونت : علی گڑھ وطن : بھوپال
تعلیم معہ سنہ : بی.یو.ایم.ایس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ ۱۹۶۰ء۔
دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام۔

پروفیسر وصدر شعبہ علم الادویہ، ڈین فیکلٹی آف یونانی میڈیسن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ بانی ابن سینا اکاڈمی، پدم شری ۲۰۰۶ء، لیش بھارتی ۲۰۱۴ء، آنرس کازا (ڈاکٹریٹ آنریری) ہمدرد یونیورسٹی، کراچی، پاکستان ۲۰۱۳ء۔ عالمی ادارہ صحت کا مشیر برائے طب یونانی، بنگلہ دیش ۱۹۹۷ء، ۴۹ کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ۳ کتابیں میری شخصیت اور کاموں پر شائع ہوئی ہیں۔ حکیم سید ظل الرحمٰن۔ حیات و خدمات، ڈاکٹر حسن عباس، حکیم سید ظل الرحمٰن ایک مطالعہ از ڈاکٹر فخر عالم، حکیم سید ظل الرحمٰن مضامین کے آئینہ میں، عائشہ کفیل کراچی۔ ۳۹ مرتبہ ہندوستان سے باہر مختلف ملکوں میں کانفرنسوں میں جانے کا موقع ملا۔ خود ۲ بین الاقوامی اور متعدد قومی سیمینار منعقد کرائے۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

میر، غالب اور اقبال

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : پتہ پتہ بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

غالب : ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

ذوق : تم ہمارے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مومن	:	زمیں مول لی ہے مزاروں کی خاطر زمیں پر شہ دیں نشان کھینچتے ہیں
بہتر مزاح نگار	:	مجتبیٰ حسین، حیدر آباد
طنز نگار	:	رشید احمد صدیقی
افسانہ نگار	:	قرۃ العین حیدر
انشاء پرواز	:	مشفق خواجہ
ناقد	:	اسلوب احمد انصاری
شاعر دورِ جدید	:	فیض احمد فیض

دستخط : سید ظل الرحمٰن

تاریخ : ۳۱ر جنوری ۲۰۱۷ء

(۲۴۶)

نام	:	محمد صغیر بیگ افراہیم	ولدیت	:	محمد یعقوب بیگ
تاریخ پیدائش	:	۱۲ر جولائی ۱۹۵۳ء	مولد	:	زیرِ قلعہ، اناؤ
سکونت	:	علی گڑھ	وطن	:	اناؤ، اتر پردیش

تعلیم معہ سنہ : ابتدائی تعلیم (انٹر میڈیٹ تک) اناؤ

بی.اے. (۱۹۷۸ء)، ایم.اے. (۱۹۸۰ء)، پی.ایچ.ڈی. (۱۹۸۶ء) ۔اردو

دیگر کوائف ر پہلی غزل ر نظم ر افسانہ ر مجموعہ کلام۔

افسانہ، تنقید، ترجمہ

کتابیں :

۱۔ پریم چند ۔ ایک نقیب	اردو ہندی	۱۹۷۸ء
۲۔ اردو افسانہ ترقی پسند تحریک سے قبل		۱۹۹۱ء
۳۔ نثری داستانوں کا سفر		۱۹۹۵ء
۴۔ اردو فکشن : تنقید اور تجزیہ		۲۰۰۳ء

۵۔ اردو کا افسانوی ادب ۲۰۱۰ء

۶۔ اردو شاعری : تنقید و تجزیہ ۲۰۱۳ء

۷۔ جگت موہن لال رواں ۲۰۱۶ء

۸۔ اردو کے مختصر افسانے ۲۰۱۴ء

۹۔ کڑی دھوپ کا سفر (افسانوی مجموعہ) ۲۰۱۶ء

۱۰۔ ناول : تعریف، تاریخ اور تجزیہ ۲۰۱۶ء

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں؟

پریم چند، اقبال اور سرسید

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

حسرت موہانی اور رواں

بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی

طنز نگار : مشتاق یوسفی

افسانہ نگار : قرۃ العین حیدر

انشاء پرواز : ابوالکلام آزاد

ناقد : شافع قدوائی

شاعر دورِ جدید : مہتاب حیدر نقوی

دستخط : صغیر افراہیم

تاریخ : ۱۶ر فروری ۲۰۱۷ء

(۲۴۷)

نام : حبیب الرحمٰن چغانی

(سابق ڈائرکٹر، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، بہار)

ولدیت : محمد شریف اللہ انصاری

تاریخ پیدائش : ۲۱ر جنوری ۱۹۳۹ء مولد : گنور ضلع سنبھل

سکونت : علی گڑھ وطن : گنور ضلع سنبھل

تعلیم معہ سنہ :بی۔اے۔آنرس (نفسیات)،ایم۔اے۔(.B.A Hons. (Psy
(نفسیات)، ایم۔لب۔ایس۔بی۔علیگ ادیب کامل

دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام۔

Buccacio/Pot of Basile ترجمہ بعنوان ''پیار کی جیت''، پگڈنڈی امرتسر میں غالباً ۱۹۵۹ء یا ۱۹۶۰ء میں شائع ہوا۔ اس کا آخری جملہ تھا 'She wept and died' جس کا ترجمہ کرنے میں مجھے تقریباً ڈیڑھ دن لگا۔ ترجمہ تھا ''وہ روتی رہی، روتی رہیں، پلکیں بھیگتی رہیں اور تار نفس ٹوٹ گیا''۔

پہلا مضمون سید حامد صاحب کے ایما پر ''پروفیسر بشیر الدین کے انتقال پر لکھا جو 'تہذیب اور صلاحیت' ۱۹۸۵ء میں شائع ہوا۔ عبدالکلام صدر جمہوریہ ہند کی سوانح عمری 'Wings of Fire' کا اردو ترجمہ تہذیب الاخلاق میں سترہ قسطوں میں بعنوان 'آتشِ پرواز' شائع ہوا۔ یہ قومی کونسل برائے فروغِ زبان اردو میں کتابی شکل میں پیش کیا گیا مگر اس کا عنوان بدل کر 'پرواز' کر دیا۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

میر، غالب، اقبال، مومن، فیض قاسم پیرزادہ، کرشن چندر، مشتاق یوسفی، کنہیالال کپور، شفیق الرحمٰن وغیرہ۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن (اقبال)

میر : کچھ موج ہوا پیچاں اے میر نظر آئی
شاید کہ بہار آئی زنجیر نظر آئی

غالب : قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

ذوق	:	لائی حیات آئی قضا لے چلی چلے اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے
مومن	:	تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
میر انیس	:	ناصح کو بلاؤ میرا ایمان سنبھالے پھر دیکھ لیا اس نے قیامت کی نظر سے
شاد عظیم آبادی	:	قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم گری ہو جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو
بہتر مزاح نگار	:	شفیق الرحمٰن، رشید احمد صدیقی
طنز نگار	:	کنہیا لال کپور
افسانہ نگار	:	کرشن چندر، پریم چند
انشاء پرواز	:	نفیس نظامی
شاعر دورِ جدید	:	فیض، علی سردار جعفری، قاسم پیرزادہ

دستخط : حبیب الرحمٰن چغتائی
تاریخ : ۱ر فروری ۲۰۱۷ء

(۲۴۸)

نام : افتخار عالم خاں ولدیت : غلام ربانی تاباں
تاریخ پیدائش : ۱۷ر جنوری ۱۹۳۸ء سکونت : علی گڑھ
وطن : قائم گنج ضلع فرخ آباد
تعلیم معہ سنہ : Ph.D., M.Phil, M.Sc. (Zoology)
P.G. Diploma in Museology

دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام۔

لاٹ صاحب۔ شاہراہ۔ دھلی

تصنیفات۔ کل ۱۶

سر سید سے متعلق ۱۰ کتابیں

(۱) سر سید اور اکیڈمک سوسائٹی (۲) سر سید اور فنِ تعمیر (۳) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی کہانی (عمارتوں کی زبانی) (۴) سر سید ہاؤس ماہ وسال (۵) سر سید دردن خانہ (۶) سر سید تحریک کا سیاسی مکان پسِ منظر (۷) سر سید اور جدیدیت (۸) سر سید اور زراعت (۹) سر سید کا نظریہ تعلیم۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

نظیرا کبرالہ آبادی سعادت حسن منٹو۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

سب کتابوں کے کھل گئے معنی
جب سے دیکھی نظیر دل کی کتاب

میر : میران نیم آنکھوں میں () ساری مستی شراب کی سی ہے

غالب : پر ہوں شکوہ سے یوں راگ سے جیسے باجا
ایک ذرا چھیڑیئے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے

بہتر مزاح نگار : عظیم بیگ چغتائی

طنز نگار : کنہیالال کپور

افسانہ نگار : منٹو

شاعر دورِ جدید : شہریار

دستخط : افتخار عالم

تاریخ : ۲۰ رجنوری ۲۰۱۷ء

نام : عطا خورشید اصل نام : طیّب سجاد اصغر

ولدیت : سید علی اصغر

تاریخ پیدائش : ۲۵؍جنوری ۱۹۶۳ء مولد : گیا (بہار)

سکونت : علی گڑھ وطن : گیا (بہار)

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.اردو-فارسی۔ ایم.لب.،پی.ایچ.ڈی.(اردو)

دیگر کوائف؍پہلی غزل؍نظم؍افسانہ؍مجموعہ کلام۔

پہلا مقالہ غزوہ بدر کے عنوان سے ماہنامہ ''النجم''، پٹنہ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں شائع ہوا۔

اب تک بارہ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ ۲۰ سے زائد تحقیقی مقالات برصغیر کے تحقیقی و علمی مجلات میں شائع ہو چکے ہیں۔

آپ کس شاعر؍ادیب سے متاثر ہیں؟

شعراء میں غالب اور اقبال سے۔

ادیبوں بالخصوص محققین میں حافظ محمود شیرانی، قاضی عبدالودود، امتیاز علی خاں عرشی اور رشید حسن خاں سے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

خوں ہو کے جگر آنکھوں سے ٹپکا نہیں اے مرگ
رہنے دے ابھی یاں کہ مجھے کام بہت ہے

دستخط : عطا خورشید

تاریخ : ۲۸؍جنوری ۲۰۱۷ء

نام : احمد اشفاق ولدیت : سید اشفاق علی

تاریخ پیدائش : ۱۶/اپریل ۱۹۴۰ء مولد : علی گڑھ

سکونت : مزمل منزل دودھپور، علی گڑھ

وطن : علی گڑھ

تعلیم معہ سنہ: ایم.اے.(سیاسیات) ۱۹۶۵ء۔ ایم.اے.(عربی) ۱۹۷۴ء۔

ایم.اے.(لائبریری سائنس) ۱۹۷۳ء۔

دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

شمار کرنا مشکل ہے (اقبال، غالب، مومن، جگر)

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : سرہانے میر کے آہستہ بولو () ابھی ٹک روتے روتے سوگیا ہے

غالب : رہیے اب ایسی جگہ چل کر جہاں کوئی نہ ہو
ہم سخن کوئی نہ ہو اور ہم زباں کوئی نہ ہو

ذوق : اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

میر انیس : خیال خاطر احباب چاہیئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

بہتر مزاح نگار : شوکت تھانوی، عظیم بیگ چغتائی

افسانہ نگار : اے آر خاتون، جیلانی بانو

انشاء پرداز : رشید احمد صدیقی

شاعر دورِ جدید : فیض احمد فیض، احمد فراز، جگر مرادآبادی

دستخط : احمد اشفاق

تاریخ :

(۲۵۱)

نام : سرفراز احمد

ولدیت : سید گلزار احمد زیدی

تاریخ پیدائش : ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء مولد : بلند شہر

سکونت : علی گڑھ وطن : قصبہ جانسٹھ ضلع مظفر نگر

تعلیم معہ سنہ : بی.اے. : ۱۹۶۳ء ، بی.ٹی. ۱۹۶۵ء

دیگر کوائف رپہلی غزل رنظم رافسانہ رمجموعہ کلام۔

ملازمت بحیثیت ٹرینڈ گریجویٹ آرٹ ٹیچر : ۱۹۶۶ء تا ۲۰۰۲ء اے. ایم. یو. سٹی اسکول، علی گڑھ۔ علاوہ ازایں خالی اوقات میں قدرتی طور پر ملی فنی صلاحیت کا استعمال۔

آئل کلرز میں بنائی گئی تصاویر کی جہتیں : ۔(a) قرآن پاک کی آیات پر مبنی مصوّر خطاطی (b) غالب کے اشعار پر مبنی تصاویر، (c) دانش گاہِ سر سیدؒ پر مبنی تصاویر، خصوصاً شہر علم، شہر تمنّا، چشمہ رفیض، علی گڑھ تحریک، غروبِ نیّر ین، سر سید ہاؤس (قدیم) (d) مختلف موضوعات پر کتابوں کے سرورق۔

نوبل انعام یافتہ پروفیسر عبدالسلام کی تحقیق جس پر موصوف کو نوبل انعام عطا کیا گیا، خاکسار نے بھی قرآنی آیات کے ذریعہ ثابت کیا اور وہ نمونہ ان کی خدمت میں پیش کیا جس پر موصوف نے تحریری شکل میں ''صادقین آف انڈیا'' کے خطاب سے نوازا۔ ۱۹۹۸ء میں ازبیکستان میں منعقدہ بین الاقوامی آرٹ مقابلہ

میں شرکت کی اور ''کنز العلوم'' (Treasury of Sciences) عنوان سے پینٹنگ پیش کی اور اوّل انعام حاصل کیا۔

۲۰۰۹ء میں مولانا آزاد فاؤنڈیشن کے تحت نیشنل ایوارڈ حاصل کیا۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں؟

غالب

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

توفیق بہ اندازۂ ہمت ہے ازل سے
آنکھوں میں ہے وہ قطرہ کہ گوہر نہ ہوا تھا

بہتر مزاح نگار : شوکت تھانوی

سرفراز احمد
حامد لاج کالونی، امیر نشاں، علی گڑھ
مورخہ ۱۵/اپریل ۲۰۱۷ء

(۲۵۲)

نام : ڈاکٹر سید محمد رضوی ولدیت : سید صغیر حسن
تاریخ پیدائش : ۲۰-۱۰-۱۹۴۶ء مولد : اُترولہ
سکونت : علی گڑھ وطن : ہلّور
تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۱۹۶۲ء - انٹرمیڈیٹ ۱۹۶۴ء
بی.ایس.سی. ۱۹۶۶ء - پی.ایچ.ڈی. ۱۹۸۳ء

وظائف : نیشنل میرٹ اسکالرشپ، یو.جی.سی. ریسرچ اسکالرشپ۔

لکچرر : شعبۂ ریاضیات، اے.ایم.یو. 23.9.1970 سے 31.12.1982۔

ریڈر : شعبۂ ریاضیات، اے.ایم.یو. 1.1.1983 سے اکتوبر ۱۹۹۸ء۔

شعبۂ ریاضیات حلالہ کالج آف ٹکنالوجی ۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۷ء تک۔
بیسٹ ٹیچر آف عُمان کا اعزاز گورنمنٹ آف عُمان کی طرف سے ۲۰۰۱ء۔
حج (۲۰۰۱ء) سیریا، عراق و ایران کی تمام زیارات ۲۰۱۲ء۔
ریسرچ پیپرس شائع 8
کتابیں : کلکولس فار پی. یو.سی.، وکٹر اینلیٹیکل ریاضی بلیسیس برائے بی.ایس.سی.، +2 میتھمیٹکس دہلی سے شائع، مینول آف آبجیکٹیو میتھمیٹکس دہلی سے شائع۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں؟
علامہ نجم آفندی، علامہ ثمر ہلوری، رزم ہلوری

ہر دے میں جگہ پاتے جیون میں سما جاتے
شہرِ مدینے سے بھارت میں جو آ جاتے (علامہ نجم آفندی)

آپ کی نظر میں بہتر شعر:
میر : میر تقی میر

سید محمد رضوی
مورخہ ۱۶/اپریل ۲۰۱۷ء

(۲۵۳)

نام : ابوالکلام قاسمی ولدیت : حافظ عبدالجلیل
تاریخ پیدائش : ۲۰-۱۲-۱۹۵۰ء مولد : دربھنگہ
سکونت : علی گڑھ وطن : دربھنگہ، بہار
تعلیم معہ سنہ : فضیلت دارالعلوم دیوبند، ایم.اے.، Ph.D.
دیگر کوائف/پہلی غزل/نظم/افسانہ/مجموعہ کلام۔

۱۔ پہلا شعر بی.اے. کی تعلیم کے دوران کہا تھا۔ اس کے بعد دس پندرہ برسوں تک تقریباً تین چار درجن غزلیں کہیں جو موقر ادبی جرائد میں شائع ہوئیں۔ مگر شاعری کا سلسلہ اس کے بعد ترک کر دیا۔

۲۔ ابتداء میں دو چار افسانے بھی لکھے۔

۳۔ اس کے بعد تقریباً پچیس تیس برسوں سے تنقیدی تحریریں لکھنے میں مصروف ہوں۔

اب تک تنقید سے متعلق سات کتابیں ترتیب و تدوین پر مبنی پانچ کتابیں اور تین کتابوں کے تراجم انگریزی سے کر چکا ہوں۔ ان کتابوں کے علاوہ کلیات رشید احمد صدیقی کی تدوین تقریباً دس جلدوں میں کی۔ سات جلدیں ترقی اردو کونسل سے شائع ہو چکی ہیں۔

۱۔ رسالہ، تہذیب الاخلاق کی ادارت پندرہ سال تک کر چکا ہوں۔

۲۔ رسالہ ''الفاظ'' تین سال تک شائع کرتا رہا۔

۳۔ رسالہ افکار نکالے۔

۴۔ گزشتہ ایک سال سے ''امروز'' اپنی ادارت میں شائع کر رہا ہوں۔

آپ کس شاعر رادیب سے متاثر ہیں؟

۱۔ اردو کے تمام شاعر اور ادیب نے میرے اندر ادبی شعور کو بیدار رکھا ہے۔

۲۔ عربی، فارسی اور انگریزی کے نمائندہ ادیبوں سے بھی اثر قبول کیا ہے۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

غالب : غالب کی پوری شاعری

میر : میر کی شاعری کا بیشتر حصہ

بہتر ناقد : اردو میں محمد حسین، کلیم الدین احمد اور شمس الرحمٰن فاروقی انشاء پرواز کی تنقیدی تحریروں نے ہمیشہ متاثر کیا ہے۔

ابوالکلام قاسمی

مورخہ ۱۵ رنومبر ۲۰۱۷ء

نام : سیدہ دردانہ علوی (زوجہ ابوالکلام قاسمی)

ولدیت : ڈاکٹر سید محمد ضیاء الدین علوی

تاریخ پیدائش : ۲۰-۱۰-۱۹۵۳ء مولد : علی گڑھ

سکونت : علی گڑھ وطن : جونپور

تعلیم معہ سنہ : ایم.اے.، Ph.D.

گزشتہ تین دہائیوں سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ویمنس کالج میں درس و تدریس کے کام میں مشغول ہوں۔

۲۰۰۸ء سے پروفیسر کے عہدے پر فائز ہوں درس و تدریس کے علاوہ تبلیغی سرگرمیوں میں بھی مصروف رہتی ہوں۔

چار کتابیں تصنیف کر چکی ہوں ترجیحی طور پر افسانوی اور غیر افسانوی ادب سے متعلق مضامین لکھتی ہوں۔ پچاس سے زیادہ تنقیدی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

ہندوستان اور ہندوستان کے باہر ایک درجن سیمیناروں میں مقالہ پڑھنے کا تجربہ ہے۔ پاکستان، لندن، ماریشس، امریکہ اور کناڈا کے متعدد سفر کر چکی ہوں۔

آپ کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں؟

غالب، اقبال، اور نثر میں سجاد حیدر یلدرم اور قرۃ العین حیدر

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

بہتر انشاء پرداز : سجاد حیدر یلدرم

ناقد : الطاف حسین حالی

دردانہ علوی

تاریخ: ۱۵/نومبر ۲۰۱۷ء

وصی احمد فانی بلگرامی

سید وصی احمد فانی بلگرامی ابن سید نور احمد گرامی بلگرامی ابن سید فرزند احمد صفیر بلگرامی کی تاریخ پیدائش ۱۶؍ستمبر ۱۸۸۹ء بمقام آرہ (بہار) ہوئی تھی۔ آپ ابتدائی تعلیم کے بعد انٹر اور بی۔اے۔ کے امتحانات نمایاں درجے سے پاس کیئے۔ آپ عربی، فارسی، عبرانی اور فرانسیسی وانگریزی زبانوں میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔

سید وصی احمد بلگرامی		ابن سید نور احمد بلگرامی	ابن سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
		ولادت روز دوشنبہ ۲۲ ربیع الثانی سنہ [illegible] ہجری مطابق ۱۶ دسمبر [illegible]ء مقام آرہ ضلع شاہ آباد - صوبہ بہار - ہندوستان مکان موجودہ [illegible]	
تعلیم	ابتدائی	مدرسہ احمدیہ آرہ - مکی محلہ - بانی مدرسہ ابو محمد ابراہیم - [illegible]	[illegible] تک
		آرہ ٹاؤن اسکول - بانی منشی سید لطافت حسین - وکیل آرہ۔ امتحان انٹرنس [illegible] - اول درجہ - کلکتہ یونیورسٹی - (اسکالرشپ)	۱۸۹۸ / ۱۹۰۷ء
		بی جی کالج مظفر پور (بھومیہار برہمن کالج): بانی بابو لنگٹ سنگھ۔ امتحان آف اے (انٹرمیڈیٹ آرٹس) - کلکتہ یونیورسٹی - ۱۹۰۹ء اول درجہ [illegible] (اسکالرشپ)	۱۹۰۷ / ۱۹۰۹ء
	پٹنہ کالج۔	امتحان بی اے - [illegible] - کلکتہ یونیورسٹی - اول درجہ (اسکالرشپ)	۱۹۰۹ / ۱۹۱۱ء
	"	ایم۔ اے (انگریزی) - امتحان [illegible] کلکتہ [illegible] - بہار [illegible] - امتحان [illegible]	۱۹۱۱ / ۱۹۱۳ء
ملازمت	صبح	روز جمعہ ۵ اپریل [illegible] : ڈپٹی مجسٹریٹ ڈپٹی کلکٹر۔ مقامات : (۱) آرہ۔ (۲) بکسر (۳) پورولیہ مان بھوم (۴) کٹک۔ (۵) مونگیر (۶) کٹک (۷) رانچی (۸) [illegible] (۹) مونگیر (۱۰) دربھنگہ (۱۱) پٹنہ (۱۲) چھپرہ	۵ اپریل [illegible] تا ۱۵ جنوری [illegible] (بیس سال)۔ پنشن [illegible] [illegible]
		(۳) (۶) کٹک : اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر۔ (۷) رانچی : اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو۔ (۱۰) دربھنگہ : ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ (۱۱) پٹنہ : انڈر سکریٹری بہار گورنمنٹ۔	
	شام	.... (۱۲) چھپرہ : رجسٹرار (بیل جنرل) آرہ [illegible]	[illegible] / ۱۵ اپریل [illegible]
ہجرت		از ہندوستان - روانگی از آرہ [illegible] وارد کراچی (پاکستان) روز [illegible] ۱۱ اگست " تقسیم ہندوستان و پاکستان روز جمعہ ۱۴ اگست	[illegible]
حج		روانگی از کراچی ۷ ستمبر [illegible] واپسی در کراچی ۳۰ [illegible]	ذی الحجہ [illegible] ہجری
		سید وصی احمد بلگرامی بعمر [illegible] رمضان [illegible] [illegible] نومبر [illegible] بمقام منزل - [illegible] کراچی - پاکستان	

آپ نے ۱۹۳۵ء میں ایک ایسا مقالہ تحریر کیا جو اردو کی ادبی تحریروں میں نمایاں حیثیت کا قرار پایا۔ یہ مقالہ رسالہ ندیم ''گیا'' (بہار میں شائع ہوا۔ اس مقالے کی اشاعت کے بعد محقق اردو نیاز فتح پوری صاحب نے فانی بلگرامی کو شکایتی خط لکھا کہ آپ نے نگار کو اس مضمون سے محروم رکھ کر ''مظلمہ'' کیا ہے۔ اس مضمون کا عنوان ''س.ش.ص.'' رکھا گیا تھا۔ س. سلطان عظیم آبادی۔ ش. شاد عظیم آبادی اور ص. سے صفیر بلگرامی تصور ملے۔ دراصل شاد عظیم آبادی اور سلطان عظیم آبادی وغیرہ صفیر بلگرامی کے شاگردوں میں تھے۔

سید وصی احمد فانی بلگرامی ایک صاحب طرز انشا پرداز تھے۔ ان کی چند تصانیف درجہ ذیل بیان کی جاتی ہیں۔ اس سے قبل آپ کی مختصر سوانح ملاحظہ کرلیں۔

(۱) س.ش.ص. (۲) دیروحرم کا افسانہ (۳) زلف ورخ
(۴) گُلِ داوٗدی (۵) سپاہی کی بیٹی (۶) ملکِ خطا کے شہزادے
(۷) جل ترنگ کے تین بیٹے (۸) سراج الدولہ شاہ بنگال
(۹) تاریخ ایران (۱۰) دین زرتشت
(۱۱) ماہ کنعان (۱۲) تبصرہ برانجیل برنالیس

یہ کیا ضد ہے کہ بے دیکھے نہیں مانیں گے اس کو ہم
یقین بالغیب رکھ کر کور مادر زاد چلتے ہیں

نہ چلنا اور چلنا پیر ہونے پر نہیں موقوف
شجر بھی کیوں نہیں چلتے، ستارے جیسے چلتے ہیں

یقین و شک پہ ٹھہرا ہے وہاں کا فیصلہ فانی
کہ شک والے پھسلتے ہیں، یقین والے سنبھلتے ہیں

قدیمی گھر وہ پھر رہنے کا دیں ایسی کہاں قسمت
خطا آدمؑ نے جو کی تھی، وہی میں بھی تو کرتا ہوں

بارہا میں نے کہا دل سے کہ سیدھی راہ چل
ابروئے خم کا اشارہ تھا، کہ کج رفتار ہو

☆☆☆☆☆

غالب جو ملیں تو پوچھے فانی لیلائے سخن خطاب کیوں ہے؟
آئینہ ایک بھی نہیں ملتا سب کے دل میں بخار سا ہے کچھ
تم بھی فانی چلو زیارت کو مجمع صد ہزار سا ہے کچھ

☆☆☆☆☆

کیا ضرورت ہے خود نمائی کی ہو کے روپوش جب خدائی کی
جی اٹھے مردے جب سنا فانی حشر ساعت ہے، رونمائی کی

(موجودہ انجیل پر ڈیڑھ سو صفحات کا محققانہ مقالہ)

<u>نوٹ :</u> سید وصی احمد فانی بلگرامی کی پیدائش ۱۸۸۹ء "آرہ (بہار) اور وفات بعمر ۸۲ سال مورخہ ۱۴ر نومبر ۱۹۷۵ء در کراچی بروز اتوار بوقتِ شب۔ مگر شاد عظیم آبادی نے انحراف شاگردی کیا مگر حقیقت اس کے خلاف تھی۔ بہت بعد میں مشفق خواجہ (عبدالحیٔ) (تاریخ پیدائش ۱۹ر دسمبر ۱۹۳۵ء در لاہور) نے رسالہ اردو پاکستان میں شاد عظیم آبادی کا وہ مرثیہ جو انہوں نے نظم کر کے اپنے استاد صفیر بلگرامی کو (شاگرد مرزا غالب و مرزا دبیر) کو بغرض اصلاح پیش کیا تھا۔ اتفاق وقت کہ اس مرثیہ کو صفیر بلگرامی نے اصلاح کر کے اپنے پاس رکھ چھوڑا تھا کہ ان کے استاد مرزا دبیر لکھنوی عظیم آبادی یعنی پٹنہ تشریف لے آئے۔ صفیر بلگرامی نے ایک دو دن بعد شاد عظیم آبادی کا وہ مرثیہ مرزا دبیر کی خدمت میں بغرض اصلاح پیش کر دیا۔ مرزا دبیر نے اس مرثئے پر بجق اصلاح کر دیا۔ یہ مرثیہ مشفق خواجہ صاحب نے عرصے دراز کے بعد رسالہ اردو میں من و عن شائع کر دیا۔ اس طرح یہ بات ثابت ہو گئی کہ شاد عظیم آبادی شاگرد صفیر بلگرامی تھے۔

نام : سید احمد شاہ بخاری ولدیت: سید اسعد اللہ شاہ بخاری
تاریخ پیدائش : یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء مقام پیدائش : پیشاور
تعلیم معہ سنہ : ایم.اے. بزبان انگریزی۔ گورنمنٹ کالج لاہور
قلمی نام : پطرس : ملازمت : ریڈیو اسٹیشن لاہور
عہدہ : Asstt. Controller ۱۹۳۷ء میں
دیگر کوائف : ۱۹۵۵ء میں اقوام متحدہ میں شعبہ نشریات میں جنرل سکریٹری کی حیثیت سے فرائض انجام دئے۔
(۲) انچارج ریلوے اسٹیشن دہلی ۱۹۳۷ء تقرر رہا۔

ایک دن راقم ریڈیو اسٹیشن نئی دہلی گیا اور بچوں و دیہاتی پروگرام کے سکشن میں اس کے انچارج سے بات کر رہا تھا کہ پطرس صاحب اچانک تشریف لے آئے۔ مجھ سے مخاطب ہو گئے اور پوچھا کہ آپ کس پروگرام میں حصہ لیں گے؟ میں نے عرض کیا، بروقت کسی پراگرم میں حصہ نہیں لونگا چلتے چلتے میں نے ایک بات ضرور کہی، کچھ عرض کروں، پوچھا کیا؟ پطرس کے معنی کیا ہیں، مسکرا کر کہا فضول۔ اصرار کیا کہ نہیں کچھ اور معنی تو ہونگے؟ اور آپ نے یقیناً معنی کے اعتبار سے اسے منتخب کیا ہوگا۔ ذرا سنجیدگی سے کہا۔ اوّل تو اب تک کوئی سوالی نہیں ہوا۔ آپ پہلے فرد ہیں۔ دراصل میرا قلم ادھر اُدھر کے عنوانات پر اٹھتا ہے اس لئے میں نے اپنا قلمی نام "پطرس" ایک مہمل اور فضول نام سے جوڑ رکھا ہے۔ کہ کوئی میرے اصلی نام سے آشنا نہ ہو سکے۔

بخاری صاحب ملک اور غیر ملک دونوں میں شہرت پائی۔ اگرچہ وہ انگریزی ادب کے طالب علم تھے پھر بھی وہ اردو اور فارسی سے کما حقہٗ واقف تھے۔ ریڈیو اسٹیشن کو ان کی ذات اور صفات سے بہت فائدہ پہنچا۔

نوٹ : سید احمد شاہ بخاری ابن سید اسعد اللہ شاہ بخاری نے نیویارک میں ۱۵؍ دسمبر ۱۹۵۸ء کو ساٹھ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

نام : سید ذوالفقار علی شاہ بخاری

ولدیت : سید اسعد اللہ شاہ بخاری

تاریخ پیدائش : ۴؍جون ۱۹۰۴ء

مولد : پشاور

سکونت : کراچی

وطن : پاکستان

مقام پیدائش : پشاور

تفصیل امتحانات مع سنہ : ہائی اسکول۔ ہائی اسکول پشاور

انٹر اور بی۔اے۔: ایڈورڈ کالج پشاور اور اورینٹل کالج لاہور۔

دیگر کوائف : ممبر بورڈ آف ایگزامنر۔ شملہ، دہلی (جنرل اسٹاف) آل انڈیا ریڈیو نئی دہلی۔ بمبئی، کلکتہ، بی۔ بی۔ سی۔ لندن، ایم۔ جی۔ ایم۔ نیویارک ریڈیو (ڈائرکٹر جنرل کراچی)

ریٹائرمنٹ : ۱۹۵۹ء کراچی سے تمغۂ پاکستان ملا۔ اشعار کا مجموعہ زیر طبع۔ آہنگ موسیقی اور راگ دریا طبع ہو چکی ہیں۔ غزل میں نام پایا، موسیقی میں سند کا درجہ حاصل کیا۔ کوئی ساڑھے چار سو خیال جوش رنگ کے نام سے تصنیف کئے جو ہندوپاک میں گائے جاتے ہیں۔

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

بہتر شاعر (دور جدید) : حسرت موہانی

طنز نگار : برادر مرحوم پطرس

ناقد : فراق گورکھپوری

میرؔ : ہوگا کسی دیوار کے سائے کے تلے میرؔ
کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

غالبؔ : رفتار عمر قطع رہ انتظار ہے
اس سال کے حساب کو برقِ آفتاب سےؔ

مومنؔ : عمر تو ساری کٹی عشق بتاں میں مومنؔ
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے

دستخط : ذوالفقار علی بخاری
مورخہ ۲/اپریل ۱۹۶۱ء، دہلی

میرا خیال ہے کہ ۔ کہتے ہیں کہ غالب کو فارسی گو کہا جاتا ہے۔ میری دانست میں غالب کو رمز شناس ہی کہنا بہتر ہوگا اس لئے کہ جو شاعر ''برق آفتاب'' کا لفظ اردو شاعری میں استعمال کرے اسے اردو والے وہ تو شاعر بالکل ہی کہلانے کا مستحق ہے۔

نوٹ : سید ذوالفقار علی شاہ بخاری کی وفات ۱۲/جنوری ۱۹۷۵ء میں مرض قلب میں ہوئی تھی، ''جہاں سے اُٹھے آج زیڈ.اے. بخاری سے تاریخ وفات مستشخ ہوتی ہے''۔

ذکر-ذاکر حسین خان

(۱۸۹۷-۱۹۶۹ء)

خاندان، وراثت اور خون کا اشتراک نیز اس کی اہمیت کا علم بلکہ احساس اگر نہ ہو تو قوم اور نسل کی آگہی ممکن نہیں۔ تفصیل میں جائے بغیر نفس مضمون کے تحت خاندان کا نسب نامہ ہماری رہبری کے لئے کامل سہارا ہوتا ہے، لہٰذا ذاکر حسین خان کا مختصر نسب نامہ ملاحظہ ہو۔

غلام حسین بن محمد حسین خان کے یہاں عطا حسین اور فدا حسین خان دو بیٹے پیدا ہوئے۔ عطا حسین تو لاولد گذر گئے مگر فدا حسین خان کے یہاں سات بیٹے ہوئے۔ جن میں سے تین بیٹوں کے یہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ مگر مظفر حسین، ذاکر حسین، یوسف حسین اور محمود حسین کے یہاں اولادیں ہوئیں۔ ذاکر حسین خان کو اللہ نے دو بیٹیاں صفیہ اور سعیدہ عطا کی۔ ذاکر صاحب کی پیدائش ۸؍فروری ۱۸۹۷ء کو حیدر آباد (دکن) میں ہوئی تھی۔ ذاکر صاحب کا بیان تھا کہ ان کی عمر ابھی ۱۵ سال کی ہوئی تھی اور وہ زیر تعلیم ہی تھے کہ ان کی شادی شاہ جہاں بیگم سے کرادی گئی۔ لیکن ذاکر صاحب نے تعلیم کا سلسلہ برقرار رکھا۔ یہاں تک کہ ایم او کالج علی گڑھ سے ایم۔ اے اور پھر جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ مسئلہ خلافت اور ملکی حالات کے تحت دورانِ تعلیم ہی میں سیاست سے وابستگی اختیار کرنی پڑی۔ اور پھر ایم اے او کالج علی گڑھ کے تدریسی عمل کے خلاف جو تحریک شروع کی گئی تھی۔ اس کے روح رواں بن گئے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سربراہی بھی ان کو اختیار کرنی پڑی۔ ان حالات کو نظر انداز کرتے ہوئے، ذکر کروں گا کہ ذاکر صاحب نے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلری کے سوا بہار کی گورنری پھر نائب صدر ہندوستان کی زمام کے بعد صدر مملکت ہند کے درجہ پر بھی فائز ہوئے۔ تعلیمی میدان اور قلمی میدان میں ذاکر صاحب کی تصنیفات موجود ہیں لیکن میری دانست میں ان تصنیفات سے اہم کام۔ ''دیوانِ غالب'' کی اشاعت جرمن کی اہمیت زیادہ ہے۔ خصوصی طور پر اس کا دیباچہ، مصنف لائق ذکر و فکر ہے۔ یہ تحریر و دیباچہ کی عام طور پر دستیاب نہیں، مگر غیر ممالک جرمنی میں ذاکر صاحب نے اپنی بصیرت اور ادراکِ فہم سے اسے قابل اعتنا خیال کر کے شریک نسخہ کیا۔ لہٰذا اسے شریک و تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نسخہ جرمن کی ایک اہم حیثیت میری دانست میں اور بھی ہے کہ اس کے ٹائٹل کور پر یہ عبارت درج ہے:

''مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ کے لئے مطبع شرکت کادیانی برلن نے طبع کیا۔ ۱۳۴۱ھ ۱۹۲۲ء: میں گویا اس نسخہ کی طباعت کو اب ۹۱ سال کی مدت گزر چکی ہے۔

ذاکر صاحب اردو اور فارسی زبان کے شناور، فاضل اور معاشیات کے ماہرین میں سے تھے۔ وہ انگریزی زبان سے بھی کماحقہ واقف تھے۔ ان کی زبان صاف اور لہجہ پاک تھا۔ رشید احمد صدیقی صاحب کا بیان تھا کہ ذاکر صاحب مضمون سیاق و سباق کو آئینہ دری سے استعمال کرنے کے گُر سے واقف تھے، ان کے مضامین اور خطبے اس کے شاہد ہے۔ تحریر شگفتہ اور دلفریب ہے، جس کے مطالعے سے آپ خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ذاکر صاحب نے ۱۹۶۹ء میں دلی میں قضا کیا، جامعہ ملیہ مدفن ہے۔

سب سے اخیر میں ذاکر صاحب کی وہ نادر تحریر جو راقم کو ۱۹۶۸ء میں گورنر بہار کی حیثیت سے پٹنہ سے ارسال کی تھی، وہ پیش کی جارہی ہے۔ یہ تحریر مصدقہ اور لائق افتخار ہے کہ لفافہ پر پتہ تک ذاکر صاحب نے اپنے دستِ قلم سے تحریر کیا ہے۔ اس سے جو خصوصیت ہویدا ہے اسے مدنظر رکھنا لازمی ہے۔

۳۱ر مارچ ۵۹ء

راج بھون پٹنہ

مکرم بندہ، تسلیم تعمیل ارشاد کرتا ہوں۔ سچ یہ ہے کہ مجھے اپنے متعلق بہت کم علم ہے۔ تاریخیں یاد نہیں رہتیں، چنانچہ نہ پیدائش کی صحیح تاریخ معلوم ہے، نہ وفات کی۔ میٹرک اور بی اے دو سال جو لکھے ہیں وہ ضرور صحیح ہیں۔ ایم اے، پی ایچ ڈی کے سال میں ممکن ہو غلطی ہو سکتی ہے کہ ۲۶ ہو، ۲۰ نہ ہو۔ میں نے تعمیل کر دی۔ اب آپ اس پرزہ کو پھاڑ کر پھینک دیں۔ والسلام

مخلص ذاکر حسین

Syed Murtaza Husain Bilgrami sb.
Press Information Bureau
(Urdu Section) Parliament Street, New Delhi

نام ذاکر حسین

ولدیت فدا حسین خاں

ساکن قائم گنج، ضلع فرخ آباد (اتر پردیش) بسلسلۂ [illegible] حیدرآباد دکن

تاریخ پیدائش فروری ۱۸۹۷ء

تعلیم - میٹرک ۱۹۱۳ء اسلامیہ اسکول [illegible] الٰہ آباد یونیورسٹی سال ۱۹۱۳ء

بی اے ایم اے او کالج علی گڑھ، الٰہ آباد یونیورسٹی سال ۱۹۱۸ء

ایم اے۔ پی ایچ ڈی۔ برلن یونیورسٹی سال ۱۹۲۰ء

پی ایچ ڈی کا عنوان "ہندوستان کی معیشت میں [illegible]"

برلن یونیورسٹی سال ۱۹۲۰ء

دیگر معلومات و تصانیف۔

Capitalism: An Essay – Understanding [illegible]

معاشیات: مختصر ابتدائی

[illegible] تعلیمی ادارے۔ [illegible] Principles of Educational Reconstruction
Patel Memorial Lecture on the Principles of [illegible]

تراجم: [illegible] (اردو)؛ معاشیات قومی [illegible]

[illegible] Elementary Economics [illegible]

مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۹ء

دستخط [illegible]

مُہر

(۲۵۹)

نام : اشفاق حسین، قلمی نام۔ اشفاق نجمی

ولدیت : انصار حسین حسینی

تاریخ پیدائش : ۱۹۴۳ء

مولد : کامٹی، ناگپور

سکونت : حسین آباد کامٹی

تعلیم : اردو، فارسی، عربی کی ابتدائی تعلیم

"مدرسۂ جعفریہ" حسین آباد، کامٹی

تسنیفات : محفلِ معراج تطہیر فکر وادیٔ نجف

آپ کی نظر میں بہتر شعر:

میر : اس دشت میں اے میل سنبھل ہی کے قدم رکھ
ہر سمت کو یاں دفن مری تشنہ بی ہے

غالبؔ : رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

ذوقؔ : سمجھ ہی میں نہیں آتی ہے کوئی بات ذوقؔ اُس کی
کوئی سمجھے تو کیا سمجھے کوئی جانے تو کیا جانے

مومنؔ : تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مصحفیؔ : مصحفیؔ آج تو قیامت ہے
دل کو یہ اضطراب کس دن تھا

شادؔ : تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دیکے بہلایا گیا ہوں

بہتر نقاد : علامہ اختر علی تلہری

ادیب : سید مرتضیٰ حسین بلگرامی، پروفیسر جعفر رضا الہ آباد

مزاح نگار : علامہ ہر فن ممبئی

طنز نگار : علامہ ہرفن ممبئی

شاعر : علامہ نجم آفندی، حضرت ساکت لکھنوی مہدی نظمی مرحوم

محقق : پروفیسر اکبر حیدری کشمیری

شاعر دورِ جدید : شکیب جلالی، کرشن بہاری نور لکھنوی

نمونۂ کلام

پہلا شعر:

صبر و استقلال سے تو اے حسینؑ ابنِ علیؑ
راہ کچھ ایسی چلا دُنیا کا رہبر ہو گیا

پہلی غزل:

ایک پل بھی مسافر نہ ٹھہریں اگر
لیکے چھاؤں کو پیپل کہاں جائیں گے

کر لیں پی نے سے توبہ تو مجھی مگر
زلفِ ساقی کے بادل کہاں جائیں گے

غزل :

جناب میرؔ کے دل کی کتاب دیکھی ہے
غزل میں کیفیت اضطراب دیکھی ہے

بھلا نہ پاؤں گا مومنؔ کے شعر کی رنگت
بہت قریب سے شکل گلاب دیکھی ہے

عیاں تھی ذوقؔ کے چہرے سے جو شعاعِ خلوص
غزل کے رُخ پہ وہی آب و تاب دیکھی ہے
پھر آج روئی ہے غالب کی یاد میں شاید
پھر آج چشمِ غزل میں شراب دیکھی ہے

عنایتیں ہیں جو اقبالؔ اور حالیؔ کی
سرِ غزل پہ ردائے حجاب دیکھی ہے

ہمارے سامنے اِتراؤ مت میاں نجمی
ادب کی ہم نے بھی اک اک کتاب دیکھی ہے

غزل:

ادب کو کل سا میسر سکون آج بھی ہے
غزل کے جسم میں غالب کا خون آج بھی ہے

خزاں کی میلی کچیلی سی آستینوں پر
نہ جانے کتنی بہاروں کا خون آج بھی ہے

اس امر حق کا ہمیں اعتراف ہے نجمی
نماز دینِ خدا کا ستون آج بھی ہے

غزل :

عزم و ایثار کو عظمت نہیں ملنے والی
گھر میں بیٹھے تو شہادت نہیں ملنے والی

صدیوں صدیوں سے یہ انساں کے سروں پر ہے محیط
آسماں جیسی کوئی چھت نہیں ملنے والی

میرے اجداد سخاوت میں بہت آگے تھے
مجھکو اجداد کی دولت نہیں ملنے والی

دوستی کیجئے سر سبز درختوں سے مگر
دھوپ میں چلنے کی جرأت نہیں ملنے والی

عالمی خواب نہ دیکھا کرو نجمی صاحب
چار غزلوں سے تو شہرت نہیں ملنے والی

دستخط : اشفاق نجمی
شہر : کامٹی ناگپور تاریخ : ۲۰؍جنوری ۲۰۱۸ء

(۲۶۰)

نام : محمد شمشیر علی ولدیت : محمد شبیر علی
تاریخ پیدائش : ۲۵/۱۰/۱۹۸۸ء
مولد : موہن بڑھیام، شکری، مدھوبنی
سکونت : موہن بڑھیام، شکری

وطن : مدھوبنی، بہار، ہندوستان

تعلیم معہ سنہ : حفظ ۔ دارالعلوم فدائیہ، دربھنگہ

قرأت ۔ جامعہ اشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ

عالمیت ۔ جامعہ اشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ

بی.ٹی.ایچ. ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ایم.اے. ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

پی.ایچ.ڈی.۔جاری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ ۲۰۱۶

پہلا شعر/نظم/افسانہ/تصانیف :

ایڈیٹر : آفتاب ہال مجلہ ۱۵۔۲۰۱۴ء

سکریٹری لٹریری کلچرل اینڈ سوسائٹی ۔ آفتاب ہال ۱۶۔۲۰۱۵ء

تصانیف : اردو صحافت : جنگ آزادی اور قومی یکجہتی۔

مزاحیہ انشائیے : (۱) اردو اکیڈمی میں ہمارا پہلا کلاس

(۲) ایک یادگار فریشر پارٹی

مضامین : دیگر اخبار ورسائل میں تقریباً بیس سے زائد مضامین۔

ایوارڈ : ''محسن اردو ایوارڈ'' برائے خدمت صحافت۔

منجانب : اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزرس، مظفر نگر۔

آپ کس شاعر یا ادیب سے متاثر ہیں : ڈاکٹر علامہ اقبال

آپ کی پسند کا شعر:

غالب : چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن

ہماری جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے

اقبال : شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا

پر دم ہے اگر تو نہیں خطرۂ افتاد

اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں ہوتی
ہو جس کے جوانوں میں خودی صورت فولاد

ناقد : کلیم الدین احمد، شمس الرحمٰن فاروقی اور ابوالکلام قاسمی

دستخط : شمشیر علی

تاریخ : ۱۹ر جنوری ۲۰۱۸ء

(۲۶۲)

نام : طارق چھتاری ولدیت : غلام محمد

تاریخ پیدائش : یکم اکتوبر ۱۹۵۴ء

مولد : چھتاری

سکونت : علی گڑھ

وطن : چھتاری ضلع بلند شہر

تعلیم معہ سنہ : ہائی اسکول ۱۹۷۰ء، ایم اے ۱۹۷۷ء، پی ایچ ڈی ۱۹۸۵ء۔

دیگر کوائف ۔ پہلا شعر رنظم رافسانہ رتصانیف :

۱۔ جدید افسانہ (اردو۔ ہندی) (تنقید)

پہلا ایڈیشن ۱۹۹۳ء ۔ دوسرا ایڈیشن ۲۰۱۷ء

۲۔ باغ کا دروازہ (افسانوی مجموعہ)

پہلا ایڈیشن ۲۰۰۱ء ۔ دوسرا ایڈیشن ۲۰۱۱ء

آپ کس شاعر یا ادیب سے متاثر ہیں : غالب ۔ چیخوف

آپ کی پسند کا شعر:

بہتر ناول نگار : قرۃ العین حیدر

بہتر افسانہ نگار : بیدی

بہتر ناقد : حسن عسکری

بہتر مزاح نگار : رشید احمد صدیقی

شاعر دور جدید : شہریار

دستخط : طارق چھتاری

تاریخ : ۳۱؍جنوری ۲۰۱۸ء

(۲۶۳)

نام : مولا بخش ولدیت : حبیب اللہ انصاری

تاریخ پیدائش : ۱۳؍جنوری ۱۹۶۳ء

مولد : کلواری مجھریا مشرقی چمپارن (بہار)

سکونت : علی گڑھ وطن : مشرقی چمپارن بہار

تعلیم معہ سنہ : میٹرک، انٹر، بی اے۔ بہار اور ایم فل جے این یو ۱۹۹۱ء

پی ایچ ڈی دہلی یونیورسٹی ۱۹۹۸ء

دیگر کوائف۔ پہلا شعر؍نظم؍افسانہ؍تصانیف :

(۱) خواجہ محمد میر اثر (۲) جدید ادبی تھیوری اور گوپی چند نارنگ ۲۰۰۹ء۔ پاکستانی ایڈیشن اسی سال اور دوسرا ایڈیشن ۲۰۱۴ء اضافہ شدہ (۳) خواجہ حسن نظامی کی نثر ثقافتی لائحہ عمل۔ مونوگراف خواجہ حسن نظامی ساہتیہ اکادمی۔

آپ کس شاعر یا ادیب سے متاثر ہیں : محمد حسن عسکری

آپ کی پسند کا شعر:

مومن : تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

بہتر مثنوی نگار : میر حسن

بہتر افسانہ نگار : نیّر مسعود اور طارق چھتاری

بہتر انشاء پرداز : محمد حسین آزاد

ناقد : گوپی چند نارنگ اور شمس الرحمٰن فاروقی

شاعر دور جدید : فرحت احساس

دستخط : مولا بخش

تاریخ : ۳۱؍جنوری ۲۰۱۸ء

سید وصی احمد بلگرامی ابن سید نور احمد بلگرامی ابن سید فرزند احمد صفیر بلگرامی

ولادت روز دوشنبہ ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۸۵ء
مقام آرہ ضلع شاہ آباد - صوبہ بہار - ہندوستان
مکان موجودہ خانہ [illegible] منشی [illegible] علی [illegible] سنہ ۱۹۲۲ء

تعلیم		ابتدائی: مدرسہ احمدیہ آرہ - محلہ [illegible] - بانی مدرسہ ابو محمد ابراہیم - شیخ قوم	سنہ ۱۸۹۸ء تک
		آرہ ٹاؤن اسکول - بانی منشی سید لطافت حسین - وکیل آرہ۔ امتحان انٹرنس سنہ ۱۹۰۷ء - اول درجہ - کلکتہ یونیورسٹی۔ (اسکالرشپ)	۱۸۹۸ / ۱۹۰۷ء
		بی این کالج مظفرپور (بھومیہار برہمن کالج): بانی بابو لنگٹ سنگھ۔ امتحان آئی اے (انٹرمیڈیٹ آرٹس) - کلکتہ یونیورسٹی سنہ ۱۹۰۹ء درجہ اول (اسکالرشپ)	۱۹۰۷ / ۱۹۰۹ء
		پٹنہ کالج - امتحان بی اے - سنہ ۱۹۱۱ء - کلکتہ یونیورسٹی - اول درجہ (اسکالرشپ)	۱۹۰۹ / ۱۹۱۱ء
	،،	ایم اے (تاریخ) - امتحان [illegible] کلکتہ گیا - بعد [illegible] - امتحان [illegible]	۱۹۱۱ / ۱۹۱۳ء
ملازمت	صبح	روز جمعہ ۵ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء: ڈپٹی مجسٹریٹ ڈپٹی کلکٹر۔ مقامات: (۱) آرہ۔ (۲) چھپرہ (۳) پورلیہ مان بھوم (۴) کٹک۔ (۵) مونگیر (۶) کٹک (۷) رانچی (۸) ڈالٹن گنج (۹) مونگیر (۱۰) دربھنگہ (۱۱) پٹنہ (۱۲) چھپرہ	۱۰ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء (پچیس سال)
			پنشن ادا ہونا جنوری سنہ ۱۹۴۳ء مبلغ (۱-۲۵۶) ماہوار
	شام	(۴) (۶) کٹک: اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر۔ (۷) رانچی: اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو۔ (۱۰) دربھنگہ: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ (۱۱) پٹنہ: انڈر سکریٹری بہار گورنمنٹ۔ . . . . . (۱۲) چھپرہ: رخصت (قبل پنشن) آخر ماہ کے	۲۶ اپریل سنہ ۱۹۴۲ء ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء
ہجرت		از ہندوستان - روانگی از آرہ بہ [illegible] روز جمعہ [illegible] اگست داخلہ در کراچی (پاکستان) روز جمعہ ۱۱ اگست ،، تقسیم ہندوستان و پاکستان روز جمعہ ۱۴ اگست	[illegible] ۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۷ء
حج		روانگی از کراچی ۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۷ء واپسی در کراچی ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۴۷ء	ذی الحجہ ۱۳۶۶ ہجری
		سید وصی احمد بلگرامی جمعہ ۱۷ رمضان سنہ ۱۳۸۹ھ ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۶۹ء بلگرام منزل - ۶۳ - بہار ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی - پاکستان	

وفات: ۱۱ جنوری ۱۹۷۸ء
لندن
مدفن: کراچی
[illegible]

[illegible] TUESDAY 24

نام: ابن انشا ولدیت:

تاریخ پیدائش: ۱۰ جون ~~۱۹۲۷~~ ۱۹۲۶ سکونت: کراچی

مولد: ضلع جالندھر وطن: پاکستان

تفصیل امتحانات (سنہ، یونیورسٹی، کالج وغیرہ)

ایم۔ اے (اردو) کراچی یونیورسٹی ۱۹۵۳

دیگر تفاصیل: ملازمت، تصانیف، سب سے پہلی غزل یا مضمون یا افسانہ یا شعر وغیرہ
مدیر مطبوعات مرکزی ترقی دیہات حکومت پاکستان [قائم مقام ڈائریکٹر سکریٹری پاکستان نیشنل بک کونسل]

تصانیف: چاند نگر (۱۹۵۵) مجموعہ کلام

دوسرا مجموعہ کلام اس سال (۱۹۷۱) میں شائع ہوگا۔

بلو کا بستہ (بچوں کے لیے نظمیں ۱۹۵۴ Nonsense rhymes)

چینی نظمیں ۱۹۷۱ قدیم و جدید چینی نظموں کے تراجم

دیگر تراجم: اندھا کنواں (ایڈگر ایلن پو کی Tales of Mystery & Imagination)

لاکھوں کا شہر (او ہنری) Four Million

شہر پناہ (اسٹینبک) Moon is Down

سحر ہونے تک [illegible]

[illegible] (لیو چین چوف)

خمار گندم (مزاحی مضامین کا مجموعہ زیر طبع ہے)

آخری نوٹ: ۱۹۷۴ء سے [illegible] [illegible] ادبی [illegible] [illegible] آج کل [illegible]

[illegible]

3.Baisakh

وفات اگست ۲۰۰۷ء

مقبرہ جامعہ ملیہ، دہلی

نام:۔ قرۃ العین حیدر — ولدیت:۔ سید سجاد حیدر یلدرم (مرحوم)

تاریخ پیدائش:۔ ۱۹۲۷ء — سکونت:۔ کراچی

وطن:۔ نہٹور ضلع بجنور — مولد:۔ علی گڑھ

تفصیل امتحانات: (یونیورسٹی، نام امتحان، سنہ وغیرہ) ہائی اسکول (بنارس یونیورسٹی ۱۹۴۱ء) انٹرمیڈیٹ یوپی بورڈ ۱۹۴۳ء۔ بی اے ۱۹۴۵ء۔ ایم اے لکھنؤ یونیورسٹی ۱۹۴۷ء

آرٹ کی تعلیم:۔ لکھنؤ اسکول آف آرٹس۔ ہیدرلیز اسکول آف آرٹ لندن۔

دیگر کوائف (تصنیف، ملازمت، اعزاز یا شوق اور مشغلہ) ستاروں سے آگے (افسانے) ۱۹۴۶ء میرے بھی صنم خانے ۱۹۴۹ء۔ سفینۂ غم دل ۱۹۵۲ء۔ شیشے کے گھر ۱۹۵۴ء آگ کا دریا ۱۹۵۹ء۔

مورخہ: ۱۰ جنوری ۱۹۶۰ء — دستخط: قرۃ العین حیدر

شہر: علی گڑھ

نام: سید محمد مرزا مہذب

تاریخ پیدائش: ۱۹۰۶ء

سکونت: ۵ بنیا محل لکھنؤ

تعلیم: (تفصیل امتحانات، سنہ، یونیورسٹی وغیرہ)

سند الہ کامل - فاضل و ممتاز الافاضل و دبیر کامل

ولدیت: سید محمد عسکری مرزا انور ابن مدبر الدولہ

مولد: منصور نگر بنیا محل لکھنؤ

وطن: لکھنؤ

دیگر کوائف (تصانیف، خدمات، پسندیدہ اشعار وغیرہ) مہذب اللغات ۱۲ جلدیں

ہر جلد ۵۰۰ صفحات کی۔ دو رسالے بھی حصہ اول و دوم۔

مراثی ۹۰ مجلد و کچھ سال۔ تخلص کیا کئے جو یاد ہیں

آپکو دیکھا محبت ہو گئی

بات سنتے ہی خفیف ہو گئی

وفات: ۴/۱۱/۱۹۸۵

مہذب بقلم

۱۸ نومبر ۱۹۶۹

دہلی

مورخہ:

دستخط:

نمبر:

نام: آل احمد، تخلص سرورؔ — ولدیت: کرم احمد

تاریخ پیدائش: ۷ اکتوبر ۱۹۱۳ء — مولد: بدایوں

وطن: بدایوں — سکونت: [illegible] علی گڑھ

تعلیم (تفصیل امتحانات، سن، یونیورسٹی وغیرہ)

پہلے مکتب میں قرآن شریف، اردو اور کچھ فارسی پڑھی۔ اس کے بعد انگریزی اسکول میں نام لکھایا۔ ۱۹۲۸ میں گورنمنٹ ہائی اسکول بدایوں سے ہائی اسکول پاس کیا۔ پھر سینٹ جانس کالج آگرہ سے ۱۹۳۲ میں بی ایس سی کیا۔ پھر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ۱۹۳۴ میں انگریزی میں ایم اے کیا اور ۱۹۳۶ میں اردو میں ایم اے کیا

دیگر کوائف (تصانیف، ملازمت، پبلک خدمات یا شغل وغیرہ)

(تصانیف)

۱. سلسبیل (مجموعۂ کلام)
۲. انتخاب جدید (جدید شعرا کا انتخاب)
۳. تنقیدی اشارے (تنقید)
۴. نئے اور پرانے چراغ (")
۵. تنقید کیا ہے (")
۶. ادب اور نظریہ (")
۷. ذوقِ جنوں (مجموعۂ کلام)
۸. دیوانِ غالب کا انگریزی ترجمہ مع مقدمہ (زیرِ ترتیب)

۱۹۳۴ میں شعبۂ انگریزی مسلم یونیورسٹی میں لیکچرر مقرر ہوا۔ ۱۹۳۶ میں شعبۂ اردو میں آ گیا۔ ۱۹۴۵ میں رضا انٹر کالج رامپور کا پرنسپل مقرر ہوا۔ ۱۹۴۶ میں لکھنؤ یونیورسٹی میں اردو کے ریڈر کی حیثیت سے تقرر ہوا۔ ۱۹۵۵ میں علی گڑھ میں بحیثیت ریڈر و پروفیسر اور ۱۹۵۸ میں اردو پروفیسر اور صدر شعبہ ہوا۔

گزشتہ دس برس میں [illegible] کے سوا [illegible] دیوانوں کا [illegible] (زیرِ طبع)۔

تاریخ: [illegible] — دستخط: آل احمد سرور

شعبہ: [illegible]

1 Phagan 2014

WEDNESDAY 12

نام: محمد طفیل — ولدیت: میاں عمر الدین

تاریخ پیدائش: ۱۴ اگست ۱۹۲۳ء — سکونت: بھاٹی دروازہ — لاہور

تعلیم: (تفصیلات ملاحظہ ہوں)

ابھی تک کچھ نہیں پڑھا۔

دیگر کوائف: (تصانیف، نمونہ کلام، استادوں کے نام، سب سے پہلی غزل یا شعر)

صاحب (میرے اسکول کا مجموعہ) پہلا مضمون لکھا تھا۔

ہاں البتہ، میں نے نقوش کے کئی نمبر تصنیف کئے ہیں۔ جن میں

خصوصیت سے ذیل نمبر زیادہ بدنام ہوئے:

(۱) غزل نمبر

(۲) افسانہ نمبر

(۳) شخصیات نمبر (دو حصے)

(۴) مکاتیب نمبر

(۵) طنز و مزاح نمبر

اب تک جو کچھ کیا ہے۔ میرے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ وہ شاید کسی قابل ہو۔

مورخہ ۲۲/۳/۵۹

دستخط: محمد طفیل

(۳۱)

1958

۲۸ اگست ۱۸۹۶ء
روز جمعہ بمقام گورکھپور

فراق ۱ ۵۹/۲۱

نام: رگھوپتی سہائے فراق

ولدیت: منشی گورکھ پرشاد

تاریخ پیدائش: ۲۸ اگست ۵۹ء

سکونت: ۸/۴ بینک روڈ۔ الہ آباد

تعلیم: (تعلیمی امتحانات مع سن)
ایم۔ اے (انگریزی زبان و ادب)

دیگر کوائف مثلاً تصانیف، نمونۂ کلام، استاد الخ، سب سے پسندیدہ غزل یا شعر)

روپ - روح کائنات - شبنمستاں
رمز و کنایات - شعلۂ ساز (نظم)
(نثر) اندازے - حاشیے وغیرہ

اردو غزل

تم مخاطب بھی ہو قریب بھی ہو
تم کو دیکھوں کہ تم سے بات کروں

فراق
۱۹

مورخہ ۱۹/۱۱/۶۲ء

دستخط
مہر

[illegible]

THURSDAY 9

نام :- مختار الدین احمد

ولدیت :- مولانا محمد ظفر الدین صاحب قادری رضوی

تاریخ پیدائش :- نومبر ۱۹۲۴ء

ساکن :- سابق سکونت ظفر منزل، شاہ گنج، پٹنہ-۶ ک اب علی گڑھ میں مسکن [illegible] علی گڑھ

تعلیم :- ہائی اسکول جامعہ پٹنہ ۱۹۴۳، بی اے، ایم اے جامعہ مسلم علی گڑھ ۱۹۴۵-۱۹۴۹

پی ایچ ڈی جامعہ علی گڑھ ۱۹۵۲، ڈی فل جامعہ آکسفورڈ ۱۹۵۶

موضوع مقالات :- مقالہ برائے پی ایچ ڈی : حماسۃ البصریہ لصدر الدین علی البصری

نگراں : پروفیسر عبدالعزیز المیمنی

مقالہ برائے ڈی فل : مسلم بن محمود الشیرزی اور اس کا جمہرۃ الاسلام

نگراں : پروفیسر سر ہیملٹن گب

ذوقِ نظر کے واسطے ہیں مدتوں جہاں کی خلوتیں
محفل نہ کرو جو برائے اہلِ جنوں حریم ناز تھا

مختار الدین احمد عفی عنہ

علی گڑھ ۔ ۱/۳/۱۹۵۹ء

نام: مشتاق مجروح

ولدیت: خواجه عبدالرحیم

تاریخ پیدائش: ۱۹ دسمبر ۱۹۳۵ء

مولد: پشاور

سکونت: کراچی

وطن: پشاور

تعلیم و سند: بی اے (آنرز) ایم اے

دیگر کوائف: [illegible]

ادبي ژوند مې د ۱۹۵۲ء ... پېل شوی دی. په ۱۹۵۷ء کې [illegible] شروع کړی.

چرته به [illegible]

[illegible]

(مشتاق مجروح)

(انتقال: $\frac{21}{22}$ فروری ۲۰۰۵ء کراچی)

آپ اردو کے کس شاعر/ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میر - غالب - اقبال -

کیوں؟ اس کا جواب دینے کی گنجائش اس مختصر سے فارم میں نہیں ہے۔

آپ کی نظر میں بہترین شعر:

میر: میر ان نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے

غالب: دیر و حرم آئینۂ تکرارِ تمنا واماندگیٔ شوق تراشے ہے پناہیں

ذوق:

مصحفی: چلی بھی جا جرسِ غنچہ کی صدا پہ نسیم کہیں تو قافلۂ نوبہار ٹھہرے گا

مومن:

شاد عظیم آبادی:

طنز نگار: مشتاق احمد یوسفی

مزاح نگار: مرزا فرحت اللہ بیگ

ناول نگار: قرۃ العین حیدر

افسانہ نگار: سعادت حسن منٹو

ناقد: آل احمد سرور

شاعر (دورِ جدید): فیض

صحافی: ظفر علی خاں

دستخط: مشفق خواجہ

تاریخ: ۲۳-۱۱-۹۱

شہر: کراچی

نام: شمس الرحمٰن فاروقی
ولدیت: محمد خلیل الرحمٰن فاروقی مرحوم
تاریخ پیدائش: ۳۰ ستمبر ۱۹۳۵
مولد: پرتاب گڈھ یوپی
سکونت: الہ آباد
وطن: اعظم گڈھ
تعلیم مدرسہ: ایم اے ۱۹۵۵، الہ آباد

دیگر کوائف: پہلی غزل کا پہلا شعر / ناول / افسانہ / مضمون / تصنیف / نمونہ کلام

یہ مصرع سات یا آٹھ سال کی عمر میں
کہا تھا۔ معلوم کیا کسی کو مرا حال زار ہے

تصانیف کی تعداد بہت ہے۔ تازہ ترین
تصنیف "شعر شور انگیز" چار جلدوں
میں ہے۔ اس میں میر کا انتخاب،
مفصل مطالعہ، چاروں جلدوں میں مبسوط دیباچے
اور کلاسیکی اردو فارسی شعریات کا تجزیہ ہے۔

آپ اردو کے کن شعراء سے متاثر ہیں؟ میر، غالب، اقبال، فراق

آپ کو پسندیدہ شعر:

میر: محفل آفاق میں پروانہ ساں
میر بھی شام اپنی سحر کر گیا

غالب: ہیں زوال آمادہ اجزا آفرینش کے تمام
مہر گردوں ہے چراغ رہگزار باد یاں

ذوق:

مصحفی: صفا و درد دو فرقے حسد کے درد سے ہیں

مومن: وہ آئے ہو ... دنیا ہے ... فرق کہ باہم حسد سے ہیں

شاد عظیم آبادی: اسمٰعیل جانے نیم شب گزر

طنز شعر: اکبر، [illegible]

طنز نثر: رشید احمد صدیقی

مزاح نگار: مشتاق احمد یوسفی

افسانہ نگار: راجندر سنگھ بیدی

ناقد: محمد حسن عسکری

نثر نگار: محمد حسین آزاد

شاعر دور جدید: احمد مشتاق

صحافی: ظفر علی خاں

[illegible]

دستخط: [illegible]

شہر: علی گڑھ

تاریخ: 9، 2، 1995

۱

(احمد شاہ فراز) (۳۴۷)

وفات ۲۵ اگست ۲۰۰۸ء (اسلام آباد پاکستان)

نام: احمد فراز

ولدیت: سید محمد شاہ برق

تاریخ پیدائش: ۱۲ جنوری ۳۱ء — مولد: کوہاٹ

سکونت: ... در اسلام آباد — وطن: پاکستان

تعلیم/امتحانات: معہ سنہ:

ایم اے اردو

ایم اے فارسی

ڈاکٹریٹ کراچی یونیورسٹی

دیگر کوائف: ملازمت/تصانیف/پہلا شعر/افسانہ/مضمون/نمونہ کلام:

لیکچرر پشاور یونیورسٹی — تنہا تنہا

ریڈیو پاکستان

ڈائریکٹر نیشنل سنٹر — دردِ آشوب

ڈائریکٹر جنرل — نایافت

اکیڈمی آف لیٹرز — شب خون

چیف ایگزیکٹو لوک ورثہ — میرے خواب ریزہ ریزہ

جاناں جاناں

چیئرمین اکیڈمی آف لیٹرز — نابینا شہر میں آئینہ

مینجنگ ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن — پسِ انداز موسم

خواب گل پریشاں ہے

اے عشق جنوں پیشہ — غزل بہانہ کرو

آپ اردو کے کس شاعر / ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

غالب۔ بیدل۔ فردوسی۔ خیام۔ حافظ۔ سعدی

فیض۔

آپ کا پسندیدہ شعر:

میر:

غالب: ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یا رب

ذوق: ہم نے نقشِ ہستی کو ایک نقشِ پا پایا

مصحفی: مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم

مومن: تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

شاد عظیم آبادی:

اکبر الہ آبادی: اس غیرتِ ناہید کی ہر تان ہے دیپک

جدید دور کے شاعر: شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

طنز نگار: کنہیا لال کپور

ناقد:

محقق: مشفق خواجہ

افسانہ نگار: منٹو۔ کرشن

ناول نگار: قرۃ العین حیدر

شاعر دورِ جدید:

انشائیہ نگار: فیض

شہر: [illegible] آغا

دستخط: [signature]

تاریخ: ۱۹.۹.۸۷

نام: ابوالکلام قاسمی   ولدیت: حافظ عبدالجلیل

تاریخ پیدائش: 20.12.1950   مولد: دربھنگہ

سکونت: علی گڑھ   وطن: دربھنگہ، بہار

سلسلۂ تعلیم: فضیلت دارالعلوم دیوبند، ایم۔ اے، Ph.D.

دیگر کوائف (سلسلۂ شعر، نظم، افسانہ)

۱۔ سلسلۂ شعر بی اے کی تعلیم کے دوران کہتا تھا۔ اس کے بعد دس پندرہ برسوں تک تقریباً تین چار درجن غزلیں کہیں جو متفرق ادبی جرائد میں شائع ہوتی رہیں۔ مگر تنقید نویسی کا مشغلہ زیادہ [illegible] کر دیا۔

۲۔ ابتدا میں دو چار افسانے بھی لکھے۔

۳۔ اس کے بعد تقریباً پچیس تیس برسوں سے تنقیدی تحریریں لکھنے میں مصروف ہوں۔

۴۔ دیگر: تنقید سے متعلق سات کتابیں، ترتیب و تدوین پر مبنی پانچ کتابیں اور تین کتابوں کے تراجم انگریزی سے کر چکا ہوں۔ ان کتابوں کے علاوہ کلیات سرسید احمد خاں کی تدوین تقریباً سولہ جلدوں میں کی۔ سات جلدیں ترقی اردو کونسل سے شائع ہو چکی ہیں۔

۵۔ رسالہ "تہذیب الاخلاق" کی ادارت سترہ سال تک کر چکا۔

۶۔ رسالہ "الفاظ" تین سال تک شائع کرتا رہا۔

۷۔ [illegible]

۸۔ گذشتہ ایک سال سے رسالہ "امروز" اپنی ادارت میں شائع کر رہا ہوں۔

~~آپ [illegible]~~

جواب۔ سنہ ۱۹۵۴ء میں یہ پہلا سفر کیا اور اردو ادبی پرچوں میں صحافت کی دشت نوردی کی اور روزنامہ جنگ کراچی کے مدیر مقرر ہوا نومبر ۱۹۵۹ء میں روزنامہ جنگ راولپنڈی سے بھی شائع ہونے لگا اور میں تاحال اسی ادارے سے وابستہ ہوں۔

آپ اردو کے کس ادیب سے متاثر ہیں اور کیوں؟

میں پطرس بخاری مرحوم و مغفور سے بہت متاثر ہوں کیونکہ ان کا مزاح سطحی نہیں ہوتا بلکہ اس میں [illegible] ہوتا ہے کہ [illegible]

آپ کا پسندیدہ:

میر کا پسندیدہ شعر — ہو گئی صبح شفق آئی ہے / اب بھی آجا کہ رات باقی ہے

غالب کا پسندیدہ شعر

مومن کا پسندیدہ شعر

شاد عظیم آبادی کا پسندیدہ شعر — تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں / کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

ذوق کا پسندیدہ شعر — اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے / مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مصحفی کا پسندیدہ شعر

پسندیدہ طنز نگار؟ پطرس بخاری

مزاح نگار؟ فرحت اللہ بیگ

ناقد؟ فراق گورکھپوری

شاعر؟ (موجودہ دور میں) حفیظ جالندھری

مرسلہ: [illegible]   دستخط   [illegible]

شہر   دہلی

مطبوعاتِ مرتب

(۱) غالب نامہ

(۲) مکالمۂ غالب

(۳) انشائیۂ بے خبر

(۴) میر غالب کے حریف

(۵) حضرت زید شہید

(۶) زیاراتِ عراق

(۷) زیاراتِ شام

(۸) اکابر بلگرام حصہ اوّل

(۹) اکابر بلگرام حصہ دوم

(۱۰) مکالمۂ غالب حصہ اوّل

(۱۱) مکالمۂ غالب حصہ دوم (زیرِ طبع)

(۱۲) تاریخ بلگرام (صفیر بلگرامی مرحوم)